e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 268 Wednesday , July 02 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۶۸) لکھنؤ، بروز بدھ ۲-جولائی ۲۰۲۵ء مطابق ۶/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ

نئی دہلی (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے اپنے اپنے ممالک میں زیر حراست شہریوں اور ماہی گیروں کی رہائی کے لیے فہرستوں کا تبادلہ کیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 2008 میں طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت ہر سال جنوری اور جولائی میں ایسے قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق ہندوستان نے اپنی تحویل میں 382 پاکستانی قیدیوں اور 81 ماہی گیروں کے نام پاکستان کو دیے ہیں جب کہ پاکستان نے اپنی تحویل میں موجود 53 ہندوستانیوں اور 193 ماہی گیروں کے ناموں کی فہرست ہندوستان کے حوالے کردی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے قیدیوں، ماہی گیروں اور ان کی کشتیوں اور پاکستان کی حراست میں لاپتہ ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد رہائی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔

ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی، گھریلو صارفین کو کوئی ریلیف نہیں

نئی دہلی۔(ایجنسی) جولائی 2025 کی پہلی تاریخ پر تیل کمپنیوں نے ایل پی جی صارفین کو کچھ حد تک ریلیف دیا ہے لیکن یہ ریلیف صرف کمرشل سلنڈر استعمال کرنے والوں کو ہی ملا ہے۔ گھریلو صارفین کے لیے قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی، جس سے عام گھرانوں کو مایوسی ہوئی ہے۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے، جو یکم جولائی 2025 سے نافذ ہو گیا ہے۔ انڈین آئل کی ویب سائٹ کے مطابق، دہلی میں یہ سلنڈر 1723.50 روپے سے کم ہوکر 1665 روپے کا ہوگیا ہے، یعنی 58.50 روپے کی کمی کی گئی ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں قیمت 1826 روپے سے گھٹ کر 1769 روپے، ممبئی میں 1674.50 روپے سے گھٹ کر 1616.50 روپے اور چنئی میں 1881 روپے سے کم ہوکر 1823.50 روپے ہوگئی ہے۔ یہ کمی خاص طور پر ہوٹل، ریسٹورنٹ، کیٹرنگ سروسز اور دیگر تجارتی اداروں کے لیے فائدہ مند ہے، جو بڑے پیمانے پر 19 کلو کے کمرشل سلنڈر استعمال کرتے ہیں۔ تیل کمپنیاں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو قیمتوں پر نظر ثانی کرتی ہیں اور بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمت، روپے کی قدر اور دیگر اقتصادی عوامل کی بنیاد پر نئی قیمتیں طے کی جاتی ہیں۔

'آیوش یونیورسٹی طبی تعلیم کے میدان میں سنگ میل'

آیوش یونیورسٹی کی افتتاحی تقریب میں صدر جمہوریہ مرمو کا خطاب، آیوش یونیورسٹی پوروانچل میں آیوروید کا ایک بڑا مرکز بنے گی: آنندی بین

گورکھپور۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو یہاں فاریسٹ فیسٹول کا افتتاح کیا یہ فیسٹیول آج سے شروع ہوکر 7 جولائی تک جاری رہے گا انہوں نے مہایوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی کی افتتاحی تقریب میں ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت رودراکش کا پودا لگایا۔ صدر جمہوریہ نے پودوں کے تحفظ پر بھی زور دیا صدر جمہوریہ نے یہاں عوامی نمائندوں سے تعارف حاصل کیا، پھر نمائش بھی دیکھی۔ اس دوران گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود تھے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کی نئی سہولیات کا افتتاح کرتے ہوئے خوش ہیں۔ پنچکرما کا عمل انسانی جسم کو نقائص سے پاک بنانے میں کارگر ثابت ہوا۔ مجھے امید ہے کہ پنچکرما سنٹر سے زیادہ لوگ مستفید ہوں گے۔ اپنے بچپن کے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے اس نے کہا کہ ساتویں جماعت کے بعد وہ مزید پڑھائی کے لیے 300 کلومیٹر دور بھونیشور چلی گئی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ وہ یونیورسٹی کی نئی سہولیات کا افتتاح کرتے ہوئے خوش ہیں۔ پنچکرما کا عمل انسانی جسم کو نقائص سے پاک بنانے میں کارگر ثابت ہوا۔ مجھے امید ہے کہ پنچکرما سنٹر سے زیادہ لوگ مستفید ہوں گے۔ اپنے بچپن کے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے اس نے کہا کہ ساتویں جماعت کے بعد وہ مزید پڑھائی کے لیے 300 کلومیٹر دور بھونیشور چلی گئی۔ مرمو نے کہا کہ مہایوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی روایتی طبی تعلیم کے میدان میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ گورکھپور کے پپری بھٹہٹ میں واقع ریاست کی پہلی آیوش یونیورسٹی کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ یونیورسٹی ہماری قدیم روایات کا ایک نوتعمیر شدہ اور متاثر کن جدید مرکز ہے۔ وہ اس یونیورسٹی کا افتتاح کرکے بہت خوش ہیں۔ یہ یونیورسٹی نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں طبی تعلیم اور ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا، "مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ یہاں اعلیٰ درجے کی طبی سہولیات تعمیر کی گئی ہیں۔ عام لوگوں کو ان سہولیات کا فائدہ ملے گا۔ اس یونیورسٹی سے وابستہ 100 آیوش کالج یہاں کی بہترین کارکردگی سے مستفید ہورہے ہیں۔ یہاں آیوش سسٹم میں گریجویشن سے لے کر اعلیٰ سطح تک ریسرچ کا کام ہورہا ہے۔ یہاں آیوش سے متعلق روزگار پر مبنی کورسز کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ روایتی طبی طریقوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق عالمی اور قابل قبول بنانے کے لئے یہاں تحقیقی کاموں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے منگل کو کہا کہ پوروانچل میں مہایوگی گرو گورکھ ناتھ آیوش یونیورسٹی کی شکل میں آیوروید کا ایک بڑا مرکز شروع ہورہا ہے اور اس کے ذریعے دواؤں کی کھیتی کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ ایک گاؤں ایک ادویاتی پودا مہم شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ آیوش یونیورسٹی کے آس پاس کے دیہات کے کسان ادویاتی پودوں کی کاشت کرکے زیادہ پیسہ کما سکتے ہیں۔ اس سے بے ضرر دوائیں تیار ہوں گی اور لوگوں کا آشیرواد بھی ملے گا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک گاؤں میں ایک قسم کے ادویاتی پودے لگائے جائیں تو دوسرے گاؤں میں دوسری قسم کے۔ گورنر نے کہا کہ علاج کے تمام طریقوں کے باوجود اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ کیا ہم ہر جگہ پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہومیوپیتھی اور آیوروید کی بے ضرر دوائیں آنگن واڑی مراکز کے ذریعے لوگوں تک پہنچائی جائیں۔

سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ چیتھڑوں سے دولت تک، صفر سے چوٹی تک کا سفر کیسے ہوتا ہے۔ عزت مآب ملک کے لیے ایک منفرد شناخت رکھتے ہیں۔ جنہوں نے نامساعد حالات اور آفات کا سامنا کرتے ہوئے جدوجہد کے ذریعے اپنا راستہ تیار کیا، قوم اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا۔ جنہوں نے غریبوں کی زندگیوں میں روشنی ڈالی۔ پیر کو بارش کے باوجود صدر IVRI بریلی پہنچ گئے۔ وہاں اس نے اپنی رہنمائی کی۔ اس کے بعد انہوں نے ایمس گورکھپور کے کانووکیشن تقریب میں طلباء کو آشیرواد دیا۔

کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ

'ہندوستان کو اپنے لوگوں کی حفاظت کا حق'

جہاں بھی دہشت گرد ہوں گے ہم کارروائی کریں گے: ایس جے شنکر

نیویارک۔(ایجنسی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے نیویارک پہنچے۔ سربراہی اجلاس سے پہلے، انہوں نے جاپانی وزیر خارجہ تاکیشی ایویا کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی، جس میں ہندوستان۔ جاپان اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی تقویت ملی۔ جے شنکر نے اس ملاقات کے بارے میں سوشل میڈیا پر لکھا، نیویارک میں جاپان کے وزیر خارجہ سے مل کر خوشی ہوئی۔ انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری اور نقل و حرکت پر بامعنی بات چیت ہوئی۔ ہم نے کواڈ تعاون کو مزید گہرا کرنے اور ایک آزاد اور آزاد ہند۔ بحرالکاہل خطے کے لیے خیالات کا اشتراک کیا۔ اس سے چین کو یقیناً نقصان پہنچے گا۔

کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں، جے شنکر نے کہا، دہشت گردی پر ہندوستان کا سخت موقف واضح ہے۔ حالیہ تجربات کے پیش نظر دنیا کو دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا رویہ دکھانا ہوگا۔ دہشت گردی کا شکار ہونے والوں اور اسے پھیلانے والوں کو ایک جیسا نہیں دیکھا جا سکتا۔ ہندوستان کو اپنے لوگوں کے تحفظ کا پورا حق حاصل ہے اور ہم اس حق کا استعمال ضرور کریں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے Quad پارٹنرز اس کو سمجھیں گے اور اس کی حمایت کریں گے۔ کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں، جے شنکر نے کہا، دنیا کو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے بات کرنی ہوگی۔ بھارت کو دہشت گردی کے خلاف کارروائی کا حق حاصل ہے۔ دہشت گرد جہاں بھی ہوں گے بھارت ان کا خاتمہ کرے گا۔ بھارت اپنا حق استعمال کرے گا۔ ہندوستان کو اپنے لوگوں کی حفاظت کا حق ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ اگلی کواڈ چوٹی کانفرنس ہندوستان میں ہوگی۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ملاقات نتیجہ خیز ہو۔ ہمارے پاس کچھ اچھی تجاویز ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہمارے Quad دوست بھی اپنی تجاویز لائیں گے۔ ہم مل کر بات کریں گے اور اتفاق رائے ضرور ہوجائے گا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہند پیسیفک کو آزاد اور کھلا رکھنا ضروری ہے۔ ہم مل کر اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ اس خطے میں کوئی زبردستی نہ ہو۔ اس کے لیے ہم ایسا نظام چاہتے ہیں جہاں ہر ملک کو اپنی ترقی اور سلامتی سے متعلق فیصلے لینے کی مکمل آزادی ہو۔ اس سے چین کو یقیناً نقصان پہنچے گا، کیونکہ چین اس علاقے میں اپنا تسلط بڑھانے کی کوشش کررہا ہے۔

جی ایس ٹی معاشی ناانصافی کا ہتھیار بن گیا

اس کا مقصد پی ایم مودی کے کچھ 'ارب پتی متروں' کو فائدہ پہنچانا: راہل گاندھی

نئی دہلی۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے جی ایس ٹی نافذ ہونے کے 8 سال مکمل ہونے پر آج (یکم جولائی) الزام عائد کیا کہ یہ معاشی ناانصافی کا ایک ہتھیار بن گیا ہے اور اسے وزیر اعظم نریندر مودی کے کچھ ارب پتی متروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے موجودہ جی ایس ٹی نظام میں ترمیم کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک ایسے ٹیکس نظام کا حقدار ہے، جو صرف خصوصی اختیار یافتہ کچھ لوگوں کے لیے نہیں، بلکہ سبھی کے لیے کام کرے۔ قابل ذکر ہے کہ جی ایس ٹی کو یکم جولائی 2017 کو نافذ کیا گیا تھا۔ آج اس کے 8 سال مکمل ہوگئے۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے راہل گاندھی نے 'ایکس' پر کی گئی اپنی ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "8 سال بعد، مودی حکومت کا جی ایس ٹی کوئی ٹیکس اصلاح نہیں ہے۔ یہ معاشی ناانصافی اور کارپوریٹ بھائی چارے کا بربریت بھرا اسلحہ ہے۔ اسے غریبوں کو سزا دینے، ایم ایس ایم ای کو کچلنے، ریاستوں کو کمزور کرنے اور وزیر اعظم کے کچھ ارب پتی دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔" راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ "اچھے اور آسان ٹیکس کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن ہندوستان کو 5 الگ الگ شرح والا ٹیکس نظام ملا، جسے 900 سے زیادہ مرتبہ بدلا گیا ہے۔" انھوں نے حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ حد تو یہ ہے کہ 'پوپ کورن' اور 'کریم بن' بھی جی ایس ٹی کے دائرے میں آگئے۔ راہل گاندھی یہ بھی کہتے ہیں کہ جی ایس ٹی پورٹل ایک طرح سے روزانہ استحصال کا ذریعہ بن گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ "ہندوستان کے سب سے بڑے روزگار پیدا کرنے والے ایم ایس ایم ای شعبہ کو (جی ایس ٹی کا) سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔ 8 سال قبل جی ایس ٹی نافذ ہونے کے بعد سے 18 لاکھ سے زیادہ صنعتیں بند ہوگئی ہیں۔ شہری اب چائے سے لے کر ہیلتھ انشورنس تک ہر چیز پر جی ایس ٹی کی ادائیگی کرتے ہیں، جبکہ کارپوریٹ سالانہ ٹیکس چھوٹ میں ایک لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا لطف لیتے ہیں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "جی ایس ٹی تو یو پی اے کی ایک دور اندیشی پر مبنی سوچ تھی، جس کا مقصد ہندوستان کے بازاروں کو متحد کرنا اور ٹیکس نظام کو آسان بنانا تھا، لیکن خراب نفاذ، سیاسی تعصب سے اس معاملے میں دھوکہ دیا گیا ہے۔

تمل ناڈو: پٹاخہ فیکٹری میں شدید دھماکہ، 6 لوگوں کی موت

چنئی (ایجنسی) منگل کی صبح تمل ناڈو کے شیوکاشی میں ایک پٹاخہ فیکٹری میں زبردست دھماکہ ہوا۔ اس حادثے میں 6 لوگوں کی موت کی خبر ہے جبکہ کئی ملازم زخمی ہوگئے ہیں۔ جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ کام جاری ہے اور ایمبولنس سمیت ہنگامی خدمات کی ٹیمیں موقع پر پہنچ چکی ہیں۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب ملازم پٹاخہ بنانے کے عمل میں کیمیکلز کے ساتھ کام کررہے تھے۔ تیز دھماکے کی آواز ایک کلومیٹر سے زیادہ دور تک سنی گئی اور سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں فیکٹری سے دھوئیں کا غبار نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دھماکے کے بعد وہاں موجود لوگوں میں چیخ و پکار مچ گئی اور وہ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق حادثے میں پہلے 4 لوگوں کی موت کی بات سامنے آئی تھی لیکن اب وہ بڑھ کر 6 ہوگئی ہے۔ جن میں 4 مرد اور 2 خاتون شامل ہیں۔ حادثے میں کئی دیگر ملازم سنگین طور سے زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو شیوکاسی سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر راحت و بچاؤ کام میں لگی ہوئی ہیں اور ملبے کو ہٹانے کا کام جاری ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کوئی دیگر ملازم بھی ملبے میں پھنسا ہوا تو نہیں ہے۔ کئی لاشوں اور زخمی لوگوں کو ملبے سے نکالا گیا ہے۔

ریلوے قوانین بنی مصیبت، مسافر پریشان

نئی دہلی۔ گرمیوں کی چھٹیوں کا موسم ختم ہوگیا ہے۔ دسہرہ اور دیوالی جیسے بڑے تہوار ابھی دور ہیں، پھر بھی کئی ریاستوں کو جانے والی ٹرینیں پچھتائے ہوئے ہیں۔ ان ٹرینوں میں ویٹنگ ٹکٹ بھی دستیاب نہیں ہیں۔ اس سے مسافر پریشان ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ شمالی ہندوستان کی طرف جانے والی ٹرینوں میں نظر آتا ہے۔ اگر آپ کو بھی آنے والے دنوں میں مہاراشٹر، گجرات، راجستھان، مدھیہ پردیش یا جنوبی ہندوستان سے شمالی ہندوستان کے بڑے شہروں کا سفر کرنا ہے تو آپ کو ویٹنگ ٹکٹ بھی نہیں ملے گا۔ آپ کو کنفرم ٹکٹ کے لیے تھوڑا انتظار کرنا پڑسکتا ہے۔ دراصل، ریلوے نے 16 جون 2025 سے ایک نیا اصول لاگو کیا ہے، جس کے تحت ٹرین میں صرف 25 فیصد تک ویٹنگ ٹکٹ جاری کیے جائیں گے۔ اس اصول کا سیدھا اثر یہ ہوا ہے کہ زیادہ تر ٹرینوں کو پچھتاوا ہوا ہے۔

اسرائیل کے غزہ میں مظالم جاری، 112 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی طیاروں اور ٹینکوں نے منگل کے روز غزہ کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں شدید حملے کیے، جن کے نتیجے میں درجنوں مکانات تباہ ہوگئے۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق اسرائیل کی جانب سے نئے انخلا کے احکامات جاری ہونے کے بعد ہزاروں فلسطینی ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، جبکہ اسرائیلی ٹینک غزہ سٹی کے مشرق علاقوں، خان یونس اور رفح میں پیش قدمی کر رہے ہیں۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام محکمہ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فائرنگ اور فضائی حملوں میں کم از کم 112 افراد ہلاک اور 400 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ سٹی کے علاقوں شجاعیہ اور زیتون کے ساتھ ساتھ، خان یونس کے مشرق اور رفح میں متعدد رہائشی عمارتوں کے مکمل طور پر تباہ ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ وہ آئندہ ہفتے واشنگٹن کا دورہ کریں گے، جہاں وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق کابینہ اجلاس کے آغاز پر نیتن یاہو نے بتایا کہ ان کی ملاقاتیں صدر ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبیو، وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے طے ہیں۔ نیتن یاہو نے بات چیت کے ایجنڈے کی تفصیل نہیں بتائی، تاہم 24 جون کو ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے خاتمے کے بعد صدر ٹرمپ غزہ میں 20 ماہ سے جاری اسرائیل-حماس جنگ کو ختم کرانے کی کوششیں تیز کر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے جمعے کے روز کہا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ "اگلے ہفتے کے اندر" ممکن ہو سکے گا۔ اسرائیلی میڈیا پہلے ہی نیتن یاہو کے متوقع دورے کی خبر دے چکا ہے۔ نیتن یاہو جنوری میں اپنی دوسری مدت کے آغاز کے بعد سے اب تک دو بار امریکہ کا دورہ کر چکے ہیں۔ 165 سے زائد بین الاقوامی فلاحی تنظیموں اور غیر سرکاری اداروں نے منگل کے روز اسرائیل اور امریکا کی حمایت یافتہ امدادی تنظیم "غزہ ہیومینیٹیرین فنڈ" (جی ایچ ایف) کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بنگلہ دیش میں ایک بار پھر بڑے سیاسی الٹ پھیر کا امکان، آئین کو عارضی طور پر معطل کرنے کی تیاری!

ڈھاکہ (ایجنسی) بنگلہ دیش میں تختہ پلٹ اور شیخ حسینہ کے ملک چھوڑ کر جانے کے بعد سے ہی ملک میں سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے۔ بنگلہ دیش کی کچھ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملک میں ایک بار پھر بڑے سیاسی الٹ پھیر کا امکان ہے۔ رواں ماہ کے شروع میں جولائی ڈکلیریشن کی جاسکتی ہے، اس اعلان کے ذریعہ ملک میں نئے سیاسی نظام کے آغاز کی تیاری بھی کی جارہی ہے۔ ایسے میں موجودہ آئین کو عارضی طور پر معطل کیا جاسکتا ہے۔ یہ قرارداد گزشتہ سال کے طلبا کی تحریک اور عوامی بغاوت کے بعد سامنے آیا ہے، جس نے اس وقت کی وزیر اعظم شیخ حسینہ کو استعفیٰ دے کر ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا تھا۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر میں میں بنگلہ دیشی میڈیا رپورٹس کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ 1972 کا آئین اب بنگلہ دیش میں اصلاحات کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔ گزشتہ سال 5 اگست کو جو ملک گیر سطح پر عوامی تحریک چلی تھی، اس سے امید جگی تھی کہ نظام میں تبدیلی آئے گی لیکن زمینی سطح پر اس کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ہیں۔ اب یہ مطالبہ کیا جارہا ہے کہ جب تک ایک مستقل اور غیر جانبدار حکومت نہیں بنتی تب تک کے لیے آئین کو کچھ وقت کے لیے روکا جائے اور ایک عبوری حکومت تشکیل دی جائے، جو ضروری اصلاحات کی سمت میں کام کر سکے۔ ڈرافٹ پلان کے مطابق اگر آئین کو معطل کیا گیا تو نوبل انعام یافتہ پروفیسر محمد یونس کو عبوری صدر بنایا جاسکتا ہے اور بی این پی کے کارگزار صدر طارق رحمان کو چیف ایڈوائزر بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جماعت اسلامی کے صدر ڈاکٹر شفیق الرحمن کو ڈپٹی چیف ایڈوائزر بنایا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب صدر کے عہدہ کے لیے بی این پی کی سربراہ خالدہ ضیاء کے نام پر بھی غور و خوض کیا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ ابھی بنگلہ دیش کے صدر شہاب الدین ہیں، لیکن انہیں صرف آئینی توازن برقرار رکھنے کے لیے عہدہ پر برقرار رکھا گیا ہے۔ جولائی ڈکلیریشن میں یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ جب تک نئی حکومت حلف نہیں لے لیتی آئندہ انتخابات کو تھوڑے وقت کے لیے موخر کیا جاسکتا ہے۔ نئی حکومت کا پہلا کام ہوگا نئے آئین کی تشکیل، قدیم بیوروکریسی میں اصلاحات کرنا اور ٹیکس نظام سے حکومت میں شفافیت لانا۔ کیونکہ اب بھی کئی سرکاری محکموں پر پرانی فسطائی سوچ حاوی ہے جسے ہٹانا ضروری ہے۔

مرکزی کابینہ نے کئی اسکیموں پر لگائی مہر

روزگار سے متعلق ترغیبی اسکیم کو گرین سگنل، نئی اسپورٹس پالیسی، ریسرچ-ڈیولپمنٹ اسکیم، ہائی وے پروجیکٹ سمیت کئی منصوبوں کو ملی منظوری

نئی دہلی۔ مودی حکومت نے ملک میں روزگار اور صنعت کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ مرکزی کابینہ نے 1.07 لاکھ کروڑ روپے کی ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو (ای ایل آئی) اسکیم کو منظوری دی ہے۔ یہ اسکیم خاص طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرے گی۔ حکومت کا خیال ہے کہ ان اسکیموں سے ملک میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے، مینوفیکچرنگ سیکٹر کو تقویت ملے گی اور تحقیق کو بھی فروغ ملے گا۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ اس اسکیم کے دو حصے ہوں گے۔ پہلا حصہ ان لوگوں کے لیے ہوگا جو پہلی بار ملازمت شروع کررہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دوسرا حصہ مسلسل روزگار فراہم کرنے والی کمپنیوں کو سپورٹ کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ حکومت نے ایک لاکھ کروڑ روپے کی ریسرچ ڈیولپمنٹ اور اختراعی اسکیم کے لیے 1,853 کروڑ روپے، نیشنل اسپورٹس پالیسی 2025 اور پاراماکڈی-رامناتھ پورم قومی شاہراہ کی چار لین تعمیر کے لیے بھی منظوری دی ہے۔

مرکزی کابینہ نے منگل کو ایک لاکھ کروڑ روپے کے فنڈ کے ساتھ ریسرچ ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن (آر ڈی آئی) اسکیم کو منظوری دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں یہاں کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے میٹنگ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ یہ ملک کے تحقیق اور اختراعی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے ایک تبدیلی کا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ڈی آئی اسکیم جدت کو آگے بڑھانے اور تحقیقی عمل کو تجارتی بنانے میں نجی شعبے کے اہم کردار کے پیش نظر بہت اہم ہے۔ اس کا مقصد تحقیق، ترقی اور اختراع میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے کم یا صفر شرح سود پر طویل مدتی فنانسنگ فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کو نجی شعبے کی فنانسنگ میں رکاوٹوں اور چیلنجوں کو دور کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ جدت کو آسان بنانے، ٹیکنالوجی کو اپنانے کو فروغ دینے اور مسابقت کو بڑھانے کے لیے ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت آج مرکزی کابینہ نے قومی کھیلوں کی پالیسی 2025 (این ایس پی) کی منظوری دے دی، جو ایک تاریخی اقدام ہے جس کا مقصد ملک کے کھیلوں کے منظرنامے کو نئی شکل دینا اور کھیلوں کے ذریعے شہریوں کو بااختیار بنانا ہے۔ نئی پالیسی موجودہ قومی کھیلوں کی پالیسی، 2001 کی جگہ لے لیتی ہے اور ہندوستان کو کھیلوں کے عالمی پاور ہاؤس اور 2036 کے اولمپک کھیلوں سمیت بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں بہترین کارکردگی کے مضبوط دعویدار کے طور پر قائم کرنے کے لیے ایک بصیرت انگیز اور حکمت عملی پر مبنی روڈ میپ پیش کرتی ہے۔ این ایس پی 2025 مرکزی وزارتوں، نیتی آیوگ، ریاستی حکومتوں، نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز (این ایس ایف) کے کھلاڑیوں، ڈومین ماہرین اور عوامی اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل وسیع مشاورت کا نتیجہ ہے۔ یہ پالیسی پانچ اہم ستونوں پر مبنی ہے۔ این ایس پی 2025 ایک وسیع مشاورت کے نتیجے میں سامنے آیا ہے، جس میں مرکزی وزارتیں، نیتی آیوگ، ریاستی حکومتیں، نیشنل اسپورٹس فیڈریشنز (این ایس ایف) کھلاڑیوں، ماہرین اور عوامی اسٹیک ہولڈرز شامل ہیں۔ مرکزی کابینہ نے تمل ناڈو کے پاراماکوڈی-رامناتھ پورم علاقے میں 47 کلومیٹر طویل چار لین والی قومی شاہراہ بنانے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی ہے یہ پروجیکٹ ہائی بریڈ اینیوٹی موڈ- ایچ اے ایم پر تیار کیا جائے گا اور اس کی تعمیر پر کل 853,1 کروڑ روپے خرچ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت قومی شاہراہ 87 مدورائی، پاراماکوڈی، رامناتھ پورم، منڈپم، رامیشورم اور دھنوشکوڈی کے درمیان دو لین والی ہے۔

غزہ میں حماس سے جھڑپ میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک

اسرائیلی فوج کا غزہ میں کیفے پر حملہ، فلسطینی خاتون آرٹسٹ شہید

جنگ بندی کھٹائی میں، حماس نے کہا: امداد اور واپسی کی شقوں میں ترمیم کے بغیر کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے

غزہ، یکم جولائی (یو این آئی) غزہ کے شمالی علاقے میں حماس کے ساتھ جھڑپ میں ایک اور اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگیا۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اس کا ایک فوجی غزہ کے شمالی علاقے جبالیہ میں ہونے والی جھڑپ کے دوران بارودی دھماکے میں ہلاک ہو گیا۔ ہلاک ہونے والے فوجی کی شناخت 20 سالہ سارجنٹ یسرائیل ناتان روزن فیلڈ کے نام سے ہوئی ہے، جو 601ویں کومبیٹ انجینئرنگ بٹالین سے تعلق رکھتا تھا اور رعنانا کا رہائشی تھا۔ ہلاک ہونے والا اسرائیلی فوجی 11 سال قبل لندن سے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ اسرائیل منتقل ہوا تھا۔ واضح رہے کہ صرف جون میں حماس کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے صہیونی فوجیوں کی تعداد 20 ہوگئی جبکہ اکتوبر 2023ء سے اب تک مجموعی طور پر 441 فوجی مارے جا چکے ہیں۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023ء سے غزہ پر جاری اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 53 ہزار سے تجاوز کر گئی جبکہ سوا لاکھ سے زائد زخمی ہیں۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں موجود کیفے پر میزائل حملہ کر کے فلسطینی خاتون آرٹسٹ اور فوٹو جرنلسٹ سمیت 33 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج نے 50 فضائی حملے کیے، جبری انخلاء کے احکامات کے بعد مشرقی غزہ کو نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ رپورٹس کے مطابق تازہ حملوں میں معروف فلسطینی خاتون آرٹسٹ فرانس السالمی اور فوٹو جرنلسٹ اسماعیل ابوحطب سمیت 33 افراد جام شہادت نوش کر گئے۔ ناصر اسپتال کے مطابق غزہ میں بچوں میں گردن توڑ بخار کے تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 35 ہوگئی، خان یونس میں اسرائیلی حملوں میں 4 فلسطینی شہید ہوگئے۔ گزشتہ روز غزہ پر اسرائیلی فورسز کے حملوں میں امداد کے منتظر اور بچوں سمیت 72 فلسطینی شہید ہوئے۔ اس سے قبل نیدرلینڈز کے عوام کی جانب سے اسرائیلی ظلم و بربریت کے خلاف اور غزہ کے شہید بچوں کی یاد میں ہزاروں جوتے رکھ کر منفرد احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ نیدرلینڈز کے شہر المیرے کے ٹاؤن اسکوائر میں غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف اور غزہ کے بچوں کے حق میں عوام نے بچوں کے ہزاروں جوتے سڑک پر رکھ کر منفرد احتجاج ریکارڈ کرایا۔ غزہ کے بچوں کے حق میں نیدرلینڈز میں گزشتہ سال بھی لوگوں نے اس طرح کے مظاہرے کیے تھے اور ایسے ہی ایک مظاہرے میں مقامی تنظیم نے ڈچ شہر روٹرڈیم کے مرکزی چوک پر بچوں کے 8 ہزار جوتے رکھ کر عالمی بے حسی کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی تھی۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کی ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غزہ میں اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 50 ہزار بچے شہید یا زخمی ہو چکے ہیں۔

حماس نے آج فلسطینی دھڑوں کو غزہ کے قیدیوں کے تبادلے کے مذاکرات میں تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں ایک سیاسی بریفنگ پیش کی اور ثالثوں کی تجاویز پر اسرائیل کے موقف کا انکشاف کیا۔ تحریک حماس نے اعلان کیا کہ اسرائیل نے 11 جون کو قطر کی طرف سے وٹکوف تجویز کے حوالے سے پیش کی گئی کچھ ترامیم سے اتفاق کیا لیکن انسانی امداد اور غزہ کی پٹی سے اسرائیلی فوج کے انخلا کی شقوں سے متعلق ترامیم کو مسترد کر دیا۔ حماس نے وضاحت کی کہ اسرائیل نے ثالثوں کو مطلع کیا کہ وہ مذاکراتی مراحل کے دوران تحریک کے بعض مطالبات پر بات چیت کے لیے تیار ہے۔ تاہم حماس نے زور دیا کہ مذاکرات کے نئے دور اس وقت تک شروع نہیں کیے جاسکتے جب تک کہ امداد اور واپسی سے متعلق دفعات میں ترمیم نہ کردی جائے کیونکہ یہ کسی بھی ممکنہ معاہدے کے ضروری عناصر ہیں واضح رہے جنگ بندی کی حالیہ کوششوں سے واقف فلسطینی اور مصری ذرائع نے بتایا ہے کہ ثالثی کرنے والے قطر اور مصر نے جنگ کے دونوں فریقوں کے ساتھ اپنے رابطے تیز کر دیے ہیں تاہم مذاکرات کے نئے دور کے لیے ابھی تک کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ حماس کے ایک عہدیدار نے کہا کہ پیشرفت کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسرائیل اپنی پوزیشن تبدیل کرے اور جنگ ختم کرنے اور غزہ سے انخلاء پر رضامند ہو جائے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اس وقت تک جنگ ختم نہیں کرے گا جب تک کہ حماس کو غیر مسلح نہیں کر دیا جاتا۔ تاہم حماس نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے کہا ہے کہ اسرائیل نے یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے اور 60 دن کی جنگ بندی کے لیے امریکی تجویز کردہ ڈیل پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

حماس کا خاتمہ، قیدیوں کی رہائی" کے بعد غزہ جنگ بھی ختم ہوجائے گی: اسرائیلی وزیر دفاع

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی جنگ اپنے اختتامی مراحل کے قریب پہنچ چکی ہے۔ پیر کے روز جاری بیان میں کاتز نے کہا "ہم اب غزہ میں آپریشن کے خاتمے کے قریب پہنچ رہے ہیں"۔ یہ بیان ایران کے خلاف اسرائیل کی مختصر جنگ کے اختتام کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا۔ کاتز نے ایک بار پھر اس تنازع میں اسرائیل کے مقاصد کی تصدیق کی، جن میں تمام قیدیوں کی رہائی اور حماس تنظیم کی شکست شامل ہے۔ 0ادھر اسرائیلی حکام نے اشارہ دیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اور قطری ثالثی اس بات کے حوالے سے پُرامید ہیں کہ کسی معاہدے تک پہنچا جاسکتا ہے، تاہم اسرائیل کو اب تک یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ اس امید کی بنیاد کیا ہے۔ یہ بات امریکی ویب سائٹ "axios" نے بتائی ہے۔ اسی دوران، اخبار اسرائیل ہیوم" نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ گزشتہ روز ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں متعدد وزرا نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں جنگ کے مقاصد ابھی حاصل نہیں ہوئے، اس لیے فوجی اور سیاسی دباؤ جاری رکھنا ضروری ہے۔ دوسری جانب، اجلاس میں اسرائیلی فوج کے سربراہ نے ایک جائزہ پیش کیا جس کے مطابق لڑائی اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے، جو آئندہ مرحلے سے متعلق اہم مباحثوں کی راہ ہموار کر رہی ہے اخبار نے بتایا کہ کابینہ کا ایک نیا اجلاس جمعرات کے روز ہوگا، جس میں غزہ میں جنگ کے راستے کے بارے میں حتمی فیصلے متوقع ہیں، جن میں زمینی اور سیاسی اقدامات شامل ہوں گے۔ اخبار نے مزید بتایا کہ سیاسی سطح پر یہ ارادہ ہے کہ حماس کے جنگجوؤں پر مکمل محاصرہ مسلط کیا جائے تاکہ وہ ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ "غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن" کی نگرانی میں مزید امدادی مراکز قائم کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے تاکہ امداد کی تقسیم کا دائرہ وسیع کیا جاسکے۔ جہاں تک مذاکراتی راستے کا تعلق ہے، اخبار نے بتایا کہ غزہ میں فائر بندی کے لیے ایک عارضی معاہدے تک پہنچنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ اس معاہدے کے تحت ممکن ہے کہ غزہ میں قید تقریباً نصف اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے۔

یہودیوں کے حقوق پر ہارورڈ یونیورسٹی کو دوبارہ ٹرمپ انتظامیہ کی دھمکی

تمام وفاقی فنڈز بند کرنے کا انتباہ

نیویارک (ایجنسی) ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ پر اپنے یہودی اور اسرائیلی طلباء کے شہری حقوق کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا اور دھمکی دی کہ اگر یونیورسٹی نے فوری کارروائی نہیں کی تو وہ تمام وفاقی فنڈز بند کر دے گا۔ ہارورڈ امریکہ کی اعلیٰ یونیورسٹیوں کے خلاف ڈونلڈ ٹرمپ کی مہم میں سب سے آگے رہا ہے، کیونکہ اس نے اپنے نصاب، عملہ، طلباء کی بھرتی اور نقطہ نظر کے تنوع کی نگرانی کے لیے ان کے مطالبات کی تردید کی ہے۔ ٹرمپ اور ان کے اتحادیوں کا دعویٰ ہے کہ ہارورڈ اور دیگر باوقار یونیورسٹیاں لبرل، اینٹی قدامت پسند تعصب اور یہود دشمنی کے ناقابل احتساب گڑھ ہیں۔ ہارورڈ کے صدر کو بھیجے گئے خط میں، ایک وفاقی ٹاسک فورس نے یونیورسٹی پر الزام لگایا ہے کہ وہ غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی جنگ کے خلاف کیمپس میں احتجاج کے دوران یہودی اور اسرائیلی طلباء کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ خط کے مطابق، تحقیقات کے بعد، ٹاسک فورس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ، ہارورڈ نے کچھ معاملات میں جان بوجھ کر لاتعلقی کا مظاہرہ کیا، اور دیگر معاملات میں جان بوجھ کر یہودی طلباء، اساتذہ اور عملے کو مخالف سامی ایذا رسانی میں ملوث کیا گیا۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ ہارورڈ میں یہودی طلباء کی اکثریت نے محسوس کیا کہ انہیں کیمپس میں امتیازی سلوک کا سامنا ہے، جب کہ ایک چوتھائی جسمانی طور پر غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ، یہودی اور اسرائیلی طلباء پر حملہ کیا گیا ہے اور ان پر تھوکا گیا ہے، ہراساں کیے جانے کے خوف سے انھوں نے اپنے کپاہ چھپا رکھے ہیں، اور اپنی یہودی شناخت کو ہم جماعتوں سے چھپا رکھا ہے۔ پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ ہارورڈ شہری حقوق کے قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور یہ کہ، اگر آپ وفاقی قانون کو توڑتے ہیں، تو آپ کو وفاقی ٹیکس ڈالر وصول نہیں کرنا چاہیے۔ اسکول نے کہا کہ وہ حکومت کے نتائج سے سختی سے متفق نہیں ہے کیونکہ اس نے ہماری کمیونٹی میں یہود دشمنی کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے ٹھوس، فعال اقدامات کیے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ کو الیکٹرانک اسٹوڈنٹ امیگریشن رجسٹری سے ہٹانے کی بھی کوشش کی ہے اور دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ میساچوسٹس کی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کی امید رکھنے والے بین الاقوامی طلباء کو ویزا دینے سے انکار کریں۔ ہارورڈ نے ان کوششوں کو روکنے کے لیے محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی اور دیگر ایجنسیوں پر مقدمہ دائر کیا ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ یہ غیر قانونی اور غیر آئینی ہیں، اور عدالتوں نے ان اقدامات کو ابھی کے لیے روک دیا ہے۔

ٹرمپ نے کیوبا پر سخت پالیسی بحال کردی

واشنگٹن، یکم جولائی (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے کیوبا پر سخت پالیسی بحال کردی گئی، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیوبا سے متعلق نئی پالیسی پر دستخط کردیے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر جو بائیڈن کی کیوبا پالیسی واپس لے لی۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ کی کیوبا پر سخت پالیسی بحال کردی گئی۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ کیوبا پر معاشی پابندیاں برقرار رہیں گی۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی سیاحوں پر کیوبا کا سفر دوبارہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ شام سے تمام امریکی پابندیاں ہٹائی جارہی ہیں۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شام سے تمام امریکی پابندیاں ہٹائی جارہی ہیں اور مڈل ایسٹ ٹاسک فورس کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ کی موجودہ صورتحال کی ذمہ دار حماس ہے، حماس نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا اور مغویوں کو بھی رکھا ہوا ہے۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کو ہمیشہ کیلئے تبدیل کر دیا ہے، غزہ ابھی بھی وار زون ہے، غزہ میں سیز فائر کے لئے کوششیں کرتے رہیں گے۔ ایران سے متعلق بات کرتے ہوئے ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ ایران کے ساتھ ہمارے عمل نے ثابت کیا کہ ہم امن چاہتے ہیں۔ ٹیمی بروس نے کا کہنا تھا کہ وزیر خارجہ مارکو روبیو دنیا میں قوت کے ذریعے امن کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔

ایران نے امریکہ کے ساتھ فوری مذاکرات شروع ہونے کا امکان مسترد کردیا

تہران، یکم جولائی (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ اور جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے بعد واشنگٹن کے ساتھ فوری مذاکرات شروع ہونے کا امکان مسترد کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں عندیہ دیا تھا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات اس ہفتے دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں جبکہ وائٹ ہاؤس نے واضح کیا تھا کہ تہران کے ساتھ سرکاری طور پر کوئی بات چیت طے نہیں ہے۔ ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی فضائی حملوں کے بعد وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ مجھے نہیں لگتا کہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات اتنی جلدی دوبارہ شروع ہوں گے۔ عباس عراقچی نے سی بی ایس کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ہمارا مذاکرات میں دوبارہ شامل ہونے کا فیصلہ اس بات سے مشروط ہوگا کہ امریکہ اس دوران حملے نہ کرے تاہم میں سمجھتا ہوں کہ ان تمام تحفظات کے ساتھ ہمیں ابھی مزید وقت درکار ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ سفارت کاری کے دروازے کبھی بند نہیں ہوں گے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ کوئی بھی بم دھماکوں کے ذریعے افزودگی کیلیے ٹیکنالوجی اور سائنس کو ختم نہیں کر سکتا، اگر یہی ارادہ رہا تو ہم تیزی سے نقصانات کو ٹھیک کر سکیں گے اور ضائع ہونے والے وقت کی تلافی کر سکیں گے۔ انٹرویو میں پوچھا گیا کہ کیا ایران یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے تو انہوں نے کہا کہ پرامن جوہری پروگرام قومی فخر اور شان کا معاملہ بن گیا ہے، ہم 12 دن کی مسلط کردہ جنگ سے بھی گزر چکے ہیں لہٰذا لوگ آسانی سے افزودگی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے فتح کا اعلان کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ اسرائیل کی حکومت عملی طور پر ایرانی حملوں میں کچل دی گئی ہے۔ تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ردعمل دیتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای کے اعلان کو جھوٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران کو تباہ کر دیا گیا ہے۔

ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی: جی 7 وزرائے خارجہ

اوٹاوا، یکم جولائی (یو این آئی) جی 7 وزرائے خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ کینیڈا میں جاری جی 7 وزرائے خارجہ اجلاس کے مشرق وسطیٰ سے متعلق مشترکہ بیان میں ایران سے یورینیم افزودگی کی غیر ضروری سرگرمیاں دوبارہ نہ شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ جی 7 وزرائے خارجہ نے ایران کے جوہری پروگرام پر جامع، قابلِ تصدیق اور دیرپا معاہدے کے لیے مذاکرات کی بحالی پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ایران میں آئی اے ای اے چیف کے خلاف گرفتاری اور پھانسی کے مطالبات کی مذمت کی گئی جب کہ اسرائیل ایران جنگ بندی کی حمایت کا اعادہ بھی کیا گیا۔

ایران کا امریکی صدر ٹرمپ پر نفسیاتی کھیل کھیلنے کا الزام

تہران، یکم جولائی (یو این آئی) اسلامی جمہوریہ ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر نفسیاتی کھیل کھیلنے کا الزام لگا دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی باتیں سنجیدہ نہیں ہیں وہ محض میڈیا اور ذہنی دباؤ کی چالیں چل رہے ہیں۔ دفتر خارجہ ایران کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کا رویہ مسائل کے حل کی بجائے سیاسی چال بازی ہے، بیانات مذاکرات یا تنازع کے حل کی سنجیدہ کوشش نہیں، امریکی صدر کے بیانات اعتماد کے ماحول کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایرانی دفتر خارجہ نے کہا کہ تہران پر پابندیوں کے خاتمے پر مسلسل بدلتے موقف سے امریکا کی غیر سنجیدگی واضح ہے۔ ادھر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے بھی دہرایا ہے کہ ایران کبھی کسی دوسرے ملک کے سامنے نہیں جھکے گا، انھوں نے کہا ہماری ثقافتی دولت امریکا اور ان جیسے ممالک کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ دوسری طرف جی سیون وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ تہران سے جوہری پروگرام پر مذاکرات بحال کیے جائیں، اور اس کے ساتھ ایٹمی اثاثوں پر مشروط معاہدہ کیا جائے، ایران کو یورینیم افزودگی کی اجازت نہ دی جائے، جی سیون نے ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ آئی اے ای اے سے مکمل تعاون کرے۔

ظہران ممدانی کو ڈی پورٹ کیا جائے، ریپبلکنز کا مطالبہ

نیویارک، یکم جولائی (یو این آئی) نیویارک میئر کیلئے ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار کا انتخاب جیتنے والے ظہران ممدانی کے خلاف ریپبلکنز نے نیا محاذ کھڑا کر دیا۔ نیویارک کے ریپبلکنز نے صدر ٹرمپ سے ظہران ممدانی کی امریکی شہریت کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار ظہران ممدانی نیویارک کے میئر کا انتخاب جیتنے کیلئے فیورٹ قرار دیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقاریر میں بھارتی وزیراعظم اور اسرائیلی وزیراعظم پر شدید تنقید کرتے ہوئے نریندر مودی کو گجرات کا قاتل اور نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دیا تھا۔ ری پبلکنز نیویارک نے صدر ٹرمپ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ممدانی کی امریکی شہریت منسوخ کر کے انہیں ملک بدر کریں۔ ینگ ریپبلکنز کا کہنا ہے کہ بنیاد پرست شخص کو نیویارک کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، ان کو کمیونسٹ کنٹرول ایکٹ کے تحت ملک بدر کیا جائے۔ واضح رہے کہ کمیونسٹ کنٹرول ایکٹ کو 1954 میں صدر آئزن ہاور نے متعارف کرایا تھا جس کے تحت کمیونسٹوں کو عوامی خدمات انجام دینے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ ینگ ریپبلکن گروپ کے عہدیداران کا کہنا ہے کہ ممدانی کے خیالات اور اقدار غیر امریکی ہیں، یہ منتخب ہوا تو وہ نیویارک کو تباہ کردے گا۔ یاد رہے کہ ممدانی نے 2018 میں امریکی شہریت حاصل کی تھی، صدر ٹرمپ بھی ان پر شدید تنقید کر چکے ہیں، انہوں نے ممدانی کو کمیونسٹ پاگل قرار دیا تھا۔ ممدانی نے ڈیموکریٹک پرائمری کا پہلا راؤنڈ بھاری اکثریت سے جیت لیا، اُنہوں نے سابق گورنر نیویارک اینڈریو کومو پر غیر معمولی سبقت حاصل کی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ظہران ممدانی کو سوا 4 لاکھ سے زائد ووٹ مل چکے ہیں، حریف امیدوار پر بھاری برتری حاصل ہو چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق نیویارک میں آباد پاکستانی کمیونٹی بھی ظہران ممدانی کو میئر کا انتخاب جتوانے کیلئے متحرک ہو چکے ہیں۔

علاقائی استحکام اور یوکرین امن کوششوں میں ترکیہ کا کردار قابلِ ستائش: برطانوی وزیر خارجہ

انقرہ، یکم جولائی (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی نے انقرہ میں ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایک پریس کانفرنس میں ترکیہ کے خطے میں اہم کردار کو سراہا۔ لامی نے پیر کے روز برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان قریبی سفارتی تعلقات پر زور دیا، جو کہ مسلسل مکالمے، اسٹریٹجک ہم آہنگی اور گہرے ثقافتی روابط پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ان 12 مہینوں میں جب سے میں عہدے پر ہوں، کوئی ایسا مہینہ نہیں گزرا جس میں میری وزیر حاقان فیدان سے ملاقات یا گفتگو نہ ہوئی ہو۔" انہوں نے برطانیہ اور ترکیہ کے تعلقات کی مضبوطی اور تسلسل پر زور بھی دیا۔ لامی نے امسال ترکیہ کی سیر و سیاحت کرنے والے تقریباً پانچ ملین برطانوی شہریوں اور برطانیہ میں ترکی بولنے والے طبقے کی موجودگی کو عوامی سطح پر مضبوط تعلقات کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے 28 بلین اسٹرلنگ کی سالانہ تجارت پر مبنی ایک نئے آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جاری مذاکرات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "ترک صنعت اور کاروباری شخصیات کا برطانیہ میں شراکت داری کے ساتھ کام کرنا ہمارے مضبوط کاروباری تعلقات کا مظہر ہے۔" لامی نے یوکرین میں امن قائم کرنے اور روسی جارحیت کا سدباب کرنے کے حوالے سے ترکیہ کی کوششوں کی تعریف کی، خاص طور پر بحیرہ اسود کے خطے کو مستحکم کرنے اور طویل عرصے سے مطلوب جنگ بندی کے حصول کے لیے انقرہ کے کام کو سراہا۔ انہوں نے یوکرینی شہریوں اور روسی فوج پر جاری اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، میں ترکیہ کی امن قائم کرنے اور جانوں کے بھاری نقصان کا سدباب کرنے کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔" لامی نے غزہ کے حوالے سے، انسانی بحران پر دونوں ممالک کی مشترکہ تشویش پر زور دیا اور دو ریاستی حل کے لیے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

بنگلہ دیش میں ڈینگی کے کیسز میں اضافہ

ڈھاکہ، یکم جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش میں اس سال ڈینگی کے 10,000 سے زیادہ کیسز سامنے آئے ہیں جس سے 42 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ وزارت صحت کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کی طرف سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جون میں ڈینگی کے کیسز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ رواں سال جون میں ڈینگی کے 5,951 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ مئی میں 1,773 افراد اس وائرس سے متاثر ہوئے تھے۔ اس سال ڈینگی کے مریضوں کی تعداد اب تک 10,296 ہوگئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دارالحکومت ڈھاکہ میں کل مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تک 24 گھنٹوں کے دوران ڈینگی کے 87 سمیت کل 429 نئے کیسز رپورٹ ہوئے۔ ڈی جی ایچ ایس نے بتایا کہ جون میں ڈینگی سے 19 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ مئی میں تین، اپریل میں سات، فروری میں تین اور جنوری میں دس افراد ہلاک ہوئے۔ رواں سال یکم جنوری سے 30 جون تک ملک بھر کے مختلف اسپتالوں میں ڈینگی کے مجموعی طور پر 9087 مریض علاج کے بعد بحفاظت گھروں کو لوٹ گئے۔ جون۔ستمبر مون سون کا دورانیہ بنگلہ دیش میں ڈینگی بخار کا موسم ہے، جو مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں کے لیے زیادہ خطرہ والا ملک ہے۔

اقلیتی خواتین، خواتین کی مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے کی اہل ہیں: الیکشن کمیشن

اسلام آباد، یکم جولائی (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پیر کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی پنجاب اسمبلی کی رکن سونیا آشر کی نااہلی سے متعلق دائر درخواست مسترد کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ اقلیتی خواتین، خواتین کی مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے کی اہل ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق یہ فیصلہ الیکشن کمیشن کے تین رکنی بینچ نے سنایا۔ بینچ نے قرار دیا کہ اقلیتی خواتین، خواتین کی مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے اور منتخب ہونے کی اہل ہیں، سونیا آشر کے خلاف درخواست مسلم لیگ (ن) ہی سے تعلق رکھنے والی سعدیہ مظفر اور فضا میمونہ نے دائر کی تھی۔ یہ دونوں ان خواتین میں شامل تھیں جنہیں پنجاب اسمبلی میں خواتین کی مخصوص نشستیں اس وقت ملی تھیں جب سنی اتحاد کونسل کی مخصوص نشستوں کا کوٹہ دیگر جماعتوں میں تقسیم کیا گیا تھا، تاہم سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ان کی نشستیں معطل ہو گئی تھیں۔ انہوں نے سونیا آشر کی اہلیت کو اس بنیاد پر چیلنج کیا تھا کہ وہ ایک غیر مسلم امیدوار ہیں جنہیں خواتین کی مخصوص نشست پر منتخب کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے اپنے فیصلے میں قرار دیا گیا کہ آئین یا قانون میں کوئی ایسی پابندی نہیں جو غیر مسلم خواتین کو عمومی یا مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے سے روکے، فیصلے میں کہا گیا ہے کہ "اقلیتی خواتین کو عمومی یا مخصوص نشستوں پر انتخاب لڑنے سے نہیں روکا جاسکتا"۔ الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ اقلیتوں کے امیدواروں کو صرف غیر مسلم مخصوص نشستوں تک محدود کرنا آئین کے آرٹیکل 25 کی خلاف ورزی ہوگی، جو تمام شہریوں کے مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ ادھر الیکشن کمیشن قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب خان کے خلاف نااہلی سے متعلق ریفرنس پر آج سماعت کرے گا۔ یہ ریفرنس اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے مسلم لیگ (ن) کے بابر نواز کی درخواست پر بھجوایا تھا، جو 2024 کے انتخابات میں ہری پور سے عمر ایوب کے ہاتھوں 82 ہزار ووٹوں کے بڑے مارجن سے شکست کھا گئے تھے۔ ریفرنس کی ابتدائی سماعت کے دوران قائد حزب اختلاف چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا کی سربراہی میں 5 رکنی بینچ کے سامنے پیش ہوئے اور انہوں نے تیاری اور وکیل کی خدمات حاصل کرنے کے لیے وقت مانگتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ وہ بجٹ سے متعلقہ سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے درخواست کی کہ تھی اگلی سماعت جون کے آخر یا جولائی میں رکھی جائے، کیونکہ وہ قومی اسمبلی کی فنانس کمیٹی کے رکن ہیں اور اس وقت بجٹ اجلاس شروع ہونے والا تھا۔ الیکشن کمیشن عمر ایوب کے خلاف آج ہی ایک اور نئے کیس کی بھی ابتدائی سماعت کرے گا، جو ان کے گزشتہ سال جمع کرائے گئے اثاثہ جات اور واجبات کے گوشوارے سے متعلق ہے۔

چین ایک بین الاقوامی ایسوسی ایشن بنائے گا

ہیفی، یکم جولائی (یو این آئی) چین 7 جولائی کو انٹرنیشنل ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن ایسوسی ایشن ※ کا آغاز کرے گا جس کا مقصد تکنیکی میدان میں ترقی پذیر ممالک کو خلا میں وسیع پیمانے پر ریسرچ کے لیے قابل بنانا ہے۔ انہوئی صوبے ہیفی میں مقیم، کنسورشیم ایرو اسپیس کے شعبے میں ملک کی پہلی بین الاقوامی تعلیمی تنظیم ہوگی، جو چین کے قمری اور مریخ کے مشنوں میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کا فائدہ اٹھائے گی۔ آئی ڈی ایس ای اے خلا میں وسیع پیمانے پر مطالعے پر توجہ مرکوز کرے گا جس میں چاند، دیگر سیاروں اور کشودر گرہ کی تحقیقات شامل ہیں۔ چین کے ہیفی میں ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن لیبارٹری کے مطابق یہ بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے گی۔ لیبارٹری کے سینٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن کے ڈائریکٹر وانگ ژونگ مین نے کہا کہ آئی ڈی ایس ای اے کا مقصد ایک جامع تعلیمی پلیٹ فارم ہے جس سے ترقی پذیر ممالک کو خاص طور پر فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم زیادہ سے زیادہ ترقی پذیر ممالک کو شامل کرنے اور کیوب سیٹ ڈیزائن اور سائنسدانوں کی تربیت جیسے چھوٹے لیکن اثر انگیز پروگرام شروع کرنے کی امید کرتے ہیں، جو ان ممالک کو جدید ترین خلائی ٹیکنالوجیز تیار کرنے کے قابل بناتے ہیں جو کبھی ان کی پہنچ سے باہر لگتی تھیں۔ "سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور ہنر کی کمی کی وجہ سے گہری خلائی تحقیق طویل عرصے سے چند ممالک تک محدود ہے۔ "زیادہ تر ممالک میں تکنیکی اجارہ داری ہو سکتی ہے۔ انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لیے گہری خلائی ٹیکنالوجیز کو محدود دائرہ کار سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے،" ہسٹر وانگ نے کہا۔ اپریل میں چین نے اعلان کیا کہ چین کے چانگ ای 5 مشن کے ذریعے جمع کیے گئے چاند کے نمونے فرانس، جرمنی، جاپان، پاکستان، برطانیہ اور امریکہ کے سات اداروں کو سائنسی تحقیق کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔ چین نے اپنے مریخ مشن میں شرکت کے لیے عالمی شراکت داروں کو بھی مدعو کیا ہے، جو مریخ پر زندگی کے آثار کی تلاش کے بنیادی مقصد کے ساتھ 2028 تک لانچ کر سکتا ہے۔

اٹلی کا غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان

روم، یکم جولائی (یو این آئی) اٹلی نے 2026ء سے 2028ء تک غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان کر دیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ اقدام ملک میں بڑھتی ہوئی لیبر کی قلت کو پورا کرنے اور قانونی امیگریشن کے دروازے کھولنے کی ایک حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حکومتی اعلامیے میں کہا گیا کہ 2026ء میں ایک لاکھ 64 ہزار 850 نئے افراد کو کام کی اجازت دی جائے گی جبکہ 2028ء تک مجموعی طور پر 4 لاکھ 97 ہزار 550 نئے ورک ویزے جاری کیے جائیں گے۔ یہ اقدام وزیراعظم جورجیا میلونی کی قیادت میں قائم دائیں بازو کی حکومت کی جانب سے دوسرا بڑا امیگریشن پلان ہے۔ اس سے قبل 2023ء سے 2025ء کے دوران ساڑھے چار لاکھ سے زائد ویزے جاری کرنے کا فیصلہ بھی کیا جا چکا ہے۔ حکومت ایک طرف قانونی ورک ویزے جاری کر رہی ہے، تو دوسری طرف غیر قانونی امیگریشن کے خلاف سخت پالیسی بھی اپنائی جا رہی ہے۔ اس میں بحیرہ روم کے ذریعے آنے والے مہاجرین کو روکنے کے اقدامات، خیراتی تنظیموں کی سرگرمیوں پر قدغن اور غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے عمل کو تیز کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اٹلی کو مزدوروں کی شدید قلت کا سامنا ہے، خاص طور پر زراعت، صنعت اور دیگر اہم شعبوں میں، کیونکہ 2024ء میں پیدائش سے زیادہ 2 لاکھ 81 ہزار اموات ہوئیں اور مجموعی آبادی 37 ہزار کی کمی کے ساتھ 5 کروڑ 89 لاکھ 30 ہزار پر آ گئی۔

ولایت علی تکمیل دین کا ذریعہ قرار پائی: مولانا کلب جواد نقوی

مولانا نے کہا پولیس مجھ پر مقدمہ درج کرے عوام پر نہیں

لکھنؤ: پانچویں محرم کو مجالسِ عزا میں عزاداروں کی بھرپور شرکت، علی اصغرؑ، عون و محمدؑ کی شہادت پر کہرام۔ پانچویں محرم کے موقع پر عزادار صبح سے ہی مجالس میں شرکت کے لیے گھروں سے نکل پڑے۔ جیسے جیسے غمِ حسینؑ کے ایام آگے بڑھ رہے ہیں، مجالس میں عزاداروں کا ہجوم بڑھتا جا رہا ہے۔ کربلا کے شہداء پر ہونے والے ظلم وستم کی داستانیں سن کر عزاداروں کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ آج کی مجالس میں امام حسینؑ کی بہن حضرت زینبؑ کے بچوں حضرت عونؑ و حضرت محمدؑ اور چھ ماہ کے شیر خوار حضرت علی اصغرؑ کی دلخراش شہادتوں کا ذکر ہوا، جس پر کہرام مچ گیا۔

امام باڑہ غفران مآب میں عشرہ محرم کی پانچویں مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید کلب جواد نقوی نے ولایت علی کی اہمیت اور فضیلت کو قرآن اور احادیث کی روشنی میں پیش کیا۔ مولانا نے معراج پیغمبر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حضور کو معراج اسی لئے ہوئی تا کہ علی کی ولایت کے اعلان کا حکم اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نور کو منتقل کیا جا سکے۔ آیہ بلغ میں جو یہ کہا گیا ہے کہ اے رسول پہنچا دیجیے وہ حکم جو ہم آپ پر نازل کر چکے ہیں، تو دراصل یہ وہی حکم ولایت علی ہے جو معراج کے سفر پر خدا کی طرف سے دیا گیا تھا۔ مولانا نے کہا یاد رکھئے بغیر ولایت علی کے دین مکمل نہیں ہو سکا اس لئے علی سے محبت فرض اور عین ایمان ہے۔ جو لوگ علی کی دشمنی میں مبتلا ہیں انکے لئے ہرگز نجات نہیں ہے۔ مولانا نے حالات حاضرہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے مراجع کرام کی تصویر لگا کر یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم مظلوموں کے ساتھ ہیں ظالموں کے ساتھ نہیں ہیں۔ مولانا نے کہا کہ کچھ نیوز چینل بذات خود ایسے موضوع اٹھاتے ہیں اور اعتراض کے لئے کسی نامعلوم سے انٹرویو لے لیتے ہیں تا کہ انکے چینل پر ٹی آر پی بڑھ جائے اس طرح اس نامعلوم کو بھی کچھ شہرت مل جاتی ہے۔ مولانا نے آگے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی تصویر لگانا کوئی قانونی جرم نہیں ہے، اس لئے پولیس سے مت گھبرائیں۔ یہ کچھ افسر ہیں جو اسرائیل کی نمک حلالی کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر آج سے پہلے کبھی مراجع کرام کی تصویر لگانے پر اعتراض نہیں ہوا تو اب کیوں ہو رہا ہے؟ ان سازشوں سے ہوشیار رہیے۔ مولانا نے عوام اور انتظامیہ کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے مراجع کرام کی تصاویر لگانے کے لئے کہا ہے، اگر پولیس کو مقدمہ درج کرنا ہے تو مجھ پر کرے۔ عوام انکی تصویریں لگائے، ہرگز کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ مجلس کے آخر میں مولانا نے حضرت حر علیہ السلام کی توبہ اور انکی شہادت کے واقعہ کو بیان کیا۔

چھوٹے امام باڑہ حسین آباد میں مولانا محمد میاں عابدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کا تحفظ ولایت کے بغیر ممکن نہیں۔ کربلا میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ عورتوں اور بچوں نے بھی ولایت کی راہ میں بے مثال قربانیاں دیں۔

امام بارگاہ جنت مآب سید تقی صاحب اکبری گیٹ لکھنؤ میں عشرۂ محرم کی پانچویں مجلس کو مولانا سید سیف عباس نقوی صاحب نے "اہلِ بیت نجات کا راستہ" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے روز اول سے جس دین کی تبلیغ کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو دنیا میں بھیجا اسمیں جو نبی آیا اس نے دین بتایا لیکن جب نبی دنیا سے چلا گیا تو انکے ماننے والے بھی دین کو چھوڑ کر چلے گئے لیکن جب آخری رسول کا دور آیا تو لوگوں نے یہ سوچا کہ وہی عمل کیا جائے کہ پیغمبر کے جانے کے بعد ہم بھی اپنے پرانے دین کی طرف پلٹ جائیں گے اسی لئے لوگ دین کی طرف آرہے تھے لیکن اللہ نے یہ انتظام کیا کہ جسکے بعد کوئی دین سے منحرف نہ ہونے پائے اس کے لئے خدا نے پیغمبر کو حکم دیا کہ اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس چیز کو پہونچا دیجئے جو آپکے رب کی طرف سے کو حکم دیا گیا ہے جسکے بعد پیغمبر نے تمام لوگوں کو جو آپ کی ساتھ آخری حج پر گئے تھے جن کی تعداد سوا لاکھ تھی کو روکا اور کہا کہ جس جس کا میں مولا ہوں میرے بعد فوراً اس کے علی علیہ السلام مولا ہیں اس اعلان کے بعد جو لوگ جو یہ سوچ رہے تھے کہ رسول صلی علیہ وآلہ وسلم کے جاتے ہی ہم اپنے پرانے دین کی طرف پلٹ جائیں گے وہ مایوس ہو گئے۔ آخر میں مولانا جناب زینب بنت علی علیہ السلام کے دو ننھی بچوں جناب عون و محمد علیہم السلام کا کربلا میں امام حسین علیہ السلام پر اپنی جان کو قربان کرنے کے مصائب بیان کئے جسے سن کر عزاداروں نے گریہ و ماتم کیا بعد مجلس شبیہ تابوت جناب عون و محمد برآمد ہوا جسکی زیارت کرائی گئی اور تبرک تقسیم کیا گیا

امام باڑہ آغا باقر چوک میں مولانا میثم زیدی نے حضرت علی اصغرؑ کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب امام حسینؑ نے پکارا ہے کوئی جو میری مدد کرے؟ تو حضرت علی اصغرؑ نے جھولے سے خود کو گرا دیا۔

امام باڑہ نواب افسر جہاں، وکٹوریہ اسٹریٹ میں مولانا مرتضیٰ ناصر سعید نے حضرت رسول خداؐ کی عظمت اور منزلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قرآن، نبی محمدؐ کے قلبِ مبارک پر نازل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علیؑ وہ ہیں جنہوں نے دو انگلیوں سے خیبر کا دروازہ اکھاڑ دیا۔

روضہ زینبیہ، تکیت رائے تالاب میں مولانا تقی رضا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبیؐ کی نواسی حضرت زینبؑ نے اپنے بچوں کی ایسی تربیت کی جس کی مثال نہیں ملتی۔ کربلا میں ان کے معصوم بچوں، حضرت عونؑ و محمدؑ کو یزیدی فوج نے تین دن کے پیاسے رہنے کے بعد شہید کر دیا۔

امام باڑہ ام البنین، منصور نگر میں مولانا علی ہاشم آبدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کریں گے تو ہمارے اعمال محفوظ رہیں گے، ورنہ ضائع ہو جائیں گے۔ لہٰذا ہمیں اللہ، رسولؐ اور آلِ رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔

امام باڑہ ناظم صاحب میں مجلس سے پہلے عین رضوی نے مرزا دبیر کا لکھا ہوا مرثیہ اپنے مخصوص انداز میں پیش کیا:

تسلیم بجالائے جگر گوشۂ حیدر
اکبر کے اور اصغر کے پھرے گرد وہ صفدر،
اور نادِ علی پڑھ کے برآمد ہوئے باہر،
ایک بیٹے کے دو شیر نکل آئے برابر،
دَور ایسے فلک نے بھی بدلتے نہیں دیکھے،
ایک برج سے دو چاند نکلتے نہیں دیکھے

کل کی مجلس میں ڈاکٹر قاضی اسد مرثیہ پیش کریں گے۔

عزاداروں نے مانی ہوئی منتیں پہنیں

آج عزاداروں نے امام حسینؑ کے بیمار فرزند اور شیعوں کے چوتھے امام حضرت زین العابدینؑ کی یاد میں منتیں پہنیں۔ واقعۂ کربلا کے بعد امام زین العابدینؑ کو قیدی بنا کر کوفہ و شام کے بازاروں میں پھرایا گیا، اسی کی یاد میں عزادار منتیں پہنتے ہیں۔ نماز مغرب کے بعد گھروں کے بزرگوں نے عزاخانوں کے سامنے منت کے طور پر ہتھکڑیاں، بیڑیاں، چاند، چھلے، پنجے، علی بند اور الائچی دانوں پر نذر دی، اور اپنے منت والے بچوں کو وہ نذر چکھا کر منتیں پہنائیں۔ خواتین و بچیوں نے علی بند اور ہتھکڑیاں، جبکہ بچوں اور مردوں نے ہتھکڑیاں و بیڑیاں پہنی۔ والدین نے منت والے بچوں کو سبز و سیاہ لباس پہنا کر امام حسینؑ کا فقیر بنایا۔

عون و محمدؑ کے تابوت اور جھولے کی زیارت

حضرت زینبؑ کے فرزند حضرت عونؑ و حضرت محمدؑ کے تابوتوں کی زیارت کربلا، منشی فضل حسین، حیدر گنج میں کرائی گئی۔ یہاں مولانا مرزا انور نے مجلس میں دونوں شہزادوں کی دردناک شہادتوں کا ذکر کیا۔ مجلس کے بعد تابوت، علم اور ذوالجناح کی زیارت کرائی گئی۔ اس پروگرام کا اہتمام انجمن عین العزا نے کیا تھا۔ بیلوالا ٹیلہ، مفتی گنج میں مولانا محمد علی نے خطاب کیا، جس کے بعد عون و محمدؑ کے تابوتوں کی زیارت اور پھر انجمنوں کی نوحہ خوانی ہوئی۔

دہکتے انگاروں پر ماتم

امام باڑہ شاہ نجف، حضرت گنج میں عزاداروں نے دہکتے انگاروں پر ماتم کیا۔ یہاں مجلس سے مولانا فرید الحسن نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد حسینی دستے علم اٹھائے "یا حسین... یا حسین..." کی صدائیں بلند کرتے دہکتے انگاروں پر سے گزرے۔ امام حسینؑ کی شہادت کے بعد یزیدی فوج نے ان کے خیموں کو آگ لگا دی تھی۔

اسی کی یاد میں انجمن معصومیہ اصغریہ نے یہ آگ پر ماتم کرایا

ادھر کیمپس مسجد عالی، کشمیری محلہ میں بھی آگ پر ماتم کیا گیا۔ یہاں مجلس کو مولانا اختر حسین نقوی نے خطاب کیا، جس کے بعد عزادار نعرہ ہائے یا حسینؑ کے ساتھ انگاروں پر سے گزرے۔

آج جھولے کی زیارت اور آگ پر ماتم ہوگا

امام باڑہ ملکہ جہاں، جامع مسجد حسین آباد میں آج بدھ کو نمازِ مغرب کے بعد حضرت علی اصغرؑ کے جھولے کی زیارت کرائی جائے گی۔ اس کے علاوہ آصفی امام باڑہ میں رات آٹھ بجے آگ پر ماتم ہوگا۔

سرسی میں فرزندانِ جنابِ مسلم کی شہادت کی یاد میں تابوت نکالا گیا

سنبھل/ ہر سال کی طرح سرسی کے محلہ شرقی میں مرحوم محمد ظفر کے گھر سے پرانا شبیہ تابوت عقیدت کے ساتھ نکالا گیا، جس میں انجمن ہاشمی نے نوحہ پڑھا، جلوس سے قبل مجلس میں مرثیہ وقار مہندی نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ تلاوت کی۔ مولانا محمد عباس نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا فرزندان اسلام کی شہادت اور واقعہ کربلا بیان کیا گیا، جسے سن کر عزاداروں کی آنکھیں نم ہو گئیں، اس کے بعد جلوس امام آباد محلہ سادات میں جا کر اختتام پذیر ہوا

انجمن شمشیر حیدری کی میٹنگ

لکھنؤ۔ انجمن شمشیر حیدری و خدامِ حسینی ۶ر محرم ۲ر جولائی کو مدرسہ ناظمیہ میں بعد مجلس اپنے مخصوص انداز میں نوحہ خوانی و سینہ زنی کرے گی۔ لکھنؤ کی ایک اہم میٹنگ ایام عزاء کے سلسلہ کی انجمن کے آفس روضہ فاطمین میں منعقد ہوئی جس میں سکریٹری انجمن ذوالفقار حسین (شہزل) شمشیر حیدری و خدام حسینی نے بتایا کہ حسب دستور قدیم انجمن ۶ر محرم مطابق ۲ر جولائی کو بوقت ۳ بجے مدرسہ ناظمیہ عالیجناب مولانا سید حمید الحسن صاحب قبلہ کی مجلس کے فوراً بعد انجمن اپنے مخصوص انداز میں نوحہ خوانی و سینہ زنی کرے گی۔ یہ اطلاع انجمن سے سکریٹری نے دی۔

مچھلی شہر: سونے سے مزین تعزیہ فرقہ وارانہ اتحاد و خیر سگالی کی علامت

جونپور ضلع کے مچھلی شہر کے زری امام باڑہ میں رکھی سونے سے جڑی تعزیہ نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں شہرت رکھتی ہے۔ اس تعزیہ سے ہندو اور مسلم برادریوں کا عقیدہ وابستہ ہے، جس کی وجہ سے اس تعزیہ کو فرقہ وارانہ اتحاد کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ محرم کے دوران ہی لوگوں کو تعزیے و علم اور سنہری حروف والا قرآن دیکھنے کو ملتا ہے۔ امام باڑہ کے متولی سید قمر رضا نے منگل کے روز 'یو این آئی' کو بتایا کہ 1857 کی بغاوت کے دوران لکھنؤ کے شیعہ نواب واجد علی شاہ نے انگریزوں کی نظروں سے بچانے کے لیے اس نایاب سونے سے جڑی تعزیہ کو تابوت میں ڈال کر دریائے گومتی میں سپرد آب کر دیا تھا۔ مقامی رہائشی علی ضامن زیدی اس وقت پرتاپ گڑھ ضلع میں ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر تعینات تھے۔ وہ اس تاریخی ورثے کو حاصل کر کے جونپور ضلع کے مچھلی شہر قصبے کے خانزادہ محلہ میں واقع زری امام باڑہ لے آئے اور اسے محفوظ مقام پر رکھ دیا۔ اس کے ساتھ سنہری حروف والا قرآن بھی ملا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کئی لوگوں نے صدیوں سے محفوظ اس قیمتی کتاب اور ورثے کو حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن امام باڑہ کے متولی مرحوم غلام حسنین نے دینے سے انکار کر دیا۔ متولی غلام حسنین کی وفات کے بعد سید قمر رضا موجودہ متولی ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ محرم کے دوران ہندو اور مسلمان یہاں رکھے ہوئے سونے سے جڑے تعزیہ پر جاتے ہیں اور مراد مانگتے ہیں اور خواہش پوری ہونے پر چاندی کا گھنگھرو چڑھاتے ہیں۔ محرم کے دوران لوگ پوری رات عبادت کرتے ہیں اور انجمن سجاریاں کے ذریعہ نوحہ و سینہ زنی کرتے ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے لوگ یہاں سونے سے جڑی تعزیہ کو دیکھنے آتے ہیں۔ متولی سید قمر رضا نے بتایا کہ 2 فروری 2008 کی شب اس مقام پر چوری کی واردات ہوئی تھی جس میں تقریباً 25.1 کروڑ مالیت کے زیورات چوری ہوئے تھے۔ اس وقت یہاں کے ہندو اور مسلمان اس واقعہ کے خلاف متحد ہو گئے تھے۔ 17 سال سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی پولیس اس چوری کے بارے میں پتہ نہیں لگا سکی۔ جونپور ضلع کا محرم ملک میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ علم کا جو جلوس یہاں سے نکلتا ہے شاید ہی اس سے بڑا کسی اور مقام سے نکلتا ہو۔ جونپور کے لوگ جو دوسری ریاستوں اور بیرون ملک میں رہتے ہیں محرم کے دوران یہاں آ جاتے ہیں۔

یکم تا نہم محرم شہر کے مختلف امامباڑوں، روضوں و کربلاؤں میں ہونے والی مجالس کی تفصیلات

مولانا کا نام اور مقام	وقت
مولانا ممتاز جعفر خیمہ گاہ، کربلا دیانت الدولہ	صبح 04:00 بجے
مولانا عبید الحسن روضہ کاظمین	صبح 07:00 بجے
مولانا علی ہاشم عابدی امامباڑہ اُم البنین منصور نگر	صبح 07:30 بجے
مولانا محمد مسلم مقبرہ سعادت علی خاں قیصر باغ	صبح 07:30 بجے
مولانا ممتاز جعفر آصفی امامباڑہ حسین آباد	صبح 08:00 بجے
مولانا وصی الحسن نقوی جائسی امامباڑہ غلام عباس فریدی نگر	صبح 08:00 بجے
مولانا حسن عسکری کربلا عظمت الدولہ مہدی گنج	صبح 08:00 بجے
مولانا سیف عباس نقوی امامباڑہ جنت مآب تقی چوک	صبح 09:00 بجے
مولانا علی عباس خان امامباڑہ ناظم صاحب بزازہ	صبح 09:00 بجے
مولانا میثم زیدی چھوٹا امامباڑہ حسین آباد	صبح 09:00 بجے
مولانا محمد میاں عابدی امام بارگاہ ایم عباس امرائی گاؤں	صبح 09:00 بجے
مولانا کلب احمد نقوی امامباڑہ زین العابدین ہردوئی روڈ	صبح 09:30 بجے
مولانا رضا عباس مقبرہ تحسین علی خاں، تحسین گنج	صبح 10:00 بجے
مولانا کلب جواد نقوی امامباڑہ غفرانمآب چوک	صبح 10:30 بجے
مولانا فرید الحسن امامباڑہ شاہ نجف حضرت گنج	صبح 11:00 بجے
مولانا میثم زیدی امامباڑہ آغا باقر چوک	صبح 11:30 بجے
مرثیہ خوانی امامباڑہ ناظم صاحب بزازہ	دوپہر 12:30 بجے
مولانا انور حسین امامباڑہ حکیم محمد تقی فرنگی محل	دوپہر 12:30 بجے
مولانا محمد میاں عابدی چھوٹا امامباڑہ حسین آباد	دوپہر 01:00 بجے
مولانا ارشد جعفری امامباڑہ ذکی علی خاں پاٹا نالہ	دوپہر 01:30 بجے
مولانا حمید الحسن مدرسہ ناظمیہ وکٹوریہ اسٹریٹ	دوپہر 02:00 بجے
مولانا علی عباس کربلا ملکہ آفاق مدح گنج	دوپہر 03:00 بجے
مولانا اختر عباس جون امامباڑہ سید آغا وکٹوریہ اسٹریٹ	دوپہر 03:00 بجے
مولانا عباس ناصر عبقاتی شیعہ کالج وکٹوریہ اسٹریٹ	شام 04:30 بجے
مولانا محمد علی مسجد امام حسینؑ کسمنڈی کلاں	شام 04:30 بجے
مولانا محمد میاں عابدی امامباڑی قصر حسین بلوچ پورہ	شام 04:30 بجے
مولانا سید قمر حیدر زیدی مقبرہ سعادت علی خاں حضرت گنج	شام 05:45 بجے
مولانا رضا عباس حسینیہ ابو طالبؑ دوبگہ	شام 06:00 بجے
مولانا محمد علی عزاخانہ سجادیہ ٹاپے والی گلی	شام 07:30 بجے
مولانا آغا روحی عبقاتی افضل محل وکٹوریہ اسٹریٹ	شام 07:30 بجے
مولانا مرزا رضا عباس امامباڑہ اُم البنین منصور نگر	شام 07:30 بجے
مولانا حسن ظہیر امامباڑہ میرن صاحب مفتی گنج	شام 07:45 بجے
مولانا عارف آغا امامباڑہ آغا ابو صاحب	شام 07:45 بجے
مرثیہ خوان سید علی امام زیدی امام بارگاہ رشید رکاب گنج	شام 07:45 بجے
مولانا سید رئیس کاظمی امامباڑہ مقصد حسینی، گھاس منڈی	شام 07:45 بجے
مولانا سید قاسم حسین موسوی سرکاری حسینی کشمیری محلہ	رات 08:00 بجے
مولانا فیروز حسین امامباڑہ ملکہ آفاق تحسین گنج	رات 08:00 بجے
مرثیہ خوان فیض باقر چھوٹا امامباڑہ حسین آباد	رات 08:00 بجے
مولانا تقی رضا زیدی روضہ زینبیہ تکیت رائے تالاب	رات 08:00 بجے
مولانا مرتضیٰ ناصر سعید امامباڑہ افسر جہاں بیگم بزازہ	رات 08:30 بجے
مولانا سید قمر الحسن مشہدی مسجد اے- بلاک راجہ جی پورم	رات 08:00 بجے
مولانا احمد علی حیدری مسجد مفتی گنج	رات 08:00 بجے
مولانا سید شباب نقوی امامباڑہ سبطین آباد حضرت گنج	رات 08:30 بجے
مولانا سید ساجد حسین رضوی حسینی امام بارگاہ، علی گنج	رات 08:30 بجے
مولانا سید قمر الحسن امامباڑہ سجادیہ، عالم نگر	رات 08:30 بجے
مولانا سید ثقلین عباس قمی امامباڑہ لاڈو خانم، نخاس	رات 08:30 بجے
مولانا ممتاز جعفر امامباڑہ ڈاکٹر دلدار حسین گولہ گنج	رات 08:30 بجے
مولانا حیدر مہدی درگاہ حضرت عباس، رستم نگر	رات 08:30 بجے
مولانا علی عباس خان امامباڑہ شاہ نجف، حضرت گنج	رات 09:00 بجے
مولانا حسن ظہیر امامباڑہ شکوہ پیلیس امین آباد	رات 09:00 بجے
مولانا تقی رضا امامباڑہ حضرت مسلم رئیس منزل	رات 09:00 بجے
مولانا حسن ظہیر امامباڑہ محمد عالم مہتاب باغ	رات 10:00 بجے

کوشامبی میں درخت سے لٹک کر کی خودکشی

کوشامبی، یکم جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے کوشامبی ضلع کے کراری علاقے میں ایک شخص نے پھندہ لگا کر خودکشی کر لی۔ منگل کی صبح اس کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس نے بتایا کہ میوہر گاؤں میں ایک شخص کی لاش درخت کی شاخ سے لٹکی ہوئی ملی۔ مرنے والے شخص کی شناخت ہبلال (50) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ہبلال گھریلو جھگڑے کی وجہ سے ناراض ہو کر پیر کی رات اپنے باغ میں گیا اور وہیں گلے میں پھندا ڈال کر آم کی شاخ سے لٹک گیا جس کے باعث اس کی موت ہو گئی۔

کاکوری میں نابالغ لڑکی سے زیادتی کا ملزم گرفتار

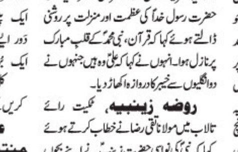

کاکوری، لکھنؤ۔ کاکوری علاقے میں نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی اور پوکسو ایکٹ کے تحت سنگین الزامات میں مطلوب و فرار ملزم ** محمد عظیم ** (ولد نواب، ساکن گاؤں دونہ) کو آخرکار کاکوری پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ محمد عظیم کے خلاف پوکسو ایکٹ، جنسی زیادتی، جان سے مارنے کی دھمکی سمیت متعدد سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے، اور عدالت کے حکم پر اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے ** کاکوری انسپکٹر ستیش راٹھور ** نے بتایا کہ یہ معاملہ اُس وقت منظرِ عام پر آیا جب پیر کے روز متاثرہ نابالغ لڑکی کی ماں نے تھانے میں محمد عظیم کے خلاف ایک تفصیلی تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت میں بتایا گیا کہ محمد عظیم گزشتہ تقریباً ایک سال سے ان کی بیٹی کو مسلسل ہراساں کر رہا تھا۔ پہلے اُس نے لڑکی کو موبائل فون دیا، پھر اسی کے ذریعے اس سے لگاتار رابطے میں رہا۔ اس دوران وہ لڑکی پر دباؤ ڈالتا رہا کہ وہ یہ بات اپنے گھر والوں کو نہ بتائے، ورنہ اسے جان سے مار دیا جائے گا۔ لڑکی کافی عرصے سے ذہنی و جسمانی اذیت برداشت کر رہی تھی، لیکن جب معاملہ برداشت سے باہر ہو گیا تو اُس نے ہمت کر کے اپنے گھر والوں کو پوری حقیقت بتا دی۔ اہلِ خانہ نے فوری طور پر کاکوری تھانے کا رخ کیا اور انصاف کی اپیل کی۔ کاکوری پولیس نے معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نہایت مستعدی کے ساتھ کارروائی کی اور شکایت ملنے کے اگلے ہی دن، منگل کو، ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اس گرفتاری میں ** گھر گھری تالاب چوکی انچارج منیش کمار **، ** ہیڈ کانسٹیبل جتیندر پال ** اور ** دیویندر لوہیا ** پر مشتمل پولیس ٹیم نے اہم کردار ادا کیا۔ کاکوری انسپکٹر ستیش راٹھور کی زیرِ قیادت پولیس نے نہایت سنجیدگی سے کام لیتے ہوئے جلد سے جلد ملزم کو پکڑنے کے لیے پوری کوشش کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اب ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کو مزید آگے بڑھایا جائے گا اور متاثرہ لڑکی کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیے جائیں گے۔

سرو ودیہ اسکولوں میں نئے سیشن کا آغاز، بچوں میں دیکھا گیا جوش و خروش

لکھنؤ: 01 جولائی۔ محروم اور دیہی پس منظر کے ہونہار بچوں کو معیاری اور مفت رہائشی تعلیم فراہم کرنے کے عہد کے ساتھ، ریاست بھر میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام جے پرکاش نارائن سرو ودیا ودیالیوں میں نئے تعلیمی سیشن کا آغاز ہو گیا ہے۔ اسکولوں میں پہلے روز طلبہ کے استقبال کے لیے خصوصی تیاریاں کی گئیں۔ تعلیمی سیشن کے پہلے دن بچوں کے استقبال کے لیے ثقافتی پروگرام اور تحریکی سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ معیاری تعلیم کے ساتھ بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا۔ تمام اساتذہ نے مل کر بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ساتھ ہی بچوں میں نئے سیشن کو لے کر کافی جوش و خروش دیکھا گیا۔ محکمہ نے تمام اسکولوں میں صفائی، پینے کے پانی، بیت الخلا، بجلی اور بچوں کے بیٹھنے کے لیے مناسب انتظامات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ ہاسٹل کی سہولیات، باقاعدگی سے ہیلتھ چیک اپ، ناشتہ اور کھانا وقت پر فراہم کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ تربیت یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ کے ذریعے بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اسمارٹ کلاس، لائبریری اور جدید ترین لیب کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہمہ گیر ترقی کے لیے اس سیشن میں علمی و کھیل، موسیقی، آرٹ سمیت کئی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دینے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق یہ اسکول بچوں کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔ 9 نئے اسکولوں میں بھی پڑھائی شروع کی گئی۔ اس وقت پوری ریاست میں محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ کل 100 سرو ودیا اسکول چلائے جا رہے ہیں جس کا مقصد درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل، پسماندہ طبقے اور دیگر طبقات کے طلباء کو مفت رہائشی سہولیات کے ساتھ معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔

حکومت کا 50 سے کم طلبا والے پرائمری اسکولوں کو ضم کرنے کا فیصلہ آمرانہ اور تعلیم مخالف: کانگریس

لکھنؤ: یکم جولائی (پی این ایس) 50 سے کم طلباء والے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں کو قریبی اسکولوں سے جوڑنے کے یوپی حکومت کے فیصلے کو اتر پردیش کانگریس پارٹی نے اسے آمرانہ بتاتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کی وجہ سے ریاست بھر میں 27 ہزار سے زیادہ اسکول بند ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ حکومت کے اس غیر جمہوری اور تعلیم مخالف فیصلے کے خلاف NSUI کے سینکڑوں طلباء نے NSUI سنٹرل زون کے صدر مسٹر انس رحمن اور NSUI مشرقی زون کے صدر مسٹر شبھ پانڈے کی مشترکہ قیادت میں ریاستی کانگریس دفتر سے ودھان سبھا کا گھیراؤ کرنے مارچ کیا۔ موقع پر موجود پولیس فورس نے کارکنوں کو روکنے کی کوشش کی۔ جب مشتعل طلباء رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھے تو این ایس یو آئی کے کارکنوں اور پولیس انتظامیہ کے درمیان ہاتھا پائی اور جم کر بحث ہوئی۔ اس موقع پر موجود صحافیوں کے سامنے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے این ایس یو آئی سنٹرل زون کے صدر انس رحمان نے کہا کہ ریاست میں حکومت کا مقصد تمام بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ پچھلی تمام حکومتوں نے اسی سوچ کے ساتھ کام کیا، یہی نہیں، آئین کی 86 ویں ترمیم کے تحت کانگریس حکومت نے تعلیم کو بنیادی حق قرار دیا۔ لیکن موجودہ بی جے پی حکومت دیہی طلباء کو تعلیم سے محروم کرنا چاہتی ہے تا کہ وہ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف کوئی آواز نہ اٹھا سکیں۔ مسٹر رحمان نے کہا کہ حق تعلیم ایکٹ 2009 نے 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق فراہم کیا ہے۔ اس طرح تمام بچوں کو پرائمری تعلیم فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے وقتاً فوقتاً کئی اسکیمیں چلائیں جس کے نتیجے میں ہر کلومیٹر پر اسکول قائم ہوئے۔

پوروتّر ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس
درج ذیل کاموں کیلئے ای-ٹینڈر سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے طلب کئے جاتے ہیں۔
نمبر شمار 1. ٹینڈر نمبر: ایس ڈی ای ای۔ ٹی آر ڈی۔ لکھنؤ جنکشن۔ او ٹی۔ 162، کام کی تفصیلات: شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن کے رستی کینٹیلیور کو بدلنے کا کام۔ ای-ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 28.07.2025 و 15:00 بجے، ای-ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 28.07.2025 و 15:30 بجے، تخمینی لاگت: 88,04,198.48-₹، بیعانہ رقم: 1,76,100.00-₹، ٹینڈر قیمت: 0.00-₹، کام ترتیب کی مدت: 09 ماہ۔
نوٹ: 1. اس ٹینڈر کے برعکس مینوول آفر منظور نہیں کیا جائے گا۔ ایسے موصولہ مینوول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
2. مکمل تفصیلات و ٹینڈر جمع کرنے کیلئے، براہ کرم انڈین ریلوے کی ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in کو دیکھیں۔
سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی/ لکھنؤ
CPRO/Electric-71
ٹرینوں کی چھتوں و پائدان پر ہرگز سفر نہ کریں

نریندر مودی، وزیر اعظم

دس برس قبل ہم نے پورے اعتماد کے ساتھ ایک ایسی راہ کے جرات مندانہ سفر کا آغاز کیا، جو ایک طرح سے کم دریافت شدہ سمجھی جاتی تھی۔ جہاں کئی دہائیاں ہندوستانیوں کی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کی صلاحیت پر شک کرنے میں گزری تھیں، وہیں ہم نے اس نقطہ نظر کو تبدیل کیا اور ہندوستانیوں کیٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کی صلاحیت پر اعتماد کیا۔ جب کہ کئی دہائیاں یہ سوچتے ہوئے گزری تھیں کہ ٹیکنالوجی کے استعمال سے سماج میں وسائل کی تقسیم میں نابرابری کا فرق گہرا ہو جائے گا، ہم نے اس ذہنیت کو تبدیلکیا اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے درمیان خلاء کو پر کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ جب ارادہ نیک ہو، تو اختراع، کم بااختیار افراد کو بااختیار بناتا ہے۔ جب نقطہ نظر جامع ہو، تب ٹیکنالوجی پسماندہ لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لاتی ہے۔

ہمارے اس یقین نے ڈیجیٹل انڈیا کی بنیاد رکھی: ایک ایسا مشن جو رسائی کو جمہوری بنائے، جامع ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرے اور سب کے لیے مواقع پیدا کرے ۔سال 2014 میں انٹرنیٹ کی رسائی محدود تھی، ڈیجیٹل خواندگی کم تھی اور سرکاری خدمات تک آن لائن رسائی کافی کم تھی ۔بہت سے لوگوں کو شک تھا کہ کیا ہندوستان جیسا وسیع اور متنوع ملک واقعی ڈیجیٹل ہو سکتا ہے۔ آج اس سوال کا جواب صرف ڈیٹا اور ڈیش بورڈز میں ہی نہیں بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی زندگیوں میں پنہاں ہے۔ ہم کس طرح حکومت کرتے ہیں ،سے لے کر، ہم کس طرح سیکھتے ہیں، لین دین کرتے ہیں اور تعمیر کرتے ہیں، ڈیجیٹل انڈیا ہر جگہ ہے۔

ڈیجیٹل خلاء کو پُر کرنا

سال 2014 میں، ہندوستان میں تقریبا 25 کروڑ انٹرنیٹ کنکشن تھے۔ آج یہ تعداد بڑھ کر 97 کروڑ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ 42 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ کی آپٹیکل فائبر کیبل، جو کہ زمین اور چاند کے درمیان فاصلے کے 11 گنا کے برابر ہے ، اب زیادہ تر دور دراز کے گاؤں کو بھی جوڑتی ہے ۔ہندوستان کا 5 جی کی تنصیب دنیا میں سب سے تیز ہے، جس میں محض دو برسوں میں 4.81 لاکھ بیس اسٹیشن نصب کئے گئے ہیں۔ تیز رفتار انٹرنیٹ اب گلوان، سیاچن اور لداخ سمیت شہری مراکز اور پیشگی فوجی چوکیوں تک یکساں طور پر پہنچ گیا ہے۔ انڈیا اسٹیک، جو کہ ہماری ڈیجیٹل کاری کی ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے، نے یوپی آئی جیسے پلیٹ فارم کو فعال کیا ہے،

ڈیجیٹل انڈیا کی ایک دہائی

جواب ایک سال میں 100 بلین سے زیادہ لین دین کو ممکن بناتا ہے۔ تمام حقیقی وقت کے ڈیجیٹل لین دین کا تقریبا نصف ہندوستان میں ہوتا ہے۔ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے 44 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ براہ راست شہریوں کو منتقل کیے گئے ہیں، جس سے بچولیوں میں کمی آئی ہے اور رساو میں 3.48 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ سوامتو جیسی اسکیموں نے 2.4 کروڑ سے زیادہ پراپرٹی کارڈز جاری کیے ہیں اور 6.47 لاکھ گاؤں کی نقشہ سازی کی ہے، جس سے زمین سے متعلق برسوں کیغیر یقینی صورتحال کا خاتمہ ہوا ہے۔

سب کے لیے مواقع کو جمہوری بنانا

ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت ایم ایس ایم ای اور چھوٹے کاروباریوں کو جس طرح بااختیار بنا رہی ہے، ویسی پہلے کبھی نہیں تھی۔ او این ڈی سی (اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس) ایک انقلابی پلیٹ فارم ہے جو خریداروں اور فروخت کنندگان کی بڑی مارکیٹ کے ساتھ ہموار رابطہ فراہم کر کے مواقع کے نئے دروازے کھولتا ہے۔ جی ای ایم (گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس) عام آدمی کو حکومت کے تمام اداروں کو سامان اور خدمات فروخت کرنے کا اہل بناتا ہے۔ یہ نہ صرف عام آدمی کو ایک بڑے بازار کے ساتھ بااختیار بناتا ہے بلکہ حکومت کے لیے پیسے کی بچت بھی کرتا ہے۔ تصور کریں: آپ مدرا لون کے لیے آن لائن درخواست دیتے ہیں۔ آپ کے قرض لینے کی اہلیت کا اندازہ اکاؤنٹ ایگریگیٹر فریم ورک کے ذریعے لگایا جاتا ہے ۔اس طرح آپ کو قرض مل جاتا ہے اور اپنا کاروبار شروع کرتے ہیں۔ آپ جی ای ایم پر اندراج کرتے ہیں، اسکولوں اور اسپتالوں کو سامانوں کی فراہمی کرتے ہیں اور پھر او این ڈی سی کے ذریعے اپنے کاروبار کو آگے بڑھاتے ہیں۔ او این ڈی سی نے حال ہی میں 200 ملین لین دین کو عبور کیا ہے، جس میں آخری 100 ملین لین دین محض چھ ماہ میں ہوئے ہیں۔

بنارسی بنکروں سے لے کر ناگالینڈ میں بانس کے کاریگروں تک ،فروخت کنندگان اب بچولیوں یا ڈیجیٹل اجارہ داری کے بغیر ملک بھر میں صارفین تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ جی ای ایم نے 50 دنوں میں 1 لاکھ کروڑ روپے کے جی ایم وی کو بھی عبور کر لیا ہے ، جس میں 22 لاکھ فروخت کنندگان میں سے 1.8 لاکھ سے زیادہ خواتین کی قیادت والی ایم ایس ایم ای شامل ہیں ، جنہوں نے 46,000 کروڑ روپے کے آرڈرز کو پورا کیا ہے۔

ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر: ہندوستان کی عالمی پیشکش

آدھار، کوون، ڈیجی لاکر، اور فاسٹیگ سے لے کر پی ایم -وانی اور ون نیشن ون سبسکرپشن تک ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) کا اب عالمی سطح پر مطالعہ کیا جا رہا ہے اور اسے اپنایا جا رہا ہے۔ کوون نے 220 کروڑ کیو آر-قابل تصدیق سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہوئے دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم کو انجام دیا۔ ڈیجی لاکر، 54 کروڑ صارفین کے ساتھ، 775 کروڑ سے زیادہ دستاویزات کو محفوظ اور بغیر کسی رکاوٹ کے ساتھ ممکن بناتا ہے۔ ہماری جی 20 صدارت کے ذریعے، بھارت نے گلوبل ڈی پی آئی ریپوزیٹری اور 25 ملین ڈالر کا سوشل امپیکٹ فنڈ شروع کیا، جس سے افریقہ اور جنوبی ایشیا کے ممالک کو جامع ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کو اپنانے میں مدد ملتی ہے۔

آتم نربھر بھارت بنانے میں اسٹارٹ اپ کا تعاون

بھارت اب 1.8 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ دنیا کے سرفہرست 3 اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں شامل ہے۔ لیکن یہ ایک اسٹارٹ اپ تحریک سے بڑھ کر، ایک تکنیکی نشاۃ ثانیہ ہے۔ جب بات ہمارے نوجوانوں میں مصنوعی ذہانت میں مہارت کی رسائی اور اے آئی ہنر مندی کے ارتکاز کی ہو تو ہندوستان اس سمت میں بہت اچھا کام کر رہا ہے۔ 1.2 بلین ڈالر کے انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے، بھارت نے عالمی سطح پر بے مثال قیمتوں پر 1 ڈالر فی جی پی یو گھنٹے سے بھی کم پر 000,34 جی پی یو تک رسائی کو قابل بنایا ہے، جس سے ہندوستان نہ صرف سب سے کفایتی انٹرنیٹ معیشت بن گیا ہے ، بلکہ سب سے سستی کمپیوٹ منزل بھی بن گیا ہے ۔ہندوستان نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے اے آئی کی حمایت کی ہے۔ اے آئی پر نئی دہلی اعلامیہ ذمہ داری کے ساتھ اختراع کو فروغ دیتا ہے۔ ہم ملک بھر میں اے آئی سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کر رہے ہیں۔

آگے کا راستہ

اگلی دہائی اور بھی زیادہ تبدیلی لانے والی ہوگی۔ ہم پہلے ہندوستان سے دنیا کے لیے ہندوستان کے نقطہ نظر کے ساتھ ڈیجیٹل گورننس سے عالمی ڈیجیٹل قیادت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ڈیجیٹل انڈیا محض سرکاری پروگرام نہیں رہا، یہ ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔ یہ آتم نربھر بھارت کی تعمیر اور ہندوستان کو دنیا کے لیے ایک قابل اعتماد اختراعی شراکت دار بنانے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام اختراع کاروں، کاروباریوں اور خواب دیکھنے والوں کے لیے: دنیا اگلی ڈیجیٹل پیش رفت کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔

آیئے، ہم وہ تعمیر کریں، جو بااختیار بنائے۔
آیئے، ایسا حل نکالیں جو واقعی نتیجہ خیز ہو۔
آیئے، ایسی ٹیکنالوجی کے ساتھ آگے بڑھیں جو متحد کرے، جوڑے اور ترقی دے۔

☆☆☆

پچاس سال پہلے کی ایمرجنسی یاد ہے مگر....

شکیل رشید

ایمرجنسی پچاس سال پہلے لگی تھی، لیکن بی جے پی کے نیتا اور سنگھی پرچارک و اندھ بھکت، ایمرجنسی کا مرثیہ یوں پڑھ رہے ہیں جیسے یہ کل ہی کی بات ہو! مجھے ایمرجنسی خوب یاد ہے، اُن دنوں میں اسکول میں زیرِ تعلیم تھا۔ بات ۱۹۷۵ء کی ہے؛ اُس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کا اعلان کیا اور 'کوفے پوسا'، 'میسا' اور 'ڈی آئی ایس آئی آر' جیسے سخت قوانین کی مختلف دفعات کے تحت بڑی تعداد میں عوام و خواص کو، جن میں بڑے بڑے سیاست داں شامل تھے، کال کوٹھریوں میں ڈال دیا۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ بائیس مہینوں کی ایمرجنسی میں 'کوفے پوسا' کے تحت 34988 اور 'میسا' کے تحت 75818 افراد جیل بھیجے گیے تھے۔ وہ ایک عجیب دور تھا، اور مجھے اس لیے یاد رہ گیا کہ میرے بڑے ابا ہارون جعفر خان (چھیلا بدنام پوری) جو ایک مزدور لیڈر اور بی پی ٹی کی ایک یونین کے نائب صدر تھے (صدر سوشلسٹ لیڈر شانتی پٹیل تھے) ناسک کی جیل میں قید کر دیے گیے تھے، اُس جیل میں چندر شیکھر، جو بعد میں وزیر اعظم بنے، بھی قید کیے گیے تھے۔ یہ بھی یاد ہے کہ جیل میں شانتی پٹیل نے بڑے ابا کو ایک قرآن پاک ہدیتاً دیا تھا، جو بہت دنوں تک گھر میں رہا۔ وہ رواداری اور بھائی چارے کا زمانہ تھا، حالانکہ شرپسند ان دنوں بھی سرگرم رہا کرتے تھے، فسادات بھی ہوتے تھے، لیکن وہ دور آج کے مقابلے کہیں بہتر بلکہ سب کے لیے زیادہ محفوظ تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک دیورس نے بھی ایمرجنسی کی حمایت کی تھی! اس کا ایک سبب اندرا گاندھی کے عتاب اور ایمرجنسی کی سختی سے بچنا تھا۔ یقیناً بڑی تعداد میں لوگ گرفتار کیے گیے تھے، اخباروں کی زبانوں پر تالے ڈال دیے گیے تھے اور اظہار رائے لوگوں کے لیے مشکل بنا دیا گیا تھا۔ لیکن اُس دور میں یہ بھی ہوا تھا کہ کالا بازاری بند ہو گئی تھی، لُٹیروں اور اُچکوں کے ساتھ جرائم پیشہ افراد بھی روپوش ہو گیے تھے، یا سلاخوں کے پیچھے تھے۔ یقیناً ایمرجنسی کو یاد کرنا چاہیے، اور اس کی مذمت بھی کرنی چاہیے، لیکن بی جے پی نے ایمرجنسی کو جس طرح سے ایک ایونٹ بنا لیا ہے اُسے کسی بھی طور پر درست نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ ایمرجنسی کا نام لے کر سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے کوشاں بی جے پی اور سنگھ پریوار یہ کیوں بھول رہا ہے کہ اندرا گاندھی کی ایمرجنسی کے باوجود اُس دور کے سیاست دانوں کی ایک بڑی تعداد، بہتوں کے سلاخوں کے پیچھے ہونے کے باوجود، ایمرجنسی کے خلاف آواز بھی اٹھا رہی تھی اور تحریک بھی چلا رہی تھی۔ اندرا گاندھی نے اُن سے انتقام نہیں لیا تھا۔ جبکہ آج؛ آج ایک ایسی ایمرجنسی لگی ہے، جس نے عوام اور خواص سب کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ آج تقریباً سارا میڈیا اَن ڈیکلرڈ ایمرجنسی کی لپیٹ میں ہے، اختلاف رائے کو آج کی یرقانی حکومت برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، سرکاری ایجنسیاں اُن سیاست دانوں کے گھروں کو گھیر لیتی ہیں، جو ذرا سا بھی مودی و شاہ کی مخالفت میں زبان ہلاتی ہیں، اور پھر انہیں بی جے پی کی واشنگ مشین میں دھو کر پارٹی کا حصہ بنا دیا جاتا ہے۔ اقلیتوں کے لیے بالخصوص مسلمانوں کے لیے زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے۔ کیا کھانا ہے، کیا پینا اور کیسے کپڑے پہننا ہیں یہ سب 'اوپر' سے تھوپا جاتا ہے۔ مسجدوں اور مدرسوں پر جب مَن چاہے بلڈوزر چلا دیا جاتا ہے۔ اور شہریت تو ہے ہی خطرے میں! بہار کے اسمبلی الیکشن سے پہلے وہاں 'این آر سی' کا تجربہ شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ جو کچھ ہو رہا ہے ایک طرح کی ایمرجنسی ہی تو ہے۔ ایمرجنسی یاد کریں مگر گریبان میں بھی جھانک لیں اور خود سے سوال کر لیں کہ آج کا دور کیا ایمرجنسی سے کچھ کم ہے!

وزارت فینانس کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس اور حقیقت

جی ایس ٹی کے قوانین نے کاروبار تجارتی اداروں پر مزید بوجھ ڈالا ہے اور جی ایس ٹی کی اعلیٰ شرحیں بدترین ہیں اور انکم ٹیکس کسٹمز ڈی جی ایف ٹی اور جی ایس ٹی محکمہ جات قوانین کا دھڑا دھڑ اعلان کرتے جارہے ہیں

پی چدمبرم

جاریہ ماہ کی 19 تاریخ کو مرکزی وزارت مالیہ (منسٹری آف فینانس) نے وزارت کی مشاورتی کمیٹی کا ایک اجلاس طلب کیا۔ اس اجلاس کے بارے میں کہہ سکتے ہیں کہ اس قسم کے اجلاس شاذ و نادر ہی طلب کئے جاتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جون 2024 میں 18 ویں لوک سبھا کے وجود میں آنے کے بعد سے وزارت فینانس کی مشاورتی کمیٹی کا یہ پہلا اجلاس تھا۔ آپ کو بتا دیں کہ مذکورہ مشاورتی کمیٹی میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ارکان کو نمائندگی دی گئی اور تمام سیاسی جماعتوں کو اس میں نمائندگی دی گئی، اگر حکومت ملک کی معیشت کو بہتر بنانے کے لئے اس کے استعمال کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ کارآمد میکانیزم ہوگا۔ واضح رہے کہ وزیر فینانس کی صدارت میں یہ اجلاس منعقد ہوا۔ 19 جون 2025 کو منعقد کیا گیا یہ مشاورتی اجلاس بہت ہی رسمی رہا جس میں چیف اکنامک اڈوائزر (CEA) نے 19 سلائیڈس پاور پوائنٹ پرزنٹیشن (PPT) کے ذریعہ اقتصادی حالت پر روشنی ڈالی جبکہ کمیٹی کے ارکان کو بھی اپنے تبصرے اور مشاہدات پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ معتمد فینانس نے خلاصہ پیش کیا لیکن ارکان کے تبصروں و مشاہدات کا کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی کوئی وضاحت پیش کی جبکہ وزیر فینانس نرملا سیتا رامن نے اختتامی کلمات ادا کئے اجلاس میں کوئی ایسا مسئلہ سنائی نہیں دیا جس پر مشاورت کی گئی ہو ایسے میں وزارت فینانس کے مذکورہ اجلاس کو مشاورتی کہنا مشکل ہے۔ اچھی بات یہ رہی کہ اپنی پرزنٹیشن کے 19 سلائیڈس کے ذریعہ ہمارے چیف اکنامک اڈوائزر نے ذیل میں دیئے جا رہے چار نکات پر تجاویز اور مشورے طلب کئے۔ ارکان سے کہا گیا کہ آپ یہ مشورہ دیں یا تجاویز پیش کریں کہ زرعی پیداوار میں مزید کیسے بہتری لائی جائے، تابع بوجھ بالخصوص صنعتوں پر عائد اس بوجھ کو کم کرنے کے ایجنڈہ پر بھی اپنی تجاویز پیش کریں۔ مصنوعی ذہانت اور ٹکنالوجی سے جڑی رکاوٹوں کو دور کرنے یا ان سے نمٹنے کی مہارتوں کو تربیت کیسے فراہم کی جائے اس تعلق سے بھی تجاویز اور مشورے طلب کئے گئے۔ آخری نکتہ جس کے تعلق سے تجاویز طلب کی گئیں وہ یہ تھا کہ معیشت کی تشکیل میں کس طرح تیزی لائی جائے یعنی پیشرفت کو یقینی بنایا جائے۔ راقم اجلاس میں فوری طور پر تجاویز دینے کے موڈ میں نہیں تھا اور بعد میں مذکورہ چار نکات پر غور کیا اور تجاویز پیش کی۔ مثال کے طور پر ملک میں زرعی پیداوار کو مزید بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے جانے چاہئے۔ آپ کو بتا دوں کہ میٹنگ میں جو سلائیڈس پیش کئے گئے ان میں سے ایک سلائیڈ میں ایم ایس پی، پی ایم، کسان، پی ایم فصل بیمہ، کے سی سی، e-NAM اور فوڈ پارکس کے حوالے دیئے گئے یہ تمام اقدامات کارکردگی کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے اور پیداوار کو بڑھانے کے لئے ہیں جبکہ دوسرے سلائیڈ میں "نئے دور کے کسانوں" سے متعلق بات کی گئی ہے اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کو بھی [illegible] سرکاری عہدہ دار [illegible] کاشت کے ذریعہ کتنی پیداوار ہو رہی ہے۔ بہر حال اس سلائیڈ کے ذریعہ بتایا گیا کہ 2013-14 اور 2023-24 کے درمیان فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ دوگنے ہندسوں Double Digit میں رہا۔ اگر دیکھا جائے تو 1965 سے لیکر اب تک ہر دہائی میں پیداوار میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوا ہے لیکن پیداوار یا Productivity کا موازنہ یا تقابل عالمی معیارات سے کرنا چاہئے۔ اس ضمن میں راقم آپ کو بتاتا ہے کہ ہمارے ملک میں یوروپی یونین کے ملکوں کے ساتھ ساتھ چین، امریکہ اور برازیل کے مقابل گیہوں، چاول، مکئی، ئیشکر (گنا) اور کاٹن کی پیداوار فی ہیکٹر کتنے کیلوگرام رہی، ساتھ ہی اوسط پیداوار کتنی رہی اور بہترین پیداوار (زیادہ سے زیادہ) کتنی رہی۔ ہندوستان میں گیہوں کی اوسط پیداوار فی ہیکٹر 3559 کیلوگرام اور بہترین پیداوار 5045 کیلوگرام رہی جبکہ عالمی اوسط کی بات کی جائے تو یہ 3548 کیلوگرام فی ہیکٹر رہی جب ہم یوروپی یونین کے ملکوں اور مصر میں فی ہیکٹر اراضی پر گیہوں کی اوسط پیداوار اور بہترین پیداوار کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ بالترتیب 6500 اور 7700 کیلوگرام رہی۔ اب بات کرتے ہیں چاول کی پیداوار کی۔ ہمارے ملک میں فی ہیکٹر زرعی اراضی پر چاول کی اوسط پیداوار 2882 اور بہترین پیداوار (زیادہ سے زیادہ) 4516 کیلوگرام رہی جبکہ چاول کی فی ہیکٹر پر پیداوار کا عالمی اوسط 4700 کیلوگرام ہے۔ چین میں فی ہیکٹر اراضی پر 6500 کیلوگرام چاول کی پیداوار ہوتی ہے۔ اب بات کرتے ہیں مکئی کی ہندوستان میں فی ہیکٹر اراضی پر مکئی کی اوسطاً پیداوار 3351 کیلوگرام اور بہتر پیداوار 6239 کیلوگرام ہے جبکہ مکئی کی پیداوار کا عالمی اوسط 5824 کیلوگرام ہے۔ امریکہ میں فی ہیکٹر چاول کی پیداوار دیکھتے ہیں تو وہاں ایک ہیکٹر اراضی پر 10532 کیلو مکئی کی پیداوار ہوتی ہے۔ اب چلتے ہیں ئیشکر کی طرف۔ ہمارے ملک میں فی ہیکٹر گنے کی اوسط پیداوار 84906 کیلوگرام اور بہتر پیداوار فی ہیکٹر 105000 کیلوگرام ہے۔ اس کے برعکس گنے کی عالمی اوسط پیداوار 7500 کیلوگرام رہی۔ برازیل میں گنے کی فی ہیکٹر پیداوار 75000 کیلوگرام ہے۔ اب کاٹن کی پیداوار کی بات کرتے ہیں، ہندوستان میں فی ہیکٹر اراضی پر کاٹن کی اوسط پیداوار 443 کیلوگرام اور بہتر پیداوار فی ہیکٹر 602 کیلوگرام ہے۔ عالمی سطح پر کاٹن کی اوسط پیداوار 1040 کیلوگرام درج کی گئی اور چین میں یہ فی ہیکٹر اراضی پر یہ کاٹن کی پیداوار کا اوسط 2252 کیلوگرام درج کیا گیا ہے۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ سال 2014-15 کے بعد مودی حکومت ، SEBT، RBI منسٹری آف کمپنی فائیرس، منسٹری آف کامرس، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، یو جی سی اور کسی بھی دوسری وزارتوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کیا ہے اور اس ضمن میں ہزاروں صفحات پر مشتمل قوانین و ضوابط متعارف کروا چکی ہے جبکہ جی ایس ٹی کے قوانین نے کاروبار تجارتی اداروں پر مزید بوجھ ڈالا ہے اور جی ایس ٹی کی اعلیٰ شرحیں بدترین ہیں اور انکم ٹیکس کسٹمز ڈی جی ایف ٹی اور جی ایس ٹی محکمہ جات قوانین کا دھڑا دھڑ اعلان کرتے جارہے ہیں۔

☆☆☆

(سابق مرکزی وزیر داخلہ و فینانس)

ڈاکٹر سلیم خان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنے چونکانے والے بیانات کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے حال میں امریکی ٹی وی چینل "فوکس نیوز" پر یہ کہہ کر ساری دنیا کو حیرت زدہ کر دیا کہ: "اگر ایران نیک نیتی کا مظاہرہ کرے تو امریکہ اس پر عائد پابندیاں ختم کر سکتا ہے"۔ ٹرمپ کے اس جملے کو سن کر بے ساختہ ایرانی فوجی ترجمان کا یہ بیان یاد آ گیا "جواری ٹرمپ نے یہ جنگ شروع کی ہے مگر اس کا خاتمہ ہم کریں گے"۔ یعنی جنگ کا آغاز تو فریق مخالف نے کر دیا ہے مگر اختتام ہماری مرضی سے اپنی شرائط پر ہوگا۔ جنگ کے بعد دشمن ممالک پر پابندیاں لگائی یا سخت کی جاتی ہیں مگر اس کے برعکس ٹرمپ کا پابندی ختم کرنے کا خیال بجائے خود شکست کا اعتراف ہے۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ "ایران کے پاس امریکی حملوں سے پہلے یورینیم منتقل کرنے کا وقت ہی نہیں تھا"۔ ان کی اس بات کو درست مان لیا جائے دو سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ پہلا تو یہ کہ اگر یورینیم وہاں موجود تھا تو بمباری کے بعد اس کی تابکاری پھیلی کیوں نہیں؟ اور اگر نہیں پھیلی تو اس کا مطلب ہے وہ حملے ایرانی تنصیبات کو تباہ برباد کرنے میں ناکام ہو گئے؟ اسی شکست کا اثر ہے کہ اب ٹرمپ جنگ کے بجائے امن اور پابندیاں لگانے کی جگہ اٹھانے کا راگ الاپ رہے ہیں۔

امریکی عالمی تجزیہ کار بھی اب صدر ٹرمپ کی تردید کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ اعتراف کا ہے کہ ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے باوجود بھی اس میں ایٹم بم بنانے کی صلاحیت برقرار ہے۔ ان کے مطابق اگرچہ امریکی حملوں سے ایران کا یورینیم افزودہ کرنے کا عمل متاثر ہوا ہے مگر اس کی جوہری [illegible] تنصیبات پر 125 جنگی طیاروں، بحری جہازوں اور آبدوزوں نے حملہ کیا گیا۔ تاریخ میں پہلی بار تین [illegible]

صدر ٹرمپ: بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ؟

امریکی صدر کا اب یہ کہنا بھی بے معنیٰ ہے کہ "یورینیم افزودگی" ایک خطرناک اصطلاح ہے اور ایران کو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ وہ بیچارے کس تصوراتی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں یہ کوئی نہیں جانتا کیونکہ ابھی حال میں ایرانی پارلیمنٹ نے اقوام متحدہ کے نیوکلیر ادارہ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کرنے کا بل منظور کیا ہے

بڑی تعداد میں B-2 بمبار طیارے استعمال کر کے نطنز اور فردو کے جوہری پلانٹس پر 14 عدد GBU-57 "بنکر بسٹر" بم گرائے گئے مگر فردو کمپلیکس پہاڑ کے اندر 80 سے 90 میٹر تک کی گہرائی میں واقع ہے اس کی سیٹلائٹ تصاویر میں 3 مقامات پر پہاڑ پر شگاف دیکھے گئے۔ ایران نے اسے بالائی سطح کا نقصان بتا کر اندر سب محفوظ کچھ ہونے کا دعویٰ کر دیا۔

آزاد ماہرین نے بھی حملے کے بعد ایران کے جوہری مقامات کی سیٹلائٹ کی تصاویر کا تجزیہ کرنے کے بعد تصدیق کی کہ ایران کا جوہری پروگرام مکمل طور پر تباہ نہیں ہوا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران نے اپنے جوہری منصوبے کے کچھ حصوں کو خفیہ رکھا ہوا ہے، اور جوہری سرگرمیاں مختلف مقامات پر پھیل چکی ہیں، اس لیے ان کی تباہی کا عمل مشکل ہے۔ فی الحال امریکی صدر اور روس میں خوب چھن رہی ہے۔ وہ ناٹو اجلاس میں اپنے نئے دوست روس کی خاطر سارے یوروپی ممالک سے لڑ گئے اس لیے انہیں کم از کم روسی قومی سلامتی کونسل کے نائب چیئرمین اور دیمتری میدویدیف کی تنقید پر توجہ دینی چاہیے۔ موصوف نے کہا کہ 'ٹرمپ، جو امن کے دعوے کے ساتھ آئے تھے، انہوں نے امریکا کو ایک نئی جنگ میں جھونک دیا ہے۔' میدویدیف نے صاف کہا کہ امریکی حملے ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے میں ناکام رہے۔ ان کے مطابق، 'جوہری فیول سائیکل کے بنیادی ڈھانچے کو یا تو کوئی نقصان نہیں پہنچا یا صرف معمولی نقصان ہوا۔ افزودگی اور ممکنہ ہتھیار سازی جاری رہے گی۔' اسی کے ساتھ میدویدیف کا یہ انکشاف امریکہ و اسرائیل کے ہوش اڑانے والا ہے کہ 'کئی ممالک ایران کو براہ راست اپنے جوہری [illegible]

تجزیہ پر امریکی سفارتکاروں کو توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا امریکی حملوں کے باوجود ایران کا سیاسی نظام نہ صرف محفوظ رہا بلکہ مزید مضبوط ہو گیا ہے۔ وہ بولے 'ایسے ایرانی عوام بھی جو پہلے اپنی روحانی قیادت کے مخالف یا لاتعلق تھے اب کے ان کے گرد جمع ہو رہے ہیں'۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسرائیل اور امریکہ کی دھوکہ دھڑی کو بے نقاب کرتے ہوئے یاد دلایا کہ 'ہم سفارتکاری کے درمیان میں تھے یعنی امریکہ کے ساتھ مذاکرات جاری تھے کہ اسرائیل نے سب کچھ سبوتاژ کر دیا۔' انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکی حملے سے صرف دو روز قبل جنیوا میں یورپی ثالثوں کے ساتھ مذاکرات ہو رہے تھے لیکن پھر دوسری بار امریکہ نے ہر چیز تباہ کرنے کا فیصلہ کیا، ایران نے نہیں۔ امریکہ نے سفارتکاری سے دھوکہ کیا ہے۔' عراقچی نے ٹرمپ انتظامیہ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس نے خود کو مستقبل کے کسی بھی امن عمل کے لیے نااہل ثابت کر دیا ہے۔ ٹرمپ کی بابت وہ بولے کہ 'انہوں نے دکھا دیا کہ وہ سفارتکاری کے آدمی نہیں ہیں، وہ صرف دھمکی اور طاقت کی زبان سمجھتے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے۔'

امریکی صدر کے فکر و نظر میں واقع ہونے والی تبدیلی کو ان حربی و سفارتی تناظر میں دیکھنا چاہیے؟ 13 جون سے امریکہ اور ایران کے درمیان 12 روز تک جاری رہنے والی جھڑپوں کے دوران جب امریکہ نے مداخلت کرتے ہوئے ایران کی تین جوہری تنصیبات فردو، نطنز اور اصفہان پر فضائی حملے کر دیے ان تو ایران نے سرینڈر کرنے کے بجائے ڈٹ کر جواب دینے کا فیصلہ کیا۔ ایرانی فوجی یونٹ خاتم الانبیاء کے ترجمان نے امریکہ کے حملوں کو 'مرتی ہوئی صیہونی حکومت کو زندہ کرنے کی کوشش' [illegible]

کے علاوہ پاسداران انقلاب کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے امریکہ پر ایرانی سرزمین کی خلاف ورزی کا الزام لگا کر اس کیخلاف طاقتور، ٹارگٹڈ آپریشنز استعمال کرنے کی دھمکی دے دی۔ ایران کے فوجی سربراہ عبدالرحیم موسوی نے کہا کہ ایران کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔

امریکی حملے کے جواب میں ایران نے قطر اور عراق میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنا کر خطے میں امریکہ کو عدم تحفظ کا شکار کر دیا جس نے ٹرمپ کو جنگ بندی پر مجبور کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا نے اسے ایران کی اسرائیل و امریکہ پر فتح قرار دیا۔ اپنی شرائط پر جنگ ختم کرنا اسی کو کہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ان حملوں میں اس بار کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن پچھلے سال جب ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تھا تب بھی اس کا کوئی خاص نقصان نہیں ہوا تھا مگر اس بار اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی۔ اگلی مرتبہ امریکہ کے ساتھ بھی وہی ہو سکتا ہے۔ ایسے میں ٹرمپ کا یہ کہنا مضحکہ خیز ہے کہ "ایران اس وقت جوہری منصوبے پر واپس جانے کا سوچ بھی نہیں رہا، وہ بہت تھکا ہوا ہے"۔ امریکی صدر کا اب یہ کہنا بھی بے معنیٰ ہے کہ "یورینیم افزودگی" ایک خطرناک اصطلاح ہے اور ایران کو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ وہ بیچارے کس تصوراتی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں یہ کوئی نہیں جانتا کیونکہ ابھی حال میں ایرانی پارلیمنٹ نے اقوام متحدہ کے نیوکلیر ادارہ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کرنے کا بل منظور کیا ہے۔

مجلس کے اجلاس میں آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون معطل کرنے پر جملہ 223 نمائندوں میں سے 221 نے تائید میں ووٹ ڈالا۔ ایک رکن نے مخالفت کی اور دوسرا غیر حاضر تھا۔ یہ اس بات کی [illegible]

کہ امریکی حملہ سے نیوکلیر تحدید اسلحہ معاہدہ (این پی ٹی) کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ ایران کو پرامن جوہری پروگرام جاری رکھنے سے نہیں روکا جا سکتا۔ قبل ازیں ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اقوام متحدہ کیجوہری ایجنسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد آئی اے ای اے اپنی بین الاقوامی ساکھ کھو چکی ہے۔ ایران نے، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی کی دھمکیوں کے حوالے سے برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی تنقیدوں کو بھی مسترد کر دیا ہے۔

ان یوروپی ممالک نے تہران سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ IAEA کے عملے کی حفاظت کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے سے مکمل تعاون کرے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اس مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ حالیہ اسرائیلی اور امریکی حملوں کے بعد مغرب کی توقعات غیر حقیقی ہیں۔ وہ بولے چند دن قبل ایران کی پُرامن جوہری تنصیبات پر حملے کرنے کے بعد وہ ہم سے IAEA کے معائنہ کاروں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کی توقع کیسے کر سکتے ہیں؟ بقائی کے مطابق ایسے میں کہ جب اقوام متحدہ کا جوہری نگران ادارہ ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں کی مذمت تک کرنے میں ناکام رہا ہے اسے ایران سے NPT کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو قبول کرنے کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔ اس منہ توڑ جواب سے ظاہر ہوتا ہے جھکتی ہے دنیا جھکانے والا چاہیئے۔ سچ یہی ہے کہ ایران نے امریکہ کا داؤں اسی پر الٹ دیا اسی لیے ہر روز صدر ٹرمپ بہکی بہکی متضاد باتیں کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کے اوٹ پٹانگ بیانات پر غالب کا یہ شعر صادق آتا ہے:

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

غم۔ اور غمِ حسین علیہ السلام

ڈاکٹر عظیم امروہی، (چیئرمین عالمی مرثیہ سینٹر دہلی)

حیات تشنہ دہن ہے جہاں میں انساں کی
کہاں ہے منزلِ ایماں سُراغ لے کے چلو
غمِ حسینؑ کے آنسو سجاؤ پلکوں پر
اندھیری رات ہے یارو! چراغ لے کے چلو

کائنات کی ابتدا سے جس طرح نور وظلمت یعنی روشنی اور اندھیرا دونوں کا وجود ہے۔ اُسی طرح نسلِ انسانی کے آغاز سے الانسان کا دل دوجذبوں کا مسکن ہے ایک خوشی اور دوسرا غم۔ یہ دونوں جذبے انسان کی زندگی میں تانے بانے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کوئی دل ایسا نہیں ہے جو خوشی سے بالکل خالی ہو یا کسی دل کے قریب سے غم ہو کر بھی نہ گذرا ہو۔ یہ الگ بات ہے کہ کہیں غم زیادہ ہے اور کہیں خوشی لیکن یہ دونوں تار ہر دل میں جھنجھناتے ضرور ہیں۔

انسان کی فطرت یہ ہے کہ اس کا دل خوشی کی طرف کھنچتا ہے اور غم کی طرف سے بھاگتا ہے۔ انسان خوشی کو پسند کرتا ہے اور غم کو ناپسند ہر خوشی اور ہر غم کی ایک عمر بھی ہوتی ہے۔ یعنی وقت کے ساتھ اس کے اثرات کم ہونے لگتے ہیں اور ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ جب خوشی ہو یا غم دونوں جذبہ مرجاتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ عمر نہ ہر خوشی کی برابر ہوتی ہے اور نہ ہر غم کی۔ یہ گھنٹوں دنوں مہینوں یا برسوں میں ہو سکتی ہے اور پھر برسوں کے بعد انسان کا چاہے دم ٹوٹے یا نہ ٹوٹے یہ دونوں جذبے دم توڑ دیتے ہیں۔

کتنا عظیم اور بے مثال ہوگا وہ غم جس کی عمر کو نہ وقت محدود کر سکا نہ ماحول نہ حالات محدود کر سکا اور نہ زمانہ بلکہ جس نے سب پر فتح پالی اور وہ غم جاودانی ہو گیا اور ایسا غم صرف اور صرف ایک ہے جو پوری روئے زمین پر چھا گیا اور پوری بنی نوع انسان کے دل میں سما گیا اور وہ ہے غم حسینؑ یہ غم چودہ سو سال سے باقی ہے اور چودہ صدیوں سے اس میں آج تک کوئی کمی نہیں آئی بلکہ دن بہ دن اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ یہ غم ہر غم سے زیادہ طاقتور ہے اس غم نے انسان کے ذاتی غم کو ہلکا کر دیا ہے۔ اس غم نے ذہنوں کو جھنجھوڑا ہے۔ ضمیروں کو جگایا ہے اور روحوں کو قوت عطا کر کے انسانی لا شعور میں پیوست ہو گیا ہے اس لئے ہر دور میں اس کے سہارے۔

ہر اک ضمیر جگانا بہت ضروری ہے
غمِ حسینؑ منانا بہت ضروری ہے

غم کو یہ لمبی عمر نواسۂ رسول الثقلین حضرت امام حسینؑ نے اپنی بے مثال قربانی اور لافانی کردار سے عطا کی ہے انہوں نے اپنے غم کو عظیم بنا دیا ہے کیونکہ اُن کی قربانی بھی عظیم تھی۔

عام طور پر دنیا والے خوشی کو یاد رکھتے ہیں اسی لئے دنیا کے ہر تیوار کا تعلق خوشی سے ہے اور ہر تیوار پر خوشی منائی جاتی ہے لیکن محرم ایک ایسا موقع ہے کہ جب غم منایا جاتا ہے۔ یہ تاریخ انسانی کے ایک بے مثال سانحے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ غم لازوال ہے اور شاعر کو کہنا پڑ گیا کہ۔

غم تیرا لازوال ہے شبیرؑ زندہ باد
اے مصطفیٰ کے خواب کی تعبیر زندہ باد

یہ قربانی حضرت امام حسینؑ نے اپنے بہتر ساتھیوں کے ساتھ کربلا کے تپتے ہوئے ریگستان میں تین دن کی بھوک اور پیاس میں وطن سے دور دراز شعلہ ہواؤں، تیروں کی بارش، نیزوں کی آندھی، تلواروں کی کوندتی ہوئی بجلیوں اور خنجروں کی دھاروں کے سائے میں پیش کی تھی۔

انسانیت کے سرکار حسین تاج کربلا
انسان کے شعور کی معراج کربلا

کربلا کی جنگ نور وظلمت حق و باطل نیکی اور بدی، سچ اور جھوٹ، روشنی اور اندھیریا ایمان اور بے ایمانی انسانیت اور حیوانیت کی جنگ تھی۔ یہ جنگ ظالم اور مظلوم کی جنگ تھی صبر اور ستم کی جنگ تھی، وفا اور دغا کی جنگ تھی۔ اس جنگ میں۔

ایک دن میں صبر پر آیا شباب
ایک دن میں ظلم بوڑھا ہو گیا

اس جنگ میں ظلم تھک کر ہار گیا لیکن صبر کو اپنے آگے نہ جھکا سکا صبر نے سر کٹا دیا لیکن ظلم کے آگے سر نہیں جھکایا۔ اس لئے صبر کا پرچم آج بھی بلند ہے اور ہمیشہ سر بلند رہے گا۔ ظلم کل بھی کربلا میں ناکام تھا اور آج بھی ناکام ہے۔ اسی لئے ظلم ٹھوکریں کھا رہا ہے اور صبر کے سر پر عظمتوں کا تاج ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰؐ کے نواسے حضرت امام حسینؑ نے یہ قربانی اپنے نانا کے پیغام حق وصداقت، امن، سلامتی اور انسانیت کو بچانے کے لئے پیش کی تھی۔ یزید اسلامی اور انسانی اصولوں کے خلاف چلنے والا ظالم و جابر حکمراں تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ حضرت امام حسینؑ غیر اسلامی اور غیر انسانی کاموں کو اسلام کے نام سے تسلیم کر لیں اور یزید کو اسلام کا روحانی پیشوا مان کر اس کے کردار پر اپنی بیعت کی مہر لگا دیں:۔

یزید چاہتا تھا کہ کربلا کے ریگستان کو انسانیت اور اسلام کا قبرستان بنا دے۔ دنیا سے اسلام مٹ جائے لیکن امام حسینؑ نے اپنا اور اپنے ۷۲ ساتھیوں کی قربانیاں پیش کر کے اپنا سر خدا کی راہ میں کٹا کر کربلا کو محبت و انسانیت کا مرکز، حق وصداقت کا نشان صبر ووفا کا مکتب اور امن وسلامتی کا مدرسہ بنا دیا۔ اسی لئے دنیا کہہ اٹھی کہ۔

کربلا مرکز قربانی و ایثار ہے تو
کربلا مدرسۂ سیرت و کردار ہے تو

آج اسی لئے کربلا صرف ایک شہر کا نام نہیں۔ ایک مقام کا نام نہیں۔ کربلا ایک علامت بن گئی ہے اور مولانا محمد علی جوہرؔ نے اسی لئے فرمایا کہ:۔

قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

> اس جنگ میں ظلم تھک کر ہار گیا لیکن صبر کو اپنے آگے نہ جھکا سکا صبر نے سر کٹا دیا لیکن ظلم کے آگے سر نہیں جھکایا۔ اس لئے صبر کا پرچم آج بھی بلند ہے اور ہمیشہ سر بلند رہے گا۔

یہ حضرت امام حسینؑ ہی تھے کہ جنہوں نے اس سلیقے سے قربانی پیش کی کہ خشک گلے سے ابلتی ہوئی خون کی دھار سے ظالم کی تلوار کو شکست دیدی اور سب کو ماننا پڑ گیا کہ۔

لہو کی دھار سے تلوار کاٹ دی اس نے
گلا کٹانے کا اس کو عجب سلیقہ تھا

اور وہ خنجر جو کربلا کے شہدوں کی گردنوں پر چلا تھا وہ خود دہائی دینے لگا اور شاعر یہ کہہ اٹھا کہ:۔

سلیقہ سیکھ لو پیاسوں سے سر کٹانے کا
کہ سر کٹاؤ تو خنجر دہائی دینے لگے

حسینؑ کی رگوں میں اُن کے نانا کا پاک وطاہر خون تھا۔ اُن کا خون ناحق نہ ظالم حکمراں چھپا سکتے تھے نہ تخت وتاج اور نہ دولت وسلطنت قاتل لاکھ کوشش کرتا رہا لیکن خنجر کی زبان نے سب کچھ کہہ دیا اور خون خود بول اٹھا:۔

قاتل نے کس صفائی سے دھوئی ہے آستیں
اُس کو خبر نہیں کہ لہو بولتا بھی ہے

امام حسینؑ کا خوں کربلا کے مقتل میں اس طرح بہا کہ پوری کائنات پر چھا گیا اس خون کی چمک نے اسلام کو تابنا کی عطا کی، ذہن انسانی کو روشن کر دیا، اور انسانیت کو آبرو عطا کی، اس خون کی مہک نے ذہن انسانی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جگا دیا اور گلشن اسلام کو معطر کر دیا۔ اور آج بھی:۔

حسینؑ تیرے لہو کی خوشبو فلک کے دامن سے آرہی ہے۔ ☆

رنج و غم آہ و بکا گریہ وزاری نوحہ و ماتم

ڈاکٹر ابرار حسین، جونپور

اس لئے مفتیان بدعت عزائے شہ کے ہوئے مخالف
حسینیت چھائی جارہی ہے یزیدیت کا پتا نہیں ہے
وجود ہے تو فنا ضروری کمال ہے تو زوال لازم
غمِ حسینؑ ایسا غم ہے جس کی بقا ہے لیکن فنا نہیں ہے
(نامعلوم)

حقیقت یہ ہے کہ ''غم حسین میں رونا تو عین فطرت ہے'' مگر جو فطرت ہی کے دشمن ہیں وہ کہتے ہیں کہ رونا بدعت ہے اب تک وہ یہ نہیں سمجھ سکے کہ جو چیز فطرت کے تحت ہو وہ کیسے بدعت ہو سکتی ہے۔ اسلام مذہب فطرت ہے اس کے سارے اصول فطرت کے تحت ہیں۔ تھوڑی دیر کے لئے اگر یہ مان لیا جائے کہ رونا بدعت ہے تو اسلام دین فطرت سے دور ہو جائے گا اور یہ ناممکن ہے۔ آنسو بہانا انسان کا اختیاری فعل نہیں ہے بلکہ غم ومصیبت میں رونا فطرت ہے اور انسان مجبور ہے کہ گریہ وبکا کرے۔

دنیا چاہتی ہے کہ ذکر شہ کربلا نہ ہو اور ظالم کو بچا لیا جائے مگر یہ کیسے ممکن ہے لاکھ کوششیں وفتوؤں کے بعد بھی ذکر امام حسینؑ روز بروز بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ جتنا دبانا چاہتا ہے زمانہ، اتنا ہی اُبھرتا جا رہا ہے۔ کبھی سنا تھا آپ نے جتنا مجمع آج کربلا میں ہو جاتا ہے کبھی اس کے پہلے بھی ہوا تھا۔؟ مندرجہ بالا عنوان کے اثر سے ظالم بے نقاب ہو جاتا ہے اور سقیفہ تلک کے سارے پردے خود بہ خود اُٹھتے چلے جاتے ہیں اور صحابیت کا بھرم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(بحوالہ البیان جلد ۱۵ شمارہ ۱۴ محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۴ھ میں بحوالہ خلافت رشید ابن رشید ص ۳۴ سے تحریر کرتے ہیں کہ اُن بزرگوں پر حرف آتا ہے جنہوں نے امیر (یزید) سے تعاون فرمایا تھا۔

خلافت رشید ابن رشید ص ۳۴ ر: اس سے زیادہ گمراہی کیا ہو سکتی ہے کہ صحابہ کرام کے امر پر ناروا حملے کئے جائیں۔

خلافت رشید ابن رشید ص ۹۸ ر: آنحضورؐ کی ازواج مطہرات امیر یزید کی خلافت پر متفق تھیں۔

خلافت رشید ابن رشید ص ۹۹ ر: اصحاب عشرہ مبشرہ بھی امیر یزید کی خلافت پر خوش تھے۔

خلافت رشید ابن رشید ص ۱۰۰ ر: بدری صحابہ کرام نے بھی امیر یزید کی ولی عہدی سے اتفاق کیا۔

خلافت رشید ابن رشید ص ۱۰۲ ر: صحابہ کرام بیعت الرضواں امیر المومنین یزید کے حامی تھے۔

جی جناب ایک یزید ہی نہیں بہت سارے یزید کے ہمنوا ملتے چلے جائیں گے اور دور حاضر کے لعنتی ڈاکٹر ذاکر نائک کا شمار بھی انہیں میں سے ہے جو اپنے بزرگوں کی تائید کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

مجھے خلافت رشید ابن رشید پر تبصرہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ قارئین خود سمجھ لیں گے۔ یوں ہی نہیں یزید خلیفہ بنا تھا بلکہ اُس کو بڑے بڑے لوگوں کی ہمنوائی اور تائید حاصل تھی۔ اسی لئے علامہ اقبال کو کہنا پڑا ۔

ایسا تماشا ہوا اسلام کی تقدیر کے ساتھ
قتل شبیرؑ ہوئے نعرۂ تکبیر کے ساتھ

جی مسلسل ثبوت پر ثبوت پیش کرتا چلا آرہا ہوں کہ رنج وغم آہ وبکا، گریہ وزاری، نوحہ وماتم اور مرثیہ "بدعت نہیں ہے بلکہ احسن عمل ہے۔ اس سے مقصد امام مظلوم کی شہادت کی یاد تازہ کرنا تا کہ امام عالی مقام، محسن اعظم، شہید انسانیت، نیّر دین، مصباح الھدیٰ، سفینۃ النجات جانشین رسولؐ، جگر گوشۂ بتولؑ، راکب دوش رسولؐ، مخدوم ملائکہ، سید شباب اہل جنہ ابی عبداللہ حسین ابن علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت کو دنیا فراموش نہ کرے اور امام حسینؑ کی شہادت در اصل نبی کریمؐ کی شہادت ہے دیکھئے۔ (سرّ الشہادتین شاہ عبدالعزیز) اور نبیؐ کی شہادت کی یاد منانا کسی شریعت میں حرام نہیں ہے۔

> حقیقت یہ ہے کہ ''غم حسین میں رونا تو عین فطرت ہے'' مگر جو فطرت ہی کے دشمن ہیں وہ کہتے ہیں کہ رونا بدعت ہے اب تک وہ یہ نہیں سمجھ سکے کہ جو چیز فطرت کے تحت ہو وہ کیسے بدعت ہو سکتی ہے۔ اسلام مذہب فطرت ہے اس کے سارے اصول فطرت کے تحت ہیں۔ تھوڑی دیر کے لئے اگر یہ مان لیا جائے کہ رونا بدعت ہے تو اسلام دین فطرت سے دور ہو جائے گا اور یہ ناممکن ہے۔ آنسو بہانا انسان کا اختیاری فعل نہیں ہے بلکہ غم ومصیبت میں رونا فطرت ہے اور انسان مجبور ہے کہ گریہ وبکا کرے۔

حُرمت ماتم پر زور دیا جاتا ہے کہ دکھاؤ کہاں لکھا ہے؟ جواباً عرض ہے کہ آپ حُرمت ماتم کے مدعی ہیں اور دلیل دعویٰ مدعی کے ذمہ ہوتی ہے۔

اب آپ ہی بتلائیں کہ چودہ سو سال ہو گئے ماتم حسینؑ کی حُرمت پر آپ نے کتنی آیتیں قرآن پاک سے پیش فرمائی ہیں کہ جن کی دلالت مطابق یا تضمنی یا التزامی ماتم حسینؑ کی حُرمت پر ہے۔ ماتم حسینؑ کی حُرمت پر ایک آیت بھی نہ آپ کے بزرگ پیش کر سکے اور نہ آپ پیش کر سکیں گے اور نہ آپ کی نسلیں پیش کر سکیں گی۔ ہم امام حسینؑ اور ان کے متعلقین پر ماتم کرتے ہیں اور تا دم مرگ کرتے رہیں گے۔

عزاداری اور ماتم ازروئے قرآن: سورۂ نساء، ترجمہ: برائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم کو اجازت ہے اور اللہ تعالیٰ سمیع اور حلیم ہے۔ تفسیر ابن کثیر اور بخاری شریف میں محمد کعب فرماتے ہیں کہ جزع کرنا یہ قول سیّی ہے اور ظن سیّی ہے۔ اس آیہ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ قول سیّی جائز نہیں مگر مظلوم کے لئے جائز ہے۔

بخاری شریف سے اس بات کی وضاحت ہو گئی کہ جزع بھی قول سوء ہے اور قرآن پاک نے قول سوء کو مظلوم کے لئے جائز قرار دیا ہے اور جزع اور قول سوء جب دونوں ایک ہیں تو تو جزع بھی ازروئے قرآن جائز ہوگی۔ اہلسنت اور اہل تشیع کا اتفاق ہے کہ جو روایت بھی قرآن کے مخالف ہو اسے قبول نہ کیا جائے۔ تو جو روایت بھی۔ قباحت جزع پر دلالت کرے گی اسے دیوار پر مارا جائے۔ جزع کے معنی پر بڑا زور دیا جاتا ہے اور اس کی حُرمت کو ثابت کیا جاتا ہے عرض ہے کہ جزع کا معنی خواہ ماتم کرنا ہے، سینہ پیٹنا ہے، منہ پیٹنا ہے یا ران پیٹنا ہے، زنجیر زنی کرنا جو معنی بھی جزع کا ہے یہ سب امور مظلوم کے لئے جائز ہیں تو ہم شیعہ امام مظلوم کے لئے یہ سب کچھ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی اجازت دی ہے اگر کوئی اس سے اختلاف رکھتا ہے تو یہ صرف مظلوم سے دشمنی اور ظالم سے محبت کی وجہ سے ہے۔

اُم مومنین بی بی اُم سلمیٰؓ کو نبی کریمؐ کی طرف سے ماتم کی اجازت: اہلسنت کی معتبر کتاب المعجم الصغیر الطبرانی ص ۲۰۶ ر: ایک روز حضرت اُم سلمیٰؓ نے نبی پاکؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا نبی اللہؐ ولید ابن ولید ابن مغیرہ کا بنی مخدوم کی عورتوں نے ماتم بپا کیا ہے اور میں جناب سے اس ماتم میں شرکت کی اجازت چاہتی ہوں پس جناب نے ان کو اجازت دی۔ اُم سلمیٰ آئیں اور روتے ہوئے اس شعر کے ساتھ ماتم کیا:

ابکی الولید بن الولید بن مغیرہ
ابکی الولید بن الولید خا العشیرہ

آپ نے غور فرمایا کہ اُم المومنینؓ نے نبی پاکؐ کو ماتم برپا ہونے کی خبر دی اور ماتم میں شرکت کی اجازت بھی چاہی اگر ماتم فعل حرام ہوتا تو یقیناً نبی کریمؐ اُم المومنین کو اس میں شرکت کی اجازت نہ دیتے اور شرکت سے منع فرما دیتے اور جن عورتوں نے ماتم برپا کیا تھا انہیں بھی اس پر سرزنش کرتے لیکن ایسا نہیں ہوا نبی کریمؐ نے انہیں بھی منع نہیں کیا اور اُم المومنین کو شرکت کی اجازت دی اور اُم المومنین بی بی اُم سلمیٰؓ نے ماتم میں شرکت ہی نہیں بلکہ ماتم میں نوحہ بھی پڑھا۔

اُم المومنینؓ کا نبی کریمؐ کی اجازت سے بزم ماتم میں شرکت کرنا ثابت ہے اور ہم دیکھیں گے کہ مُلا لوگ اس روایت پر کیا فتویٰ لگاتے ہیں ۔

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے نیز بی بی اُم سلمیٰؓ نبیؐ کی اجازت سے اگر عام آدمی کے ماتم میں شرکت کر سکتی ہیں تو نواسہ رسول امام حسینؑ کا ماتم کس طرح حرام ہو سکتا ہے۔ (بحوالہ ماتم اور صحابہ ص ۹۱ تا ۹۸)

حضرت آدم ابو البشر کا ران پیٹ کر خون بہانا:۔ اہلسنت کی معتبر کتاب معارج النبوۃ جلد اول ص ۴۵۲۔۴۵۱ حضرت مولانا ملا معین واعظ الکاشفی الہرویؒ: روایت میں ہے کہ آدمؑ کو اتنا رنج اور افسوس تھا کہ زانوؤں پر ہاتھ مارتے مارتے ہتھیلیوں اور زانو کا گوشت ختم ہو گیا تھا صرف ہڈیاں ہی باقی رہ گئیں تھیں۔

قرآن میں منھ پیٹنے کا ثبوت:۔ پارہ ۲۶ رسورۂ والذاریات: ''فاقبت امراتہ فصکت وجہہا''؟

صکت کے معنی ہے منھ پر طمانچے مارنے کے۔

''فصکت فجمعت اصابعہا فضربت جبہتہا'' (بخاری شریف جلد ۶ ر ص ۱۳۹ ر والذاریات)

جب ملک الموت کو موسیٰ کی روح لینے کے لئے بھیجا گیا اور وہ موسیٰ کے پاس پہنچا تو حضرت موسیٰ نے ان کو طمانچہ کھینچ مارا۔ (بخاری شریف جلد ۶ ص ۱۵۷)

''وعطوا الجیوب وصکو الخذور'' یعنی رخساروں کو پیٹا اور گریبان کو چاک کیا۔ (مقامات حریری ص ۱۴۲)

ملت ابراہیم میں جناب سارہ کے منھ پیٹنے سے ماتم کا جواز ثابت ہو گیا اور ملت مسلمہ کو ملت ابراہیمی کی پیروی کا حکم ہے۔ لہٰذا اگر اہل تشیع امام مظلوم پر ماتم کریں تو یہ ازروئے قرآن جائز ہے۔ (بحوالہ ماتم اور صحابہ ص ۱۰۵، ۱۰۴)۔

اہل سنت کی معتبر کتاب معارج النبوۃ ص ۲۲۱ ر کن اول باب دوم فصل پنجم میں ہے کہ: (ترجمہ) حضرت آدمؑ کی روح جب حرکت میں آئی تو ہاتھ اپنے سر پر مارا اور آہ وگریہ کیا اور یہ سنت سر پر ہاتھ مارنے کی اپنی اولاد میں چھوڑی کہ وقت مصیبت سر پر ہاتھ ماریں اور گریہ کریں۔ (بحوالہ ماتم اور صحابہ ص ۱۰۶)

مصیبت میں سر پیٹنا سنت یوسفؑ ہے:۔ اہلسنت کی معتبر کتاب تفسیر فخر الدین رازی جلد ۵ ص ۱۵۸ پر ہے کہ (ترجمہ) ایک دن جبرئیل جناب یوسفؑ کے پاس زندان میں آئے اور خبر دی کہ آپ کے باپ کی آنکھیں آپ کے غم میں ختم ہو گئیں۔ حضرت یوسفؑ نے سر پر ہاتھ مارا اور فرمایا کاش میری ماں مجھے نہ جنتی اور میں باپ کے لئے غم کا سبب نہ ہوتا۔ (بحوالہ ماتم اور صحابہ ص ۱۰۷)

اہلسنت کی معتبر کتاب عقد الفرید جلد دوئم ص ۵۔ مولف شہاب الدین مالکی ۔ کنز العمال جلد ہشتم ص ۱۷ کتاب الموت میں ہے کہ (ترجمہ) جب حضرت عمرؓ کو نعمان ابن مقرن کی موت کی خبر سنائی گئی تو سر پر ہاتھ رکھا اور چیخے۔ (یا اسفا علی النعمان) حضرت عمرؓ نعمان ابن مقرن پر ماتم کریں تو کوئی جرم نہیں اور اگر شیعہ امام حسینؑ پر ہوئے مصائب کی یاد میں ماتم کر کے رسول اللہؐ کو پرسہ دیں تو جرم ہے عجیب انصاف ہے مخالفین ماتم کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ''میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا''۔ (بحوالہ ماتم اور صحابہ ص ۱۰۸)

اسی کتاب میں ہے کہ البدایہ والنہایہ جلد ۵ ص ۲۴۳۔ میں ہے کہ نبی کریمؐ نے بستر پر وفات پائی اور حضور کے ارد گرد جو عورتیں بیٹھی تھیں پس انہوں نے (پیٹ کر) اپنے منھ کو سرخ کئے ہوئے تھیں۔

بڑا مشہور واقعہ ہے قریب ہر کتاب میں لکھا ہے کہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریمؐ نے میری گود میں وفات پائی میں نے حضور کا سر تکیہ پر رکھا اور اُٹھ کھڑی ہوئی اور حضورؐ کے غم میں میں نے دوسری عورتوں کے ساتھ اپنا منھ بھی پیٹا اور سینہ بھی۔ دیکھئے:

سیرۃ ابن ہشام۔ تاریخ طبری۔ البدایہ والنہایہ۔ تاریخ خمیس۔ سیرت حلبیہ۔ تاریخ ابو الفدا۔ تاریخ کامل۔ وغیرہ وغیرہ۔۔۔ (بہ شکریہ: ماہنامہ اصلاح محرم نمبر ۲۰۱۹)

☆☆☆

ہماچل پردیش: بادل پھٹنے سے چار لوگوں کی موت، چار افراد زخمی، 16 لاپتہ

شملہ۔(یو این آئی) ہماچل پردیش کے ضلع منڈی میں مانسون کی شدید بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات میں اب تک چار لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور چار دیگر زخمی ہیں۔ بارش سے متعلق ان حادثات میں 16 دیگر افراد لاپتہ ہیں۔ گزشتہ 15 گھنٹے کے دوران سانڈھول میں 224 ملی میٹر، منڈی میں 216 ملی میٹر اور پنڈوہ میں 215 ملی میٹر بارش درج کی گئی جس سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ اس دوران بادل پھٹنے سے چار افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے اور 16 دیگر لاپتہ ہیں۔ ریسکیو ٹیم نے اب تک 287 افراد کو بچالیا ہے جن میں منڈی میں 233، ہمیرپور میں 51 اور چمبہ میں تین افراد شامل ہیں۔ ان واقعات میں مکانات، سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ 10 مکانات اور 12 گئوشالہ تباہ ہوگئے ہیں۔ ایک پل بہہ گیا اور شاہراہ-305 مسدود ہوگئی جس سے بہت سے لوگ پھنس گئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیمیں کرسونگ، گوہر اور تھونگ میں پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ کرسونگ میں بادل پھٹنے سے ایک شخص جاں بحق جبکہ گوہر میں دو مکانات بہہ جانے سے 9 افراد لاپتہ ہیں۔ پانی بڑھنے کے باعث پانڈوہ مارکیٹ سے 100 سے زائد افراد کو نکال لیا گیا۔ حکام نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محفوظ رہیں اور مدد کے لیے ٹول فری ایمرجنسی ہیلپ لائن 1077 پر رابطہ کریں۔ ریاست میں مزید بارش کی توقع ہے۔

کرناٹک میں قیادت کی تبدیلی کے لیے لابنگ

100 سے زیادہ ایم ایل اے شیوکمار کی حمایت میں: حسین

سدارامیا اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے: رایا ریڈی، ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا، سدارامیا کی قسمت چمکی: بی آر پاٹل

بنگلورو۔(یو این آئی) کرناٹک کی کانگریس حکومت میں قیادت کی تبدیلی کے لئے ایم ایل ایز کی لابنگ کے درمیان پارٹی کے سینئر ایم ایل اے ایچ اے اقبال حسین نے منگل کو دعویٰ کیا کہ 100 سے زیادہ ایم ایل اے ریاستی کانگریس کے صدر اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے پیچھے جمع ہو رہے ہیں۔ مسٹر حسین نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، میں اکیلا نہیں ہوں۔ تقریباً 100 ایم ایل اے نے تبدیلی کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ریاستی سیاست کے گلیاروں میں ایم ایل ایز کی اس مشق کو کانگریس ہائی کمان کے لیے سیدھا پیغام سمجھا جارہا ہے۔ مسٹر حسین نے یہ بھی واضح کیا کہ تبدیلی کے لئے دباؤ بغاوت نہیں ہے، بلکہ وفاداری اور سخت محنت کا صلہ دینے کی اپیل ہے۔ ریاستی اکائی کو نئے سرے سے متحرک کرنے میں مسٹر شیوکمار کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،'میرا ماننا ہے کہ جنہوں نے سخت محنت کی ہے، انہیں موقع دیا جانا چاہیے۔ پارٹی کے لیے جدوجہد اور تنظیم کی تعمیر کی ہے۔ دیکھیں کہ جب سے وہ ریاستی کانگریس کے صدر بنے ہیں، پارٹی کتنی مضبوط اور منظم ہوگئی ہے اور کتنی دور تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سب کو اندازہ ہوگیا ہے کہ پارٹی کی موجودہ طاقت کا ذمہ دار کون ہے، اس تناظر میں ہر کوئی ان کی حمایت میں کھڑا ہے اور ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ مسٹر حسین کا بیان آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے کرناٹک امور کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا کے کانگریس ایم ایل اے کے ساتھ ایک ایک کر کے میٹنگیں کرنے کے پس منظر میں آیا ہے۔

کرناٹک کانگریس میں قیادت کی تبدیلی کی قیاس آرائیوں کے درمیان پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے بسواراج رایا ریڈی نے آج وزیر اعلیٰ سدارامیا کی حمایت کی اور واضح کیا کہ پارٹی نے انہیں حکومت کی قیادت کے لئے پانچ سال کے لئے منتخب کیا ہے۔ مسٹر رایا ریڈی نے کہا"میں واضح کردوں کہ ہم

نے مسٹر سدارامیا کو پانچ سال کے لیے حکومت کی قیادت کے لیے منتخب کیا ہے۔' قابل غور ہے کہ ان کا یہ بیان رام نگر کے ایم ایل اے اقبال حسین کے ان مبینہ دعوؤں کے پس منظر میں آیا ہے کہ تقریباً 100 ایم ایل اے قیادت کی تبدیلی کے حق میں ہیں اور باقی عہدے کے لیے نائب وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس صدر ڈی کے شیوکمار کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس دوران مسٹر رایا ریڈی نے نامہ نگاروں کے سوالات اور اس طرح کے تبصروں کو قیاس آرائی پر مبنی اور گمراہ کن قرار دیا اور کہا کہ ہماری پارٹی میں کسی قسم کے انتشار یا تنازعہ کا ماحول نہیں ہے۔ یہ آپ کے سوال کا واضح جواب ہے۔ انہوں نے مسٹر حسین کے تبصروں پر کہا کہ"اگر کوئی ایم ایل اے کہہ رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کو تبدیل کیا جائے گا تو یہ بالکل غلط ہے، اگر کبھی ایسا فیصلہ کرنا پڑا تو یہ مکمل طور پر کانگریس ہائی کمان اور بالآخر پارٹی کے منتخب ایم ایل اے کے ہاتھ میں ہوگا۔ مسٹر رایا ریڈی نے کہا کہ میڈیا میں اکثر کئی ناموں کا ذکر رہتا ہے لیکن انہیں اندرونی کشمکش کی علامت کے طور پر نہیں لیا جانا چاہئے۔" کچھ حامی یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسٹر شیوکمار کو وزیر اعلیٰ بننا چاہیے، دوسرے کہیں گے کہ ڈاکٹر جی پرمیشور، درشن پوریا یہاں تک کہ مجھے بھی وزیر اعلیٰ بننا چاہیے۔ آرزومند ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ہر شہری کو ایسی خواہشات رکھنے کا حق ہے۔ میڈیا میں بے بنیاد بیانات یا تو تفریح کے لیے دیے جاتے ہیں یا پھر حکومت کو تھوڑا پریشان کرنے کے مقصد سے۔"مسٹر رایا ریڈی نے کہا عوام نے ہمیں واضح اکثریت دی ہے۔ اس بنیاد پر، گورنر نے کانگریس کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔ متقننہ پارٹی نے میٹنگ کی اور اکثریت کی حمایت سے مسٹر سدارامیا کو اپنا لیڈر منتخب کیا۔ مقننہ پارٹی سے مشورہ کیے بغیر کوئی بھی وزیر اعلیٰ کو نہیں ہٹا سکتا"۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر رایا ریڈی کا یہ تبصرہ پارٹی میں اتحاد اور استحکام کو ظاہر کرنے کی نیت سے کیا گیا ہے جبکہ کانگریس ہائی کمان کو ریاست میں دھڑے بندیوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

کرناٹک میں کانگریس حکومت کے اندر بڑھتے ہوئے سیاسی سرگرمیوں کے درمیان پارٹی کے سینئر ایم ایل اے بی آر پاٹل نے منگل کو کہا کہ ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کی قسمت چمک جاتی ہے اور سدارمیان کی قسمت چمک گئی۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر پاٹل نے واضح کیا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہے تاہم انہوں نے اقتدار اور وزارتی عہدوں کی غیر مساوی تقسیم کی طرف ضرور اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا،"کچھ وزیر بنے، کچھ نہیں۔ آخرکار 136 ایم ایل اے میں سے ہر کوئی وزیر نہیں بن سکتا۔ کچھ کی قسمت جاتی ہے، کچھ کی نہیں۔ یہ سیاسی حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا،"میرا کوئی گاڈ فادر نہیں ہے۔ میرے لیے نظریہ ہی گاڈ فادر ہے۔ میرا سیاسی سفر پروفیسر نجند اسوامی کی قیادت میں کسانوں کی تحریک سے شروع ہوا تھا۔ سدارامیا بھی اسی طرح آگے بڑھے۔ اگر نجند اسوامی ہمیں ساتھ نہیں لاتے، تو آج ہم دونوں سیاست میں نہ ہوتے۔ جے ڈی (ایس) کے سابق ایم ایل اے مسٹر پاٹل ان آٹھ ایم ایل اے میں شامل تھے جو مسٹر سدارامیا کی قیادت میں کانگریس میں شامل ہوئے تھے اور ان میں سے کچھ کو کابینہ میں جگہ ملی، حالانکہ انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی عہدے کے خواہشمند نہیں ہیں اور مایوس نہیں ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور پارٹی کے کرناٹک امور کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا کے ساتھ ملاقات کے بارے میں، انہوں نے کہا،"کچھ اختلاف تھا، وہ ہم سب سے انفرادی طور پر ملے۔ میں نے ان سے 45 منٹ تک بات کی۔ انہوں نے نوٹس لئے اور سنجیدگی سے بات کی۔ یہ فیصلہ ان پر منحصر ہے کہ آگے کیا قدم اٹھانا ہے۔ اس قیاس پر کہ نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار مسٹر سدارامیا کی جگہ وزیر اعلیٰ ہوں گے، انہوں نے واضح کیا،"میں اس کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا۔ میرے پاس پارٹی میں اس طرح کے معاملات پر بولنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ قیادت کی تبدیلی کے بارے میں ہائی کمان نے مجھ سے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ سرجے والا نے بھی اس کا ذکر نہیں کیا۔"تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ کچھ ایم ایل اے گرانٹس اور ترقی جیسے مسائل پر مایوس تھے۔

ذات-مذہب کی سیاست نہیں ہونے دیں گے، حکومت بنی تو بہار کو اسکاٹ لینڈ جیسا بنائیں گے: تیجسوی یادو

نئی دہلی۔ بہار میں اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کو لے کر سیاسی سرگرمیاں کافی تیز ہو چکی ہیں۔ ریاست کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو بھی مسلسل انتخابی مہم میں لگے ہوئے ہیں اور عوام کے درمیان پارٹی اور اتحاد کا ویژن پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو کے دوران وزیر اعلیٰ عہدے کے لیے اپنی دعویداری پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت بننے پر بہار میں ترقی کی ہوا بہے گی اور اسے اسکاٹ لینڈ جیسے شہر کے طور بنایا جائے گا۔ تیجسوی یادو نے بہار کی موجودہ حکومت پر جملے بازی کا الزام لگاتے ہوئے گزشتہ 11 برسوں میں بہار کی ترقی میں کمی کو لے کر مرکز پر نشانہ لگایا۔ انہوں نے اپنی مدت کار میں 5 لاکھ سے زیادہ سرکاری نوکریاں دینے اور دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی ذکر کیا۔

اس دوران تیجسوی یادو نے دعویٰ کیا کہ وہ وزیر اعلیٰ عہدے کا چہرہ ہیں اور اسے لے کر انڈیا اتحاد میں اتفاق قائم ہو چکا ہے۔ بہار میں ہماری حکومت بننے والی ہے۔ ہماری حکومت بنی تو ہم ریاست کو اسکاٹ لینڈ بنا دیں گے۔ بی جے پی رہنما سب چنٹو ہیں۔ یہ لوگ 'نماز واڈ' اور 'مولانا اسکرپٹ' کی بات کرتے ہیں۔ بہار میں ذات مذہب کی سیاست نہیں ہونے دیں گے۔ سدھانشو ترویدی کو نشانہ بناتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ وہ اپنی طاقت پر رہنما نہیں بنے ہیں۔ تیجسوی نے اپنے بھائی تیج پرتاپ یادو کو لے کر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیج پرتاپ یادو نے جو کیا وہ مجھے پسند نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ چہرہ کو لے کر تیجسوی یادو سے پہلے کانگریس رہنما کنہیا کمار بھی بیان دے چکے ہیں۔ کنہیا کمار نے جمعہ کو کہا تھا کہ اگر اسمبلی انتخاب میں عظیم اتحاد کو اکثریت ملتی ہے تو وزیر اعلیٰ آر جے ڈی سے ہوگا۔ اس میں کوئی بھرم نہیں ہے کہ تیجسوی یادو وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہوں گے جس کے پاس زیادہ ایم ایل اے ہوں گے اسی پارٹی سے وزیر اعلیٰ بنے گا۔

شرد یادو سماجی انصاف کے مضبوط پیروکار تھے: اوپیندر

پٹنہ۔(یو این آئی) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی اوپیندر کشواہا نے آج کہا کہ شرد یادو سماجی انصاف کے ایک مضبوط علمبردار تھے جنہوں نے زندگی بھر سماجوادی اقدار کی پیروی کی۔ سابق مرکزی وزیر آنجہانی شرد یادو کی یوم پیدائش کا اہتمام منگل کو پٹنہ میں آر ایل ایم کے پارٹی کیمپ آفس میں کیا گیا۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے پارٹی کے ساتھیوں کے ساتھ آنجہانی شرد یادو کی تصویر پر گلپوشی کی۔ اس موقع پر مسٹر کشواہا نے کہا کہ آنجہانی شرد یادو سماجی انصاف کے ایک مضبوط پیروکار تھے جنہوں نے زندگی بھر سوشلسٹ اقدار کی پیروی کی۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی پرنسپل جنرل سکریٹری مادھو آنند، قومی نائب صدر جتیندر ناتھ پٹیل، پارلیمانی بورڈ کے صدر آلوک سنگھ، انچارج ریاستی صدر مدن چودھری، ریاستی نائب صدر چودھری بسنت پٹیل سمیت پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ممبئی کی مساجد اور درگاہوں سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے کے معاملہ

ممبئی ہائی کورٹ نے پولیس کو 9 جولائی تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی

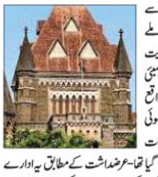

ممبئی۔ممبئی میں واقع مساجد، درگاہوں اور مدارس پر سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے اور اہم دستاویزات جمع کرانے کے معاملے میں ممبئی ہائی کورٹ نے آج ممبئی پولیس و ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس معاملے میں نو جولائی تک جواب داخل کریں۔ ممبئی ہائی کورٹ میں آج مضافات کے وکھرولی پارک سائٹ میں واقع مساجد کی جانب سے دائر کردہ عرضداشتوں کی سماعت جاری ہوئی جس میں پولیس کی جانب سے مساجد اور دیگر مسلم مذہبی مقامات سے لاؤڈ اسپیکر اتارے جانے اور پولیس کاروائی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عرضداشت کے مطابق یہ ادارے عدالت کی ہدایتوں کے مطابق صوتی آلودگی مقررہ حد تک قرار رکھتے ہے اور لاؤڈ اسپکر کا استعمال اذان دینے کے لئے کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان مساجد کا رخ کریں نیز نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے اور آئین کے مطابق ملک کے ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ ایڈوکیٹ یوسف حاتم مچھالا کی رہنمائی اور ایڈوکیٹ عبدالکریم پٹھان توسط سے داخل کردہ عرضداشت کی سماعت جسٹس رویندر گوگھے اور جسٹس ایم ایم ساٹھے کے دورکنی بینچ کے روبرو عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے زبانی طور پر سرکاری وکیل سے وضاحت طلب کی اور کہا کہ اگر پولیس لاؤڈ اسپیکر ہی نکال دینگی تو عرض گزاروں کو نماز کی ادئیگی کا کیسے پتہ چل سکے گا۔ عدالت نے پولیس سے ان مساجد کی جانب سے صوتی آلودگی کی خلاف ورزی کرنے کا ریکاڑ اور کاروائی کئے جانے کی تفصیلات بھی طلب کی۔ عدالت نے کاروائی نو جولائی تک ملتوی کردی۔

جمہوریت تعداد سے نہیں چلتی، قانون کی کتاب سے چلتی ہے: عمران پرتاپ گڑھی

نئی دہلی۔ پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انسانوں کے امنڈتے ہوئے سیلاب سے خطاب کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ جب تک مرکزی اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی ہماری تحریک مستقل مضبوطی کے ساتھ جاری رہے گی انہوں نے حکومت کے نئے قانون وقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقف ایکٹ غیر دستوری، اقلیت دشمن اور آرٹیکل 13/14/25/26 اور 300A کے خلاف ہے۔ 29 جون کو" وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میں منعقد ہوا جس میں ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی بھی پہنچے۔ لاکھوں کی مجمع سے خطاب کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا"آپ ایک چیز ذہن میں رکھنا ہوگا کہ یہ وقف قانون جو لوک سبھا میں آیا اور اس کی حمایت میں اگر 288 ووٹ پڑے لیکن اس بل کی مخالفت میں لوک سبھا میں ہی 232 ووٹ پڑے۔ لوک سبھا میں مسلم ممبر پارلیمنٹ صرف 24 ہیں تو 200 سے زائد ووٹ اس ملک کے ہندو، دلت، سکھ بھائیوں نے اس بل کے خلاف ووٹ کیے تھے۔ تمام ممبران پارلیمنٹ کہہ رہے تھے کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہی ہمارے ملک ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب ہے۔

ممبر پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے مزید کہا کہ یہ ملک صرف نریندر مودی کی جاگیر نہیں ہے، یہ ملک ہندوستان کے ہر انسان کا ہے۔ ہم اپنے آباءواجداد کی زمینوں، خانقاہوں، عبادت گاہوں اور قبرستان کو بچانے کے لئے جو قربانی ضروری ہوگی وہ قربانی دیں گے۔ چاہے اس کیلئے ہم سبھی کو سڑکوں پر بیٹھنے کی ضرورت پڑے گی تو سڑکوں پر بھی بیٹھیں گے انہوں نے کہا کہ میں سرکار سے کہنا چاہتا ہوں جمہوریت تعداد سے نہیں چلتی، جمہوریت قانون کی کتاب سے چلتی ہے یہ جو قانون ہے جس کو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر صاحب نے اپنے خون پسینے سے لکھا تھا اس کتاب سے ملک چلے گا، کسی کی اکڑ اور ضد سے نہیں چلے گا مودی جی..... آپ کو یہ سمجھنا پڑے گا کہ آپ ہماری حمایت میں جو بل لے کر آئیں ہیں ہمیں پتہ ہے وہ ہمارے حمایت میں نہیں ہماری بربادی کا سامان لے کر آئیں ہیں، آپ کی شازش، منشا کو ہم سمجھتے ہیں اس لیے ہم اس بل کے خلاف کھڑے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور تمام ملی جماعتوں کے مشترکہ تعاون سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی قیادت میں ۲۹ رجون کو" وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوئی جو حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی۔ اس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے مسلمانوں نے بالعموم اور ملک بھر کے عوام نے حصہ لیا جس میں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے افراد شامل تھے۔

جے این یو کا تعلیمی سال 2025 سے نیا فیصلہ، غیر ملکی طلبا کی فیس میں 80 فیصد کمی

نئی دہلی۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) نے غیر ملکی طلبا کے لیے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے ان کی فیس میں نمایاں کمی کا فیصلہ کیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق یہ اقدام ان ممالک کے طلبا کو راغب کرنے کے لیے کیا گیا ہے جو اقتصادی طور پر کمزور سمجھے جاتے ہیں، نیز اس کا مقصد عالمی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو فروغ دینا بھی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مختلف ملکوں کو گروپوں میں تقسیم کر کے اور نصاب کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیس میں رد و بدل کیا گیا ہے۔ خاص طور پر ہیومینٹیز کے شعبوں میں سب سے زیادہ کمی کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں غیر ملکی طلبا کے داخلے میں مسلسل گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے، جس کے پیش نظر اس تعلیمی سال سے ٹیوشن فیس میں 80 فیصد تک کی کمی کی گئی ہے، تاکہ داخلوں میں یہ گراوٹ روکی جاسکے۔

سارک ممالک کے طلبا کے لیے ہیومینٹیز پروگرام کی سمسٹر فیس 700 ڈالر سے گھٹا کر 200 ڈالر کردی گئی ہے، یعنی تقریباً 71 فیصد کی کمی کی گئی ہے۔ اسی طرح سائنس پروگرام کے لیے فیس 700 ڈالر سے گھٹا کر 300 ڈالر کردی گئی ہے، جو 57 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ افریقی اور لاطینی امریکی ممالک کے طلبا کے لیے سائنس پروگرام کی فیس 1900 ڈالر سے کم ہو کر 400 ڈالر ہوگئی ہے، یعنی 78 فیصد کمی۔ ہیومینٹیز کے لیے فیس 1500 ڈالر سے گھٹ کر 300 ڈالر کردی گئی ہے، جو 80 فیصد کی نمایاں کٹوتی ہے۔ مغربی ایشیائی ممالک کے طلبا کو اب سائنس پروگرام کے لیے 1900 ڈالر کے بجائے 600 ڈالر ادا کرنے ہوں گے، یعنی 68 فیصد کمی۔ ہیومینٹیز پروگرام کی فیس 1500 ڈالر سے گھٹ کر 500 ڈالر کردی گئی ہے، جو 66 فیصد کی کمی ہے۔ دیگر تمام ملکوں کے طلبا کے لیے بھی فیس میں کمی کی گئی ہے۔ سائنس پروگرام کی سمسٹر فیس 1900 ڈالر سے گھٹا کر 1250 ڈالر (34 فیصد کمی) اور ہیومینٹیز کے لیے 1500 ڈالر سے گھٹا کر 1000 ڈالر (33 فیصد کمی) کردی گئی ہے۔ تمام غیر ملکی طلبا کو اب 500 ڈالر کی یکمشت رجسٹریشن فیس بھی ادا کرنی ہوگی۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق یہ قدم غیر ملکی طلبا کی تعداد میں لگاتار ہو رہی کمی کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2020-21 میں جے این یو میں 152 غیر ملکی طلبا تھے، جو 2021-22 میں گھٹ کر 77 اور 2022-23 میں 122، 2023-24 میں صرف 51 رہ گئے۔

مہاراشٹر اسمبلی: امیروں کی ترقی غریبوں کی حالت زار پر ابوعاصم اعظمی کا سرکار پر سنگین الزام

ممبئی۔ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی نے غریب علاقوں میں سہولیات کا فقدان اور غریب عوام کے ساتھ سوتیلا سلوک پر سرکار سے ایوان میں ایس پی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے سرکار سے جواب طلب کیا اور سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ ترقی صرف امیروں کے علاقے تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ مانخورد شیواجی نگر گوونڈی میں اچھے کالج، اسکول، اسپتال تعمیر کرنے کا برسوں سے مطالبہ کرنے کے باوجود اگر حکومت نے اس پر کوئی اقدامات نہیں کئے ان علاقوں سے سوتیلا سلوک کیا جارہا ہے اگر یہاں سہولیات میسر کرتی تو کیا ہوتا؟ صرف جیلیں، جانوروں کے قبرستان، شمشان گھاٹ ہی یہاں تیار کیے جاتے ہیں سماج وادی پارٹی لیڈر نے ایوان میں اپنے حلقہ کے زمینی مسائل پیش کیے جس میں مانخورد شیواجی نگر، بھیونڈی، ممبرا، دیوا اور لوکل ٹرینوں میں مسافروں کی پریشانی ٹرینوں میں مسافر اور نسان ٹھوس ٹھوس کر سفر کرنے پر مجبور ہیں جس کے سبب ٹرینوں میں حادثات پیش آتے ہیں اس پر قدغن لگانے اور عام عوام اور مسافروں کو سہولیات میسر کرنے کا بھی اعظمی نے ایوان میں کیا۔ ممبرا، دیوا اور بھیونڈی جو ایک صنعتی شہر ہے اسے اب تک ترقی کی جانب کیوں گامزن نہیں کیا گیا؟ ہزاروں کروڑ روپے خرچ کر کے ممبئی سے احمد آباد تک بلٹ ٹرین چلائی جارہی ہے۔

موجودہ دور میں سائنس اور ٹیکنالوجی پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے: ڈاکٹر شمس اقبال

قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں نیچرل سائنس پینل کی میٹنگ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں 'نیچرل سائنس پینل' کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر فضل الرحمن (سابق وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی، آندھرا پردیش) نے کی۔ میٹنگ کے آغاز میں کونسل کی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔ قومی کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ سائنسی موضوعات پر کتابیں تیار کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا ہماری کوشش ہے کہ ایسے موضوعات پر کتابیں تیار کی جائیں جن سے اردو کے طلبا اور اساتذہ زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ طب کے موضوعات پر کونسل سے کئی اہم کتابیں شائع ہو چکی ہیں جس کے مثبت نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں لٹریچر کے مقابلے میں سائنس اور ٹیکنالوجی پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ پروفیسر فضل الرحمن نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج کے دور میں ہمیں اگر آگے بڑھنا ہے اور زمانے سے کاندھا ملا کر چلنا ہے تو سائنس و ٹیکنالوجی کی کتابوں کی طرف توجہ دینا ہوگا اور اردو کے قارئین کے لیے بھی ایسی کتابیں بے حد ضروری ہیں جن سے ان کی سائنسی معلومات میں اضافہ ہو۔ پروفیسر تسنیم فاطمہ (سابق پرو وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے سائنسی موضوعات پر کونسل کی تیار شدہ کتابوں کی تعریف کی اور کہا کہ اس میں مزید بہتری کی گنجائش ہے۔ گورننگ کونسل کے ممبر ڈاکٹر ماجد تالی کوٹی نے قومی اردو کونسل کی سرگرمیوں اور اس کے وژن کی تعریف کی اور کہا کہ سائنس جیسے اہم موضوع پر کونسل کی پیش رفت قابل مبارکباد ہے۔ ان کے علاوہ پروفیسر ایس رئیس الدین (ڈین اکیڈمک، جامعہ ہمدرد)، پروفیسر اسد اللہ خان (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)، پروفیسر شاہد علی خان (جامعہ ملیہ اسلامیہ)، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر (مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد، مہاراشٹر) اور جناب ادریس احمد خان نے بھی موضوع سے متعلق بہت اہم گفتگو کی اور مفید مشورے بھی دیے۔ میٹنگ کے دوران ممبران نے اس پینل کے تحت جاری اور مکمل شدہ مختلف پروجیکٹس کی صورتِ حال کا جائزہ لیا اور ان کے تعلق سے اہم فیصلے لیے گئے۔ اس موقعے پر کونسل سے ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، اکیڈمک)، ذیشان فاطمہ (ریسرچ اسسٹنٹ) اور ڈاکٹر شاداب شمیم (پروجیکٹ اسسٹنٹ) وغیرہ بھی موجود رہے۔

مہاراشٹر مانسون اجلاس: نانا پٹولے کی معطلی پر اپوزیشن سراپا احتجاج

اکولہ کے رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان کی سخت الفاظ میں مذمت، بی جے پی لیڈر کے کسانوں سے متعلق دیے گئے بیان پر نانا پٹولے کا سخت حملہ

ممبئی ۔(یو این آئی) ریاست مہاراشٹر کی قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوسرے دن منگل کو کانگریس کے رکن اسمبلی نانا پٹولے کو ایک دن کے لیے معطل کر دیا گیا، جس پر اپوزیشن اراکین نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ اکولہ ویسٹ سے ایم ایل اے ساجد خان پٹھان نے حکومت کے اس فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا۔ وقفہ سوالات کے اختتام پر نانا پٹولے نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے ببن راؤ لونیکر اور وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کی جانب سے کسانوں کی مبینہ توہین کا معاملہ ایوان میں اٹھایا۔ وہ خاموشی سے اسپیکر کی کرسی کے قریب جا کر اپنا موقف رکھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ تاہم، حکمران جماعت نے انہیں معطل کرنے کا فیصلہ کیا، جسے اپوزیشن نے جمہوریت کے گلے پر وار قرار دیا۔ اس اقدام پر ردعمل دیتے ہوئے ساجد خان پٹھان نے کہا کہ قانون ساز اسمبلی جمہوریت کا مندر ہے، آمریت کا اڈہ نہیں۔ اگر کسانوں کے حق میں بولنے والے نمائندے کے خلاف کارروائی کی جائے تو یہ صرف رکن اسمبلی کی نہیں بلکہ کسان طبقے کی بھی توہین ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اپوزیشن کو اپنے آئینی اختیارات کے مطابق آزادی سے اظہار خیال کرنے دیا جانا چاہیے۔ پٹھان نے مزید کہا کہ آج جو ماحول اسمبلی میں دیکھا گیا، وہ حکمران جماعت کے عدم برداشت اور جبر کی سیاست کی علامت ہے۔ انہوں نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس رویے کو سنجیدگی سے لیں اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے بیدار رہیں۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق وزیر ببن راؤ لونیکر کے کسانوں سے متعلق دیے گئے بیان پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی بی جے پی اور ببن راؤ لونیکر کے باپ ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے یا کسانوں کے باپ نہیں ہو سکتے۔ پٹولے نے کہا کہ میں نے کسانوں کے لیے پہلے بھی پارلیمنٹ کی رکنیت منہ پر ماردی تھی، ایک دن کی معطلی کی کیا اہمیت ہے۔ میں تو کسانوں کے لیے اپنی ایم ایل اے کی سیٹ اور پوری زندگی بھی وقف کرنے کو تیار ہوں۔ نانا پٹولے نے یہ باتیں اس وقت کہیں جب انہیں اسمبلی میں کسانوں کے مسائل پر آواز بلند کرنے کے بعد ایک دن کے لیے معطل کر دیا گیا۔ اسمبلی سے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پٹولے نے بی جے پی پر زبردست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ایک کسان مخالف پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی-شیوسینا اتحاد کی حکومت میں موجود وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کسانوں کی مسلسل تذلیل کر رہے ہیں۔ پہلے انہوں نے کسانوں کو بھکاریوں سے تشبیہ دی، پھر کہا کہ کسان قرض معافی کے پیسے اپنے بچوں کی شادیوں پر خرچ کرتے ہیں اور اب ببن راؤ لونیکر نے کہا ہے کہ کسانوں کو بیج بونے کے لیے پیسے اور ان کے گھر والوں کو کپڑے اور موبائل مودی دیتے ہیں۔ پٹولے نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا 2014 سے پہلے لونیکر بغیر کپڑوں کے گھومتے تھے؟ کیا وہ ننگے رہتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اقتدار میں آنے سے پہلے وعدہ کیا تھا کہ کسانوں کو قرض معافی دی جائے گی، ان کی فصلوں کو کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) دی جائے گی اور زراعت کے لیے 24 گھنٹے مفت بجلی فراہم کی جائے گی۔ لیکن اقتدار میں آتے ہی کسانوں کی توہین کی جارہی ہے۔ یہ اقتدار کا گھمنڈ ہے، جسے کانگریس کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ ہم کسانوں کے حق کے لیے لڑتے رہیں گے۔ ہماری آواز دبانے کی چاہے جتنی بھی کوشش ہو، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے اور کسانوں کے حق میں جدوجہد جاری رکھیں گے۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا کہ ببن راؤ لونیکر اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس عوامی طور پر کسانوں سے معافی مانگیں۔

پروفیسر ابوسفیان اصلاحی کی خودنوشت "صدائے نحیف" اوران سے متعلق دو اہم کتابوں کی رونمائی

علی گڑھ، یکم جولائی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے کانفرنس ہال میں پروفیسر ابوسفیان اصلاحی کی خودنوشت "صدائے نحیف" اور ان کی شخصیت اور خدمات سے متعلق ڈاکٹر عرفات ظفر اور ڈاکٹر عبید اقبال عاصم کی دو اہم کتابوں "ابر گہربار" اور "ابوسفیان اصلاحی–خادم قرآنیات" کی تقریب رونمائی کا اہتمام کیا گیا پروفیسر محمد ثناء اللہ ندوی، صدر شعبہ عربی نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے سرسید احمد خاں سے پروفیسر محمد راشد ندوی تک شعبہ عربی کی زریں تاریخ پر اجمالی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ابوسفیان اصلاحی بھی شعبہ کے اسی زریں سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔ پروفیسر عبدالعزیز میمن، پروفیسر عبد العلیم، پروفیسر مختار الدین آرزو اور پروفیسر محمد راشد ندوی نے علم وادب اور بحث وتحقیق کی جو روشن مثال قائم کی اس کا کسی قدر اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ گزشتہ صدی کی تیسری اور چوتھی دہائی میں پروفیسر میمن کی کتابیں مصر اور شام کے ناشرین نے شائع کیں اور اب بھی ان کی علمی قدر وقیمت کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ پروفیسر قاضی جمال حسین نے پروفیسر اصلاحی کی خودنوشت کے انفرادی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس میں ان شخصیات کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے جن سے پروفیسر اصلاحی متاثر ہوئے۔ پروفیسر جمال حسین نے ان کے اسلوب اور انداز بیان کی بھی تعریف کی اور مجنوں گورکھپوری کے انٹرویو کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے اس کے مطالعہ پر زور دیا۔ پروفیسر طارق چھتاری نے واضح کیا کہ صدائے نحیف میں فکشن کی طرح جزئیات نگاری بھی نظر آتی ہے جو اس کا خاص وصف ہے۔ انھوں نے اس کی تکنیک پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر اصلاحی جو باتیں خود نہیں کہہ سکتے ہیں وہ انھوں نے انٹرویوز میں سوالات کے ذریعہ دوسروں سے کہلوادی ہیں۔ اس سے شعروادب اور غزل سے متعلق بعض قیمتی معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی نے پروفیسر اصلاحی کی ذاتی خوبیوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی خودنوشت کو نسائی ادب کے لحاظ سے انتہائی اہم اور ادب میں گراں قدر اضافہ قرار دیا۔ انھوں نے پردہ نشین خواتین کا ذکر، ان کی خاموش خدمات کا تعارف اور معاشرہ کی تعمیر میں ان کی گراں قدر اہمیت کے اعتراف کی ستائش کی۔ پروفیسر محمد سمیع اختر فلاحی نے ابر گہربار پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ابوسفیان اصلاحی فکر فراہی کے مبلغ اور سرسید کے ترجمان کی حیثیت سے معروف ہیں۔ تذکرہ نویسی اور خاکہ نگاری سے انھیں خصوصی لگاؤ رہا ہے۔ انھوں نے اس کتاب کی خوبیوں کی ستائش کے ساتھ اس میں در آئے بعض تسامحات کی بھی نشان دہی کی اور اسے پروفیسر اصلاحی کی خدمات کے تعارف کا ایک گراں قدر ذریعہ قرار دیا۔ پروفیسر عبیداللہ فہد فلاحی نے کہا کہ پروفیسر اصلاحی کا امتیاز یہ ہے کہ ان کے فہم قرآن کے ساتھ سرسید کی دانش وری اور علی گڑھ کا فہم بھی شامل ہے۔ اس سے ان کے فہم میں روشن خیالی اور کسی قدر ترقی پسندی بھی شامل ہوگئی ہے جو انھیں دیگر فضلاء مدرسۃ الاصلاح سے ممتاز بناتی ہے۔ شعبہ انگریزی کے پروفیسر محمد عاصم صدیقی نے ادب اور خودنوشت سے متعلق برناڈشا، گاندھی، نہرو، حنیف قریشی، روسو اور اسلوب احمد انصاری وغیرہ کے حوالہ سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر اصلاحی کے اسلوب اور اندازِ بیان کی ستائش کی۔ ان کی جہد مسلسل اور وقت کی پابندی کا اعتراف کیا اور اس علمی ارمغان پر ان کی پذیرائی کی۔ تقریب کی مہمان خصوصی پروفیسر ذکیہ صدیقی نے پروفیسر اصلاحی کی بردباری وانکساری کی ستائش کی۔ انھوں نے کہا کہ بحیثیت استاذ وہ بہت نمایاں اور مقبول ہیں۔ استاذ ہی درحقیقت نسلوں کے معمار اور قوم کے محافظ ہوتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ادیب درحقیقت وہی ہوتا ہے جو زندگی اور سماج کو جوڑ کر رکھتا ہے، پروفیسر اصلاحی کے ادب میں یہ چیزیں بہت نمایاں ہیں۔ اس علمی تقریب کے صدر پروفیسر عبد الرحیم قدوائی نے کہا کہ پروفیسر اصلاحی کو علی گڑھ کی تہذیبی تاریخ اور روایات بہت عزیز ہیں۔ انھوں نے پروفیسر سلیمان اشرف کی ایک دل چسپ حکایت نقل کرکے پروفیسر اصلاحی کے علم وفضل اور اخلاق کا اعتراف کیا۔ ان کی زندگی کا خوش گوار اور دل کش پہلو بزرگوں سے تعلق رکھنا قرار دیا۔ خلیق احمد نظامی، مرکز علوم القرآن سے ان کے گہرے تعلق اور اس کی خدمت کے لیے ہمہ وقت کمربستہ رہنے کی بھی ستائش کی۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ علم وآگہی اور اخلاق کا ایسا خوش گوار اجتماع کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر اصلاحی نے سرسید احمد خاں، علامہ فراہی اور پروفیسر مختار الدین آرزو کے حوالہ سے چند وضاحتیں کیں۔ انھوں نے سبک دوشی کے بعد قرآن کریم کی تفسیر کے لیے یکسو ہونے کا عزم ظاہر کیا اور شرکاء سے بحسن وخوبی اس کے مکمل ہونے کے لیے دعا کی درخواست کی۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے کی، جب کہ ڈاکٹر احسان اللہ خاں نے کلمات تشکر ادا کیے۔

صبر کی معراج کا نام ہے امام حسین: علما کرام

گورکھپور، پانچویں محرم کو مساجد اور گھروں میں فاتحہ پڑھی گئی، شہدائے کربلا کا ذکر سن سب کے دلوں میں صبر واستقامت کا جذبہ متحرک ہوگیا۔ ترکمان پور اور جمنہیہ باغ میں پوسٹر نمائش ہمارے ہیں حسینؓ کا انعقاد کیا گیا، نمائش کے دوران لوگوں میں کافی تجسس دیکھا گیا، نمائش سے خطاب کرتے ہوئے حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ خود سے کئی گنا بڑی ظالم یزید کی فوج کا مقابلہ کسی عہدے، تخت، تاج، بادشاہت، کسی علاقے یا دولت پر قبضے کے لیے نہیں بلکہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے دین اسلام اور انسانیت کو بچانے کے لیے کیا۔ اسلام چک جعفرا بازار میں قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ یزیدیت ہر دور میں حسینیت سے ہارتی رہے گی کیونکہ باطل کبھی حق پر نہیں جیت نہیں حاصل کرسکتا، جب مصیبتیں پیش آئیں تو صبر کریں، موجودہ دور میں امام حسن اور امام حسین کی شہادت کو یاد کرکے صاف ستھرا معاشرہ تشکیل دینے کی ضرورت ہے، نمائش کے دوران مناظر حسن، آصف محمود، عقیل احمد، شمیم احمد، نسیم احمد، امین احمد، امتیاز احمد، محمد۔ ادریس، سید شمس عالم، ایڈووکیٹ ایس ایف احمد، محمد انس قادری سمیت بہت سے لوگوں نے شرکت کی۔ مولانا جہانگیر احمد عزیزی نے جامع مسجد رسول پور میں محفل

اخلاق، شجاعت، تقویٰ، پرہیزگاری، عبادت اور کردار کی وجہ سے بہت مقبول ہیں، برائی کے خلاف کھڑے ہونے کی پاداش میں حضرت علی کے بیٹے امام حسین، ان کے اہل خانہ اور صحابہ کرام سمیت کل 72 افراد کو شہید کیا گیا۔ غازی مسجد غازی روضہ میں محفل ذکر شہدائے کربلا کے دوران مفتی اختر حسین نے کہا کہ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کے ساتھیوں نے یزید کی فوج کے ظلم کے سامنے اسلام کا پرچم سرنگوں نہیں ہونے دیا، وہ اپنے اہل خانہ سمیت ظالموں کے ہاتھوں شہید ہوئے لیکن انہوں نے دنیا کے لیے یہ پیغام چھوڑا کہ صحیح قدم اٹھانے والا شہید ہو کر بھی ہمیشہ زندہ رہتا ہے، انہوں نے صبر و استقامت سے کام لیا، صبر کی معراج کا نام امام حسین ہے، آخر میں درود وسلام پڑھنے کے بعد ملک میں امن وآشتی اور بھائی چارے کے لیے دعا کی گئی، رحمت نگر میں علی بہادر شاہ یوتھ کمیٹی کی طرف سے لسی تقسیم کی گئی، غوث اعظم فاؤنڈیشن کی جانب سے بھی شہر میں کئی مقامات پر پھل تقسیم کیے گئے، اس مہم میں سمیر علی، علی غضنفر شاہ، ریاض احمد، محمد زید، امان احمد، نور محمد دانش، احسن خان، محمد زید قادری، ریاض احمد، علی اشعر، سراج الحق، محمد آصف، علی افسر، شائل، سیفی، رضوان، لاریب، حسن وغیرہ شامل رہے۔

وزیر اعلیٰ دفتر کو بھیجی گئی شکایت پر تحقیقات کے احکامات جاری

دیوبند: یکم/ جولائی (فیروز خان) بلاک پرمکھ اور ان کے شوہر کے خلاف کروڑوں روپے قیمت کے درختوں کو غیرقانونی طور پر کٹوادینے اور سرکاری املاک پر قبضہ کرنے کے سنگین الزامات لگاتے ہوئے بھارتیہ کسان سنگھ کے ایک کارکن کے ذریعہ وزیر اعلیٰ دفتر کو ارسال کردہ شکایتی تحریر پر ڈی ایم سہارنپور کو تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ آفس کے انڈر سیکرٹری اروند سنگھ نے ڈی ایم کو تحقیقات مکمل کرکے 11 جولائی تک وزیر اعلیٰ دفتر میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق دیوبند تحصیل کے گاؤں گھلولی کے رہنے والے بھارتیہ کسان سنگھ کے کارکن سشیل کمار نے 9 جون کو بلاک پرمکھ دیوبند ممتا تیاگی اور ان کے شوہر وجے تیاگی پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے دفتر کو ایک شکایتی مکتوب ارسال کیا تھا۔ جس میں انہوں نے بلاک پرمکھ ممتا تیاگی اور ان کے شوہر وجے تیاگی پر سرکاری تالاب پر قبضہ کرکے مکان بنانے، گاؤں جلکھیڑی میں شمشان گھاٹ کی زمین پر کھڑے تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کے 800 درختوں کو غیرقانونی طور پر کٹوانے، سرکاری فنڈز کا غلط استعمال کرنے اور شمشان گھاٹ کی جائیداد پر تالاب کی کھدائی کرانے کا الزام لگایا تھا۔ مذکورہ معاملہ میں وزیر اعلیٰ دفتر کے انڈر سکریٹری اروند سنگھ نے ڈی ایم سہارنپور کو جانچ کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے 11 جولائی تک رپورٹ پیش کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ اس معاملے میں بلاک پرمکھ کے شوہر وجے تیاگی کا کہنا ہے کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات بے بنیاد اور سیاسی مقاصد پر مبنی ہیں۔ تالاب کی زمین پر امرت سرور تیار کرایا جارہا ہے اور شمشان گھاٹ کی اراضی پر باؤنڈری وال سمیت تعمیراتی کام جاری ہے۔

پانچویں محرم پر جلال پور اور اطراف میں عروجِ عزاداری

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ماہ محرم الحرام کی پانچویں تاریخ کو جلال پور اور مصطفیٰ باد سمیت مختلف علاقوں میں کربلا کے 72 شہداء کی یاد میں مجالس عزا اور جلوسوں کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا۔ شیعہ اکثریتی محلوں میں نوحہ وماتم کی صداؤں سے فضاء سوگوار ہو گئی اور ہر طرف غم واندوہ کا عالم طاری رہا۔ جلال پور کے محلہ جعفرآباد میں ماسٹر عرفی، یعقوب علی کربلائی، کلبی حسن، ابن حسن بڑے بابو اور فیاض حسین کی رہائش گاہوں پر منعقد ہونے والی مجالس میں عزاداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چھوٹے امام باڑہ میں انتظار حسین نے پرسوز انداز میں واقعہ کربلا بیان کیا۔ جس سے سامعین پر رقت طاری ہو گئی۔ اسی دوران باڑا امام باڑہ میں رات گئے منعقدہ مجلس سے مولانا اصغر اعجاز قمی نے خطاب کیا۔ مجلس کے بعد انجمن ذوالفقاریہ، انجمن عباسیہ اور انجمن کاظمیہ نے نوحہ خوانی کر کے شہدائے کربلا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اسی سلسلے میں ناگپور کے مصطفیٰ باد مزرہ میں واقع جمعہ مسجد کے قریب حسینی امام باڑہ سے پانچویں محرم کو چوتھی کا روایتی ماتمی جلوس نہایت سوگوار ماحول میں برآمد ہوا۔ جلوس میں عالم اور ذوالجناح کی زیارت کے لیے عقیدت مندوں کا جم غفیر موجود رہا۔ انجمن جعفریہ رجسٹرڈ مصطفیٰ باد، انجمن زینت اسلام اور انجمن جعفریہ خادم ذوالجناح نے پردرد نوحہ خوانی کے ذریعے کربلا کے عظیم سانحے کو یاد کیا۔ پولیس اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے مجالس وجلوسوں کے دوران سکیورٹی کے معقول انتظامات کیے گئے تھے تاکہ عزاداری پُرامن طریقے سے انجام دی جا سکے۔

اِمام حُسین کی زندگی ہمیں ایک اچھا انسان بننے کا درس دیتی ہے: کمال عابدی

امروھہ میں اصلاحی موضوعات پر مجالس کا سلسلہ جاری

امروہہ: حضرت امام حسین کی شہادت کی مناسبت سے امروہا میں عشرہ محرم میں جاری مجالس عزا میں علماء کرام اصلاحی بیان سے معاشرہ کی اصلاح کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں شیعہ نائب امام جمعہ حضرت مولانا ڈاکٹر احسن اختر سروش نے ایک مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں حضرت امام حسین کی قربانی کے مقصد کو سمجھتے ہوئے اپنی زندگی اور اپنے عمل کی اصلاح کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امام حُسین نے بقائے اسلام، امن سلامتی کے لیے ایک ایسی قربانی دی جسکو دنیا قیامت تک یاد رکھے گی۔ اسی سلسلہ کی ایک مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ امام حسین علیہ السلام کا کردار تزکیہ نفس کے حوالے سے ایک روشن مثال ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اعلیٰ اخلاقی اقدار اور روحانی پاکیزگی کا مظاہرہ کیا۔ امام حسین علیہ السلام نے نفس کی پاکیزگی اور تزکیہ کو بہت اہمیت دی ان کی شہادت بھی تزکیہ نفس کی ایک اعلیٰ مثال ہے، کیونکہ انہوں نے ظالم کے سامنے جھکنے کے بجائے حق وصداقت کے لیے اپنی جان قربان کردی۔ دوسری جانب امام بارگاہ دربار میرا خاں میں ایک مجلس کو خطاب کرتے ہوئے سید حسن کمال عابدی نے کہا کہ امام حُسین کی تعلیمات اور قرآن ہمیں ایک اچھا انسان بننے کا درس دیتی ہے۔ مولانا رضا علی رضن نے بھی اس سلسلہ کی ایک مجلس کے خطاب میں کہا کہ آج پوری دنیا امام حُسین کے غم میں غمگیں ہے اور ہر جانب سے حُسین حُسین کی صدائے بلند ہے۔ اس دوران شہادت امام حُسین کے بیان سے شرکاء مجلس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہے۔ مجلس کے بعد عزادار نوحہ خوانی اور سینہ زنی کے ذریعہ شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ تحت اللفظ مرثیہ خواں میں پیمبر نقوی، پروفیسر ناشر نقوی، عمران امروہوی، انجم عباس ممبئی، ڈاکٹر جمشید کمال، وسیم امروہوی امداد عابدی مجاہد عباس، ڈاکٹر لاڈلے رہبر، افسر امروہوی، شان حیدر بیباک، فرقان امروہوی، احمد فراز عرشی، ضیاء کاظمی، ارمان حیدر ساحل وغیرہ میر انیس، مرزا دبیر، ڈاکٹر عظیم امروہوی، علامہ نسیم امروہوی، فرزدق ہند شمیم امروہوی، جوش ملیح آبادی کے لکھے ہوئے مرثیہ اپنے اپنے مخصوص انداز میں پیش کر رہے ہیں۔

شبانہ ناز کی زیرِ نگرانی محرم کی تیاریوں میں نگر پالیکا متحرک

جلوس کے راستوں پر صفائی و نظم کے خاص انتظامات، شہریوں کی جانب سے سراہا گیا

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) محرم الحرام کی پرغم فضاؤں میں جب شہر کے گلی کوچے سوگوار نغموں سے لبریز ہونے لگے ہیں، ایسے میں ٹانڈہ نگر پالیکا نے صفائی ونظم وضبط کے محاذ پر مستعدی کی ایک روشن مثال قائم کی ہے۔ چیئر پرسن محترمہ شبانہ ناز کی قیادت میں جلوسِ عزا کے راستوں پر پاکیزگی کا عملی پیغام دیا جارہا ہے۔ جیسے جیسے محرم کے ایام قریب آ رہے ہیں، ویسے ویسے شہر میں مذہبی جذبات اپنے عروج پر پہنچ رہے ہیں۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے شبانہ ناز نے نگر پالیکا کے انتظامات کو نئی توانائی بخشی ہے۔ اُن کی ہدایت پر خصوصی صفائی مہم کا آغاز ہو چکا ہے جس میں جلوس گزرگاہوں کو صاف، خشک اور ہر طرح کی رکاوٹ سے پاک کیا جارہا ہے۔ محترمہ شبانہ ناز خود بھی راجا صاحب کے میدان، مبارک پور سمیت شہر کے مختلف مقامات پر پہنچ کر صفائی کے معیار کا جائزہ لے رہی ہیں۔ موقع پر موجود افسران کو وہ فوری ہدایات بھی جاری کررہی ہیں تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ محترمہ نے اس موقع پر کہا کہ محرم صرف ایک مہینہ نہیں بلکہ نظم، عقیدت اور عزاداری کے اعلیٰ معیار کا پیغام ہے جسے ہم سب کو مل کر نبھانا ہے۔ جلوس کے راستے کی صفائی اور روشنی کا بہتر انتظام ہماری اولین ترجیح ہے۔ صفائی مہم کے دوران نالوں کی صفائی، کیچڑ اور پانی کے نکاس، کچرے کی بروقت صفائی اور خراب سٹریٹ لائٹ کی مرمت جیسے اقدامات ترجیحی بنیادوں پر کیے جارہے ہیں۔ عوامی سطح پر نگر پالیکا کی چیئر پرسن محترمہ شبانہ ناز کی اس سرگرمی کو خوب سراہا جارہا ہے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ خدمت، عزاداری کے جذبے کے ساتھ محرم بھر جاری رہے گی۔

> نہیں بلکہ نظم، عقیدت اور عزاداری کے اعلیٰ معیار کا پیغام ہے، جسے ہم سب کو مل کر نبھانا ہے۔ جلوس کے راستے کی صفائی اور روشنی کا بہتر انتظام ہماری اولین ترجیح ہے۔ شبانہ ناز، چیئر پرسن نگر پالیکا ٹانڈہ

غم حسین میں نکالے گئے پانچ محرم کے جلوس میں عزادار خاموش

اونٹوں کے قافلے اور آرائش نے کربلا کی یاد تازہ کردی

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) انجمن تحفظ عزاداری کی ایڈہاک کمیٹی کے زیر اہتمام شہر کے محلہ صدو میں واقع عزا خانہ رفعتی سے پانچ محرم کا جلوس صبح نو بجے نکالا گیا رفعتی ایک سقّہ تھا اس نے یہ امام باڑہ بنوایا تھا۔ اسی لیے اسے رفعتی کا امام باڑہ کہا جاتا ہے۔ آج کے جلوس میں عزادار خاموش رہے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کو یاد کیا۔ پرانی روایت کے مطابق یہ جلوس صبح وقت مقررہ پر نکالا جاتا تھا۔ جلوس کے آگے اونٹوں کا قافلہ تھا۔ جس پر بچے سوار تھے۔ یہ کارواں کربلا کے کاروان کا چربہ ہے جو امام حسین کی شہادت کے بعد اہل خانہ کو کربلا سے شام تک لے گیا۔ روشن چوکی اور آرائش اس کے پیچھے چل رہے تھے۔ حسینی باجا بج رہا تھا۔ عزاداری حسینؑ شبیہ تابوت اور دلدل کے ساتھ چل رہے تھے۔ جلوس شہر میں تقریباً سترہ کلومیٹر گشت کے دوران ۷۲ محلوں اور عزاخانوں سے ہوتا ہوا شام کو عزاخانہ رفعتی پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں شریک عزاداروں کے لیے شہر کے کئی مقامات پر لوگوں نے چائے اور ہوا کے لیے پنکھے کا انتظام کیا۔ اس کے ساتھ ہی شہر کے عزا خانوں میں مجالس کا سلسلہ رات گیارہ بجے تک جاری رہا۔ علمائے کرام نے شہادت حسین کا ذکر کیا اور عزاداروں کو شہدائے کربلا کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کا درس بھی دیا۔ جلوس عزا کے لیے ضلع مجسٹریٹ امروہہ کی طرف سے نامزد کردہ انجمن تحفظ عزاداری کی ایڈہاک کمیٹی کے اراکین نے جلوس میں شرکت کی۔ جلوس کا اہتمام انجمن رضا کاران حسینی نے کیا تھا۔ جس میں رضا کاران اور دیگر عزاداروں نے شرکت کی

امبہٹہ کے نوجوان کی سعودی میں موت

دیوبند: یکم/ جولائی (فیروز خان) سعودی عرب میں مقیم امبہٹہ گاؤں کے نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت واقع ہوگئی۔ نوجوان کے رشتہ دار جمیل احمد نے بتایا کہ اس کے دو بیٹے کافی عرصے سے سعودی عرب کے شہر ریاض میں کام کر رہے ہیں، بڑے بیٹے عبدالخالق نے منگل کی صبح اپنے چھوٹے بھائی جاوید کو کمرے میں بے ہوشی کی حالت میں پایا، جسے فوری طور پر ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے بتایا کہ جاوید کی لاش سعودی عرب سے امبہٹہ لانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ وہیں دوپہر کے وقت جانوروں کے لیے چارہ لینے جنگل گیا جولا گاؤں کا ایک 65 سالہ شخص سانپ کے ڈسنے سے بے ہوش ہوگیا۔ اسے بے ہوشی کی حالت میں سی ایچ سی لایا گیا جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بارش رکنے کے بعد لکھی رام دوپہر کے وقت جانوروں کے لیے چارہ لینے جنگل گیا تھا۔ دو بجے کے قریب چارہ کاٹتے ہوئے ایک سانپ نے اس کے ایک ہاتھ میں کاٹ لیا جس سے لکھی رام بے ہوش ہوگیا، وہیں دوسرے کھیت میں کام کر رہے ایک دیگر کسان نے لکھی رام کو ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کردیا گیا۔

علی گڑھ کے گاؤں میں پُراسرار کیڑے کے حملے سے خوف کا ماحول، 22 لوگ ہوئے متاثر، ایک خاتون کی موت

علی گڑھ: اتر پردیش کے علی گڑھ ضلع کے تھانہ منڈراک علاقہ کے گاؤں بھکرولا میں ایک نامعلوم اور پُراسرار کیڑے نے لوگوں میں خوف ودہشت پیدا کر دی ہے۔ گزشتہ 21 دنوں میں اس کیڑے نے 22 لوگوں کو کاٹا ہے۔ اس سے متاثر لوگوں کے جسم پر لال-نیلے رنگ کے زخم اُبھر آئے ہیں۔ وہیں کیڑا کاٹنے کا علاج کراتے ہوئے ایک خاتون کی موت بھی ہوچکی ہے۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم بھی گاؤں پہنچی اور پورے علاقے میں فاگنگ کرائی گئی، پھر بھی بار بار کیڑے کے کاٹنے کے معاملے سامنے آرہے ہیں۔ محفوظ مانے جانے والے اس گاؤں میں نامعلوم کیڑے نے لوگوں کا جینا محال کردیا ہے۔ اتوار (29 جون) کو ایک لڑکی کو کاٹنے والا یہ کیڑا اب تک کسی کی نظر میں نہیں آیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ 12-10 دن پہلے ایک خاتون کی اس کیڑے کے کاٹنے سے موت ہوگئی ہے۔ میرا دیوی (45 سال) کی حالت اچانک بگڑ گئی تھی، اہل خانہ اسے فوری طور پر نرسنگ ہوم لے گیا جہاں سانپ کے کاٹنے کے اندیشہ کو پوری طرح سے خارج کردیا گیا اور اس موت کی کسی دیگر وجہ سے ہونے کی بات کہی گئی۔ کیڑا کاٹنے کے بعد میرا دیوی کی موت کی خبر سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اس کے علاوہ تین اور سنگین طور سے متاثر لوگوں کو ضلع اسپتال اور نجی میڈیکل سنٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے میں مقامی انتظامیہ اور محکمہ صحت نے مل کر جانچ تیز کردی ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر نیرج تیاگی نے بتایا کہ یہ ایک برساتی کیڑا ہے جواب تک پہچانا نہیں جاسکا ہے۔ ان کے مطابق یہ کیڑا نہ تو سانپ ہے اور نہ ہی کوئی دیگر جنگلی جاندار۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل ٹیم مسلسل متاثرہ مریضوں کا علاج کررہی ہے اور حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے۔ محکمہ جنگلات کے ریجنل آفیسر گورو سنگھ نے گاؤں کا دورہ کیا اور کیڑے کی پہچان کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے بتایا کہ نشان اور دیہی لوگوں کی باتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کیڑا اُڑنے والا برساتی کیڑا ہے۔

شہر میں ہوئی بارش سے نشیبی علاقے زیر آب: گرمی اور امس سے ملی راحت

دیوبند: یکم/ جولائی (فیروز خان) اتوار اور پیر کی شب ہوئی موسلا دھار بارش نے جہاں لوگوں کو گرمی سے راحت دی اور درجہ حرارت میں بھی خاطر خواہ کمی آئی وہیں شہر کے کئی علاقے زیر آب آگئے جبکہ تیز بارش کے دوران کوہلہ بستی علاقہ میں ہائی ٹینشن (ایچ ٹی) لائن کا تار ٹوٹ کر ایل ٹی لائن پر گر گیا جس کے نتیجہ میں کئی گھروں میں کرنٹ پھیل گیا اور بجلی کا سامان جل کر خراب ہوگیا۔ جس کے سبب مقامی لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ محلہ کوہلہ بستی کے رہائشی دلشاد، سونو، شاکر، راشد اور قادر وغیرہ نے بتایا کہ ایچ ٹی لائن کا تار ٹوٹ کر ایل ٹی لائن پر گرنے سے ان کے گھروں میں وولٹیج اتنے تیز ہو گئے کہ اس سے ان کے پنکھے، فریج، ٹی وی، انورٹر اور واشنگ مشین وغیرہ خراب ہوگئے، انہوں نے بجلی محکمہ سے نقصان کا معاوضہ دئے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں اس طرح کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے اس کے لئے بجلی محکمہ لائحہ عمل تیار کرے۔ وہیں موسلادھار بارش کے باعث کئی علاقوں میں سڑکوں پر گھٹنوں تک پانی بھر گیا ساتھ ہی کئی سرکاری عمارتوں میں بھی پانی بھر گیا جس سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اتنا ہی نہیں کئی مکانات میں پانی بھر آنے سے وہاں کے مکینوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

بائک سوار کے ساتھ مارپیٹ: ہائر کیئر سینٹر ریفر

دیوبند: یکم/ جولائی (فیروز خان) گزشتہ رات گانگنولی علاقہ کے نزدیک سے ہوکر بذریعہ بائک گزر رہے شیتلا کھیڈا گاؤں کے رہنے والے ایک نوجوان پر راستے میں پہلے سے ہی انتظار کر رہے کئی نوجوانوں نے تیز دھاردار ہتھیاروں سے حملہ کرکے اسے شدید زخمی کردیا۔ واقعہ کے بعد حملہ آور یہ سوچ کر فرار ہوگئے کہ زخمی کی موت ہوچکی ہے۔ زخمی نوجوان کو تشویشناک حالت میں ضلع ہسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گاؤں شیتلا کھیڈا کا رہنے والا لوکمار ولد اودھ سنگھ بذریعہ بائک کسی کام سے دیوبند آیا تھا، دیر رات گھر لوٹتے وقت جب وہ گانگنولی گاؤں میں واقع ایک امرود کے باغ کے نزدیک پہنچا تو وہاں پہلے سے ہی موجود حملہ آور نوجوانوں نے لوکمار پر لاٹھی ڈنڈوں اور تیز دھاردار ہتھیاروں سے حملہ کردیا، راہگیروں کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے زخمی کو علاج کے لئے سی ایچ سی میں داخل کرایا جہاں سے اسے ہائر کیئر سینٹر ریفر کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق زخمی لوکمار کے بھائی کی شکایت پر آکی دیپ چندپور کے رہنے والے تین نامزد اور چار نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

ایس ٹی ایم دیوبند نے کاوڑ روٹ کا کیا معائنہ

دیوبند: یکم/ جولائی (فیروز خان) انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح چوکس دکھائی دے رہی ہے کہ آنے والی کاوڑ یاترا پرامن اور منظم طریقے سے منعقد ہوسکے۔ گزشتہ کئی دنوں سے انتظامی اہلکار کاوڑ روٹ کا معائنہ کرتے ہوئے ضروری انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ تمام محکموں کو ضروری ہدایات دی جارہی ہیں تاکہ ہریدوار سے کاوڑ لے جانے والے شیو عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی تناظر میں ایس ڈی ایم دیوبند یوراج سنگھ نے بھائلہ روٹ کا معائنہ کیا اور صفائی، پانی کی فراہمی، بجلی اور دیگر انتظامات کو بروقت ٹھیک کرنے کی ہدایت ماتحت افسران کو دی۔ ساتھ ہی کاوڑ روٹ پر واقع شراب کی دکانوں کے مالکان کو اپنی اپنی دوکانوں کے باہر پردے لگانے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سہارنپور-مظفرنگر اسٹیٹ ہائی وے اور منگلور روڈ کا پولیس اور نگر پالیکا پریشد دیوبند کی ٹیم نے معائنہ کیا۔ اس دوران تاجروں کو تنبیہ کی گئی کہ وہ اپنی دوکانوں کے باہر تجاوزات نہ کریں، اگر کسی بھی دوکان کے باہر سڑک پر تجاوزات پائی گئی تو متعلقہ دوکاندار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی سڑک کے کنارے پھلوں اور سبزیوں کی ریہڑیاں کھڑی کرنے والوں کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ راستے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ معائنہ کے دوران ایس ایچ او دیوبند دھرمیندر سونکر، نگر پالیکا افسر پاپین کمار، وکاس چودھری اور دیگر اہلکار موجود تھے۔

نئی ٹیکنالوجی کے دور میں ثقافتی محکمہ رقص وفن کے ذریعے عوام کو جوڑ رہا ہے

وزیر اعظم کی تحریک اور وزیر اعلیٰ کے رہنمائی میں ریاست کے 75 اضلاع میں تعلیمی اور غیر سرکاری اداروں کو جوڑکر "وراثت بھی، ترقی بھی "کی پالیسی کے تحت رقص، گائیکی اور موسیقی کی وراثت کو محفوظ رکھنے کے لیے مسلسل کام کیا جارہاھے: جے ویر سنگھ

لکھنؤ، 1 جولائی۔اتر پردیش کے سیاحت و ثقافت کے وزیر جے ویر سنگھ نے آج اتر پردیش سنگیت ناٹک اکیڈمی کی جانب سے منعقدہ گرمیوں کی تربیتی ورکشاپس کی اختتامی تقریب میں شرکت کی، جس میں پانچ سال سے پچھتر سال تک کی عمر کے فنکاروں نے شرکت کی اور اپنی موثر پیشکشوں سے سامعین کو متاثر کیا۔یہ تقریب یکم جولائی کو گومتی نگر، لکھنؤ میں واقع اکیڈمی کے احاطے میں سنت گاڈگے جی پریشاگرہ میں منعقد ہوئی۔اپنے خطاب میں جے ویر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم کی تحریک اور وزیر اعلیٰ کے رہنمائی میں ریاست کے 75 اضلاع میں تعلیمی اور غیر سرکاری اداروں کو جوڑ کر "وراثت بھی، ترقی بھی" کی پالیسی کے تحت رقص، گائیکی اور موسیقی کی وراثت کو محفوظ رکھنے کے لیے مسلسل کام کیا جارہا ہے۔وزیر موصوف نے بتایا کہ اکیڈمی کی ریاست گیر ورکشاپس میں 19 ہزار سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا، جو کہ ایک اہم کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ فن وثقافت، فرد سے سماج کی ترقی کا وسیلہ بن سکتا ہے۔انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ اب محکمہ ثقافت کے رجسٹرڈ فنکار اگر تین سے زیادہ پروگراموں میں شرکت کرنا چاہیں گے تو اس کے لیے حکومت سے اجازت لینا لازمی ہوگا، اور ان کی تمام پیشکشیں محکمہ کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کی جائیں گی تاکہ شفافیت قائم رہے۔جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اب ریاست میں رقص، گائیکی اور ساز بجانے والے فنکاروں کا درجہ وار اندراج کیا جارہا ہے۔ساتھ ہی ناپید ہوتی فنون کو بھی تحفظ دیا جارہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس سال اکیڈمی کی جانب سے ریاست کے تمام 75 اضلاع میں بڑے پیمانے پر موسیقی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا، جن میں گرو-ششیہ روایت کے تحت گہرے فن کو سادہ انداز میں سکھایا گیا۔جے ویر سنگھ نے بتایا کہ ریاست کے دور دراز علاقوں، گاؤں، پنچایت، اسکولوں، جیلوں، معذور خدمت کمیٹی اور دیگر اداروں کے اشتراک سے ناپید ہوتی اصناف جیسے دھروپد-دھمار، سارنگی، شہنائی، پکھاوج، گٹار، آلھا-برہا، ٹپا وغیرہ کی ورکشاپس منعقد کی گئیں، جن کا اختتام 14 جولائی 2025 کو ضلع سنبھل میں ہوگا۔ادارے کی جانب سے ضلع چترکوٹ میں کول قبیلے کی لڑکیوں کے لیے ایک تھیٹر ورکشاپ بھی منعقد کی گئی، جس میں 50 شرکاء نے حصہ لیا۔اسی طرح ماسک سازی اور پتلی سازی کی ورکشاپ ضلع وارانسی میں منعقد کی گئی۔لکھنؤ میں 300 سے زائد شرکاء نے مختلف فنون میں تربیت حاصل کی اور اپنی عمدہ پیشکشوں سے داد حاصل کی۔ان میں 5 سالہ بچوں سے لے کر 74 سالہ بزرگوں تک نے جوش وخروش کے ساتھ اپنی شرکت درج کرائی۔اس موقع پر وزیر موصوف نے 74 سالہ موسیقار کیول کمار کی فنی خدمات کی کھلے دل سے تعریف کی۔اکیڈمی کے صدر پروفیسر جینت کھوت نے بتایا کہ 27 مئی سے 26 جون تک منعقدہ گرمیوں کی ورکشاپس کے تحت اکیڈمی کیمپس میں پہلی مرتبہ اتنے وسیع پیمانے پر تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ان پروگراموں میں خالص کلاسیکی گائیکی (خیال، ترانہ)، نیم کلاسیکی گائیکی (ٹھمری، دادرہ، ٹپا، بھجن)، طبلا وادن، کتھک رقص، اور اودھی لوک گائیکی کی تربیت دی گئی۔تقریب میں خصوصی مہمانان کے طور پر محکمہ ثقافت، سیاحت اور مذہبی امور کے پرنسپل سکریٹری مکیش میشرام، اکیڈمی کے صدر پروفیسر جینت کھوت، پدم شری مالنی اوستھی، سیاحت مشیر جے پی سنگھ، اکیڈمی کی نائب صدر وبھا سنگھ، ڈائریکٹر ڈاکٹر شوبھت کمار ناہر سمیت مختلف افسران اور ملازمین موجود تھے۔تقریب کے اختتام پر یکم جولائی کی پیشکشوں میں راہول اوستھی کی رہنمائی میں کلاسیکی گائیکی میں راگ بھوپالی میں "مائی برج گائے"، "جاؤں تورے چرن کملا واری" اور راگ بہاگ میں "گوپال گوکل بلبھی" پیش کیے گئے۔استاد گلشن بھارتی کی نگرانی میں نیم کلاسیکی پیشکشوں میں دادرہ "جھما جھم پانی بھرے ری کون البیلی کی نار"، ٹھمری "سانوریا

نے جادو ڈالا" اور ٹپا "میں تا چال پہچانی" پیش کیا گیا۔ڈاکٹر پون کمار کی زیرِ ہدایت طبلا وادن کی پیشکش میں تین تال، روپک، کہروا تال پر خوبصورت پیشکش کی گئی۔لوک گائیکی میں کیول کمار کی رہنمائی میں "بھولے بابا کے چرنن ما"، "او چندا جلیو برن کے دیسوا"، "پورب سے آئی" اور "گوری نینا توہار رتنار" جیسے لوک گیت سنائے گئے۔ڈاکٹر منجو ملکانی کی رہنمائی میں کتھک رقص کی پیشکشوں میں "کنہیا توری مرلی بیری بھئی"، "رنگی ساڑی گلابی چنریا"، "ڈمرو ہر کر باجے" جیسے رقص شامل رہے، جن میں ایک خصوصی ضرورت مند فنکار نے بھی حصہ لیا۔نیتا جوشی کی رہنمائی میں کتھک پیشکش میں "بسو مورے نینن میں نندلال"، "دھیان مولم"، "چھاپ تلک"، "دمادم"، اور "میں تو پیا سے نیناں لڑا آئی" پر دیدہ زیب رقص پیش کیے گئے۔

کمپیوٹر ٹریننگ اسکیم کیلئے 35 کروڑ روپے کی منظوری

وزیر معذور بہبود نریندر کشیپ نے محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیا

لکھنؤ، یکم جولائی۔معذوروں کو بااختیار بنانے اور پسماندہ طبقات بہبود کے ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) جناب نریندر کشیپ نے منگل کو ودھان سبھا میں اپنے دفتر کے کمرے میں محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں وزیر موصوف نے دونوں محکموں کی اسکیموں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا اور واضح ہدایات دیں کہ تشہیر کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ اسکیموں کے ثمرات ہر حال میں مستحق افراد تک پہنچ سکیں۔وزیر جناب کشیپ نے کہا کہ گرانٹ اسکیم اور جذام پنشن اسکیم کے ذریعہ معذوروں کو مسلسل مالی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون) میں تقریباً 11 لاکھ معذور افراد کے بینک کھاتوں میں پنشن براہ راست منتقل کی گئی ہے۔اسی طرح جذام پنشن اسکیم کے تحت 12000 سے زائد مستحقین کو پنشن کی رقم مل چکی ہے۔مصنوعی اعضاء اور معاون آلات اسکیم کے تحت، تقریباً 16000 لوگوں کی شناخت کی گئی ہے، جنہیں جلد ہی آلات تقسیم کیے جائیں گے۔وزیر نے ہدایت دی کہ شناخت شدہ مستحقین کو آلات بروقت دستیاب کرائے جائیں۔مفت موٹرائزڈ ٹرائی سائیکل اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ہر ضلع میں 10 موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلیں تقسیم کرنے کا ہدف ہے۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی نمائندوں سے رابطہ کر کے تقسیم کے عمل کو تیز کریں۔معذور افراد کی حوصلہ افزائی ایوارڈ اسکیم کے تحت شادی کرنے والے معذور افراد کو فوائد فراہم کرنے کے لیے زیر التواء درخواستوں کو فوری طور پر نمٹانے کو بھی ہدایات دی گئیں۔کمپیوٹر ٹریننگ اسکیم کے تحت مالی سال 2025-26 کے لیے 35 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔اس اسکیم کے لیے اب تک 8000 سے زیادہ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی بیداری مہم چلا کر اس اسکیم کو فروغ دیں، تاکہ تکنیکی کارکردگی میں اضافہ ہو اور روزگار کے مواقع مل سکیں۔وزیر نے یہ بھی بتایا کہ اس اسکیم کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 14 جولائی 2025 ہے۔میرج گرانٹ سکیم کے تحت رواں مالی سال میں 74 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں، وزیر کی جانب سے انہیں جلد نمٹانے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔وزیر نے پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیموں کے تحت طلباء کو بروقت مدد فراہم کرنے پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ اسکالرشپ کی بروقت تقسیم سے طلباء کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے اور اسکیم کی افادیت بھی ثابت ہوتی ہے۔

شاہجہاں پور میں ٹرک اور منی ٹرک میں تصادم، ایک ہلاک، تین زخمی

شاہجہاں پور یکم جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں شاہجہاں پور ضلع کے تلہار علاقے میں منگل کی صبح نیشنل ہائی وے-24 پر ایک ڈی سی ایم نے خراب ٹرک کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔اس حادثے میں ڈی سی ایم ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ تین لوگ شدید زخمی ہوگئے۔پولیس نے زخمیوں کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا ہے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی نے بتایا کہ لکھنؤ دہلی نیشنل ہائی وے پر ڈائمنڈ ہوٹل کے قریب ایک ٹرک پنکچر ہوگیا تھا۔ٹرک ڈرائیور اور اس کا بھائی کلینر کے ساتھ ٹرک کا پہیہ کھول رہے تھے کہ بریلی سے آنے والے ایک ڈی سی ایم نے ٹرک کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔

آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری اور شیعہ مذہبی رہنما مولانا یعسوب عباس نے اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل حسن محسنی فرد سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، اور ممبئی میں واقع ایرانی قونصلیٹ میں بھی ان سے ملاقات کی۔

قرآن واحادیث مذہب اسلام کی اصل بنیادیں ہیں: مولانا اظہر الدین

دارالعلوم فرنگی محل میں "شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ" کے تحت جلسہ کا انعقاد

لکھنؤ، یکم جولائی۔دین میں کوئی نئی چیز داخل کرنا بدعت ہے۔ بدعت جہالت اور گمراہی کی جڑ ہے۔بدعت تاریکی ہے۔بدعت کے کام کرنے سے دین سے دوری ہوتی ہے اور جہالت بڑھتی ہے۔قرآن وحدیث مذہب اسلام کی اصل بنیادیں ہیں۔سنت رسولؐ اور اسوہ صحابہؓ پر عمل کرنے سے علم کی اشاعت ہوتی ہے اور دین میں مضبوطی ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار مولانا اظہر الدین استاد دارالعلوم فرنگی محل نے کیا۔وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے زیر اہتمام ہونے والے دس روزہ جلسہ ہائے "شہدائے دین حق واصلاح معاشرہ" کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں پانچویں جلسے کو خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ صحابہ کرامؓ کے حالات کا مطالعہ کریں اور اپنے معاشرے کو درست کریں۔اس لیے کہ قرآن کریم میں خداوند قدوس نے اپنے جن اچھے بندوں کی خصوصیات، صفات اور اخلاق بیان کیے ہیں اور ان کے لیے جن بشارتوں اور خوش خبریوں کا ذکر فرمایا ہے وہ سب رسول اکرمؐ کے چہیتے صحابہ کرامؓ کے لیے ثابت ہے۔ انہوں نے ان جلسوں کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلسے اس لیے ہوتے ہیں کہ ہم صحابہ کرامؓ جیسے پاکیزہ اور برگزیدہ نفوس کے سوانح سے واقف ہوں اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ان کے نقش قدم پر چل کر ہم تڑپتی بلکتی اور زخموں سے چور انسانیت کے جسم، پر مرہم رکھ سکتے ہیں اور ایک صالح معاشرہ اور سوسائٹی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔جلسے کا آغاز دارالعلوم فرنگی محل کے استاد مولانا عبدالمغیث کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔جلسہ مولانا اظہر الدین کی دعا پر ختم ہوا۔

مسجد یکمنارہ اکبری گیٹ میں جلسہ

لکھنؤ کیم جولائی شہر کی تاریخی یکمنارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمعۃ الحفاظ کی جانب سے ہونے والے دس روزہ تذکرۂ شہدائے کرام کا پانچواں جلسہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرّشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ وامام مسجد یکمنارہ کی سرپرستی وسیّد محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جس کا آغاز مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قاری محمد حنظلہ وقاری محمد حذیفہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارۂ دارالمبلغین پاٹانالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدّیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک نے خطاب کیا۔ جناب ثابت لکھنوی خلیل اختر شنّو محمد بلال نے نعت ومنقبت کا منظوم نذرانۂ عقیدت پیش کیا جلسے میں عبدالقدیر قاری تنویر قاری خطیب ابوبکر قاری محمد حزقیل نثار احمد شکیل داروغہ حاجی عبدالرّحیم ذیشان وغیرہ موجود تھے جلسے کا اختتام قاری محمد صدّیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

درگاہ شاہ مینا میں ذکر شہدائے کربلا منعقد

حضرت امام حسینؓ کی ولادت حضرت حسنؓ سے گیارہ ماہ بعد ہجرت کے چوتھے سال ۳ شعبان کو مدینے میں ہوئی۔ولادت کی خبر سن کر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لائے۔ انھیں گود میں لیا، داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہا اور اپنی زبان حضرت امام حسین کے منھ میں دے دی۔ساتویں دن عقیقہ کیا گیا۔حضرت محمد کو اپنے نواسوں سے بے حد محبت تھی۔آپ انھیں بچپن میں کبھی گود میں اٹھاتے۔کبھی ہونٹوں پر بوسہ دیتے کبھی چومتے اور مسلمانوں کو تاکید فرماتے تھے کہ ان سے محبت رکھو۔حضرت امام حسینؓ سے تو آپ ﷺ کی محبت کے انداز کچھ نرالے تھے۔ایک بار ایسا ہوا کہ آپ ﷺ نماز میں سجدہ کی حالت میں تھے اور حضرت حسینؓ پشت پر آ گئے تو آپ نے سجدہ میں طول دے دیا اور ایک مرتبہ آپ خطبہ دے رہے تھے کہ امام حسینؓ مسجد کے دروازے سے داخل ہوئے اور زمین پر گر گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا خطبہ چھوڑ کر حسین کو زمین سے اٹھا لیا اور پھر منبر پر تشریف لے گئے اور مسلمانوں کو متنبہ کیا کہ دیکھو یہ حسین ہے اسے خوب پہچان لو اور اس کی فضیلت کو یاد رکھو۔ مذکورہ خیالات کا اظہار درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہؒ میں مینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام دس روزہ ذکر شہدائے کربلا کے پانچویں پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے حافظ محمد فیضان نے کیا۔صدارت پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے کی۔آغاز ضمیر اللہ نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔محمد ساجد، امیر حمزہ، محمد یوسف، محمد سلیم، دارالعلوم مخدوم شاہ مینا کے طلباء نے نعت ومنقبت کے اشعار پیش کئے۔ نظامت کے فرائض قاری محمد اسلام قادری نے انجام دئے۔صلوٰۃ وسلام قل ودعا کے بعد جشن کا اختتام ہوا۔

بیٹی کا علاج کرواکر لکھنؤ سے واپس جارہے خاندان کی کار درخت سے ٹکرائی، باپ، بیٹی اور بھابھی کی موت

لکھنؤ: یکم جولائی (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع میں ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔بیٹی کا علاج کروا کر لکھنؤ سے واپس جارہے ایک خاندان کی کار درخت سے ٹکرا گئی، جس میں تین افراد کی موت ہوگئی۔لکھیم پور بھیرہ ہائی وے پر بھیرہ تھانہ علاقہ کے مال پور میں پیر کی رات 10.30 بجے ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔لکھنؤ سے گلریا واپس آرہے ایک خاندان کی کار درخت سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں تین افراد جاں بحق، جب کہ دو زخمی ہوگئے۔مرنے والوں میں جتیندر کمار عرف راجہ پٹیل (32)، اس کی 4 سالہ بیٹی شردھا اور بہنوئی سیما دیوی (32) شامل ہیں۔جتیندر اپنی بیٹی شردھا کی انگلی میں خرابی کے علاج کے لیے لکھنؤ گئے تھے۔حادثہ پیر کی رات تقریباً 10.30 بجے پیش آیا۔کار میں جتیندر کی بیوی سشما (30) سوار تھی۔کار میں سوار جتیندر کی بیوی سشما (30) اور شیوم (22) شدید زخمی ہیں۔دونوں کا علاج لکھنؤ ٹراما سینٹر کے آئی سی یو میں کیا جارہا ہے۔تصادم اتنا شدید تھا کہ آرٹیکا کار کے ٹکڑے ہوگئے۔کار کی پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہرشیت پٹیل (15) ٹکر کے بعد گر گئے۔اس نے گھر فون کر کے واقعہ کی اطلاع دی۔کار میں موجود چھ ماہ کا بچہ بھی ٹکر کے بعد چھلانگ لگا کر دور جا گرا۔اطلاع ملتے ہی خاندان اور کھاد کے تاجر انکت باجپئی ایک کار میں موقع پر پہنچے۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔تصادم اتنا شدید تھا کہ کار کو ٹریکٹر نے باہر نکالا اور اس میں پھنسے زخمیوں کو بڑی مشکل سے باہر نکالا گیا۔اطلاع ملتے ہی بھیرہ پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور تمام زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے اوایل ٹراما سینٹر بھیج دیا گیا۔وہاں دو لوگوں کو مردہ قرار دیا گیا۔تین شدید زخمیوں کو لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کیا گیا، جہاں سیما دیوی کی راستے میں ہی موت ہوگئی۔گلریا کے رہنے والے انکت باجپائی اور پولیس زخمیوں کو اسپتال لے گئے۔انکت لکھنؤ میں زخمیوں کے علاج کے انتظامات کر رہے ہیں۔

یوپی: کچرا پھیلانے پر بھاری جرمانہ

این جی ٹی کے حکم پر افسران متحرک

لکھنؤ۔اتر پردیش میں اب گنگا ہی نہیں گلیوں تک میں کوڑا پھینکنا قابل سزا جرم ہوگا۔ایسا کرنے والوں پر 50000 روپے تک کا بھاری جرمانہ عائد ہوسکتا ہے۔یہ ہدایت نیشنل گرین ٹریبیونل (این جی ٹی) نے اوریجنل اپلی کیشن (اواے) پر سماعت کے دوران دی ہے۔این جی ٹی کے حکم کی تعمیل میں اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ (یو پی پی سی بی) نے سختی کا فرمان جاری کیا ہے۔ اس معاملے میں یو پی پی سی بی کے علاوہ میونسپل کارپوریشن، میونسپلٹی اور نگر پنچایت کے افسران کو جرمانہ لگانے کی کارروائی کا اختیار ہے۔این جی ٹی نے ملن سنہی بہ نام اسٹیٹ آف یو پی اور دیگر معاملے کی گزشتہ دنوں سماعت کی۔این جی ٹی نے واضح طور سے کہا کہ اُتر پردیش کی کسی بھی ندی، جھیل، تالاب، ویٹ لینڈ کے علاوہ پی ڈبلیو ڈی اور محصولات کی زمین پر کچرا پھینکنا قابل سزا جرم ہوگا۔کچرا پھینکنے والے شخص پر ماحولیات کو نقصان پہنچانے کے تحت جرمانہ عائد کیا جائے گا۔این جی ٹی نے سماعت کے لیے اگلی تاریخ 30 جولائی مقرر کی ہے۔9 جولائی تک حکم کی عمل آوری میں یو پی پی سی بی کو رپورٹ داخل کرنی ہے۔علاقائی افسر یو پی پی سی بی 7 جولائی تک چیف ماحولیات افسر کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔بتایا جاتا ہے کہ گلیوں یا آبی ذخائر میں کچرا پھینکنے پر پہلی بار 5000 روپے کا جرمانہ لگے گا۔دوسری بار کوڑا پھینکتے پکڑے جانے پر 10-10 ہزار روپے کا جرمانہ لگے گا۔جرمانے کی اس کارروائی کے دائرے میں خاص طور پر وہ لوگ آئیں گے جو گھر کے باہر سڑکوں یا پارکوں میں کوڑا پھینکنے کے عادی ہیں۔گھر کا کچرا یا ملبہ بڑی مقدار میں پھینکنے والوں پر ماحولیات نقصان کی شرح الگ طے کی گئی ہے۔ایسے لوگوں سے پہلی بار کچرا پھینکنے پر 25000 روپے کی وصولی ہوگی۔دوسری یا اس سے زیادہ مرتبہ کچرا پھینکتے پائے جانے پر 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ عائد ہوگا۔جرمانہ کی رقم جمع نہیں کرنے پر محکمہ محصولات نوٹس جاری کرے گا۔آر سی جاری ہونے پر بھی جرمانہ نہ بھرنے پر قانونی کارروائی ہوگی۔این جی ٹی نے کہا ہے کہ وصولی گئی رقم کا استعمال سالڈ ویسٹ مینجمنٹ میں کیا جائے گا تاکہ ماحولیات کو شفاف بنایا جاسکے۔یو پی پی سی بی کے آر او اجیت کمار سمن نے بتایا کہ رکن سکریٹری یو پی پی سی بی نے این جی ٹی کے حکم پر عمل آوری کی ہدایت دی ہے۔

انٹگرل اسپتال میں نومولود بچے کی پیچیدہ دماغی تشکیل کی کامیاب سرجری

لکھنؤ: انٹیگرل اسپتال نے طبی میدان میں ایک اہم دماغی سرجری کا کامیاب تجربہ کیا گیا جس میں صرف ایک دن کے شیر خوار بچے پر Lumbosacral Myelomeningocele LS-MMC) کی نایاب یورولوجیکل حالت کی کامیاب سرجری کی گئی۔ یہ آپریشن اسپتال کی ماہر طبی ٹیم نے محدود مالی وسائل کے مدنظر بہت کم لاگت میں آپریشن کو انجام دیا جو انٹگرل کے طبی شعبہ میں سستی اور معیاری مالی خدمات فراہم کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔لومبوسیکرل مائی لومننگوسیل ایک ایسی دماغی پیچیدہ حالت جو پیدائش کے دوران ہوئی تھی جو میں جس کی وجہ نیورل ٹیوب کی خرابی ہوتی ہے جس میں جنین کی نشوونما کے دوران ریڑھ کی ہڈی مکمل طور پر بند نہیں ہوتی اور دماغ کے اعصاب ریڑھ کی ہڈی سے باہر آجاتے ہیں۔جس کی سبب نومولود بچے کی دونوں ٹانگوں میں سوجن ہوسکتی ہے اور دماغی انفیکشن کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ حالت جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔نومولود بچے کی اس دماغی پیچیدگی کا مشاہدہ اس کی پیدائش کے فوراً بعد ہوا۔معاملہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر سرجری کی گئی جس کی نگرانی ماہر گائناکالجسٹ ڈاکٹر ثریا کررہی تھیں۔ سینئر طبی ماہر ڈاکٹر راج کمار سنگھ کی نگرانی میں گہری جانچ اور مسلسل نگہداشت کے بعد، بچے کا مکمل طبی معائنہ کیا گیا، جس میں دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے خون کے ٹیسٹ اور ایم آر آئی شامل تھے۔رپورٹ میں LS-MMC کا انکشاف ہوا۔جس سے دماغ میں انفیکشن کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔پیچیدہ سرجری کا چیلنج اور واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، فوری طور پر آپریشن کیا گیا جو بہت کامیاب رہا جس میں بہت ہی قلیل صرفہ آیا۔بچہ اب مکمل طور پر مستحکم ہے اور طبی نگرانی میں ہے

آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ نے عبدالقیوم انصاری اور ویر عبدالحمید کی جینتی منائی

ہمیں ان عظیم شخصیات سے سبق لینے کی ضرورت ہے: الیاس

لکھنؤ۔لکھنؤ میں واقع آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ (AIPMM) کے قومی دفتر میں عظیم مجاہد آزادی عبدالقیوم انصاری اور پرم ویر چکر حاصل کرنے والے ویر عبدالحمید کی جینتی قومی پرنسپل جنرل سکریٹری جناب معروف علی انصاری کی قیادت میں منائی گئی۔اس موقع پر جناب معروف علی نے ان دونوں عظیم ہستیوں کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عبدالقیوم انصاری جی ساری زندگی مسلم سماج کے دبے کچلے اور محروم طبقات کے لیے جدوجہد کرتے رہے۔اسی موقع پر وسطی اتر پردیش کے صدر جناب افضال انصاری نے ویر عبدالحمید کے تعلق سے کہا کہ ویر عبدالحمید درزی سماج سے تعلق رکھتے تھے، جو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ میں یہ اس لیے بتا رہا ہوں کہ جب بھی پسماندہ مسلمانوں کو ملک کی خدمت کا موقع ملا، انہوں نے بہترین خدمات انجام دیں۔ اس کی مثالیں ہمیں ویر عبدالحمید، عبدالقیوم انصاری یا ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی شکل میں ملتی ہیں۔ تنظیم کے ریاستی جنرل سیکریٹری اور لکھنؤ انچارج الیاس سلمانی نے کہا کہ ہمیں ان عظیم شخصیتوں سے ترغیب لے کر ملک کی تعمیر میں اپنا کردار طے کرنا چاہیے۔آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ پسماندہ سماج میں ان کے عظیم رہنماؤں کے کارناموں کو یاد کرنے اور ان سے تحریک دلانے کا کام کرتا ہے تاکہ پسماندہ طبقہ ملک وسماج کی تعمیر میں اپنا حصہ ادا کرسکے۔نتیجتاً اب پسماندہ سماج میں بیداری بھی آرہی ہے۔اس موقع پر لکھنؤ ضلع صدر فیض محمد، پی بی خان، محمد یحییٰ، سری پال ارک ونشی، منور علوی، شکیل لیڈی، احتشام اور دیگر لوگ بھی موجود تھے۔